

CLASSIC URDU MATERIAL



میں خاک سی

از:

حریہ گل



میں خاک سی حریم گل

مریم ابھی ابھی اسکول سے واپس آئی تھی۔ ایک تو گرمی سے بُرا حال اوپر سے آتے ساتھ ہی وہی ٹی وی کی اونچی آواز نے اُسکا پارا بائی کر دیا تھا۔ کیا ہے یار اگر آواز آہستہ کر لو گی تو تمہیں گناہ لے گا کیا مریم نے آتے ساتھ ہی اپنی تھکاوٹ اور گرمی کا غصہ سدرہ پر کسی کو کچھ بھی بنانکالا۔ یار آپی آتے ساتھ ہی مجھ بیچاری پر چڑھ دوڑتی ہو ایک تو اللہ دے پر گھر کا چھوٹا بنائے۔

سدرہ نے بھی چڑتے ہوئے جواب دیا تھا۔ جاو جاو رونے تو ایلے رو رہی ہو جیسے بڑا چپ کر کے سارے کام کر لیتی ہو ایک تو سو باتیں بناتی ہو اوپر سے ہر کام کے چار جز الگ

CLASSIC URDU MATERIAL

لیتی ہو.. مریم نے بھی لگے پچھلے سب حساب بے باک کر دیئے تھے۔ پر آگے بھی سدرہ نامی بلا تھی جو برا بہت کم ہی مانتی تھی..

تو اور کیا پیٹرول کا خرچہ بھی نالوں۔ سدرہ نے لگے پچھلے سب معصومیت کے ریکارڈ توڑتے ہوئے بیچارہ سامنے بنایا کیسا پیٹرول کہاں کا پیٹرول تمہاری کونسی گاڑیاں چل رہی ہیں آئی وڈی ٹرانسپورٹر.. مریم نے طنز کرتے ہوئے کہا۔

پر اگلی نے بھی اسی کی بہن ہونے کا پورا پورا ثبوت دیا میری پیاری بہن یہاں پر پیٹرول سے میری مراد میری چاٹ اور گول گپوں کا خرچہ ہے اب اتنا کام کرتی ہوں تو اتنا تو بنتا ہے نا۔ سدرہ نے اپنی معصوم شکل کو مزید معصوم بناتے ہوئے کہا اور مریم سے اپنی

ہنسی روکنا مشکل ہو گیا.. کتنا بڑا ڈرامہ ہو تم یار مریم نے اسکے شانے پر دھپ رسید

کرتے ہوئے کہا۔ چلو اٹھو شاباش پانی پلاؤ۔ اچھا لا رہی ہوں پر پلیز چینل چینج مت کرنا۔ اچھا

نہیں کرتی پانی تو لاؤ۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایک تو پتا نہیں ان ٹرکش ڈراموں میں تمہیں کیا نظر آتا ہے مریم نے بے زاریت بھرے لہجے میں کہا۔ سدرہ نے پانی لاتے ہوئے کہا۔ میں کونسا ڈرامے کے لیے دیکھتی ہوں مجھے تو اس ڈرامے کا ہیرو پسند ہے سدرہ یہ بتاتے ہوئے ایسے شرما رہی تھی جیسے وہ ہیرو واقعی میں اسے دیکھ رہا ہو..

CLASSIC URDU MATERIAL

حد ہے یار ایک تو تم اور تمہارے ہیرو - مریم نے تو باقاعدہ اپنا سر ہی پکڑ لیا - اچھا اب یہ شرمنا بند کرو اور یہ بتاؤ امی کہاں ہیں.. امی تو پھوپھو کے گھر گئی ہیں - سدرہ نے لا پرواہی سے کہا "جب کہ مریم کو تو پانی پیتے ہوئے باقاعدہ اچھو ہی لگ گیا.. کیا ایا امی کہاں گئی ہیں تمہیں کیا ہوا بتایا تو تھا پھوپھو کے گھر.. امی پھوپھو کے گھر کیسے چلی گئیں -

اپنی ٹانگوں سے اور کیسے سدرہ نے ایک زور دار قہقہہ لگاتے ہوئے بتایا - اُف ایک تو یہ لڑکی کبھی تو کوئی جواب سیدھا دے دو حد ہے مریم کو غصہ کرتے دیکھ سدرہ اب سب شرافت سے بتانے لگی ---

یہ گھرانہ فرید صاحب کا ہے فرید صاحب جو کراچی کے ایک قدرے بہتر علاقے میں رہتے ہیں - انکے ساتھ انکی اہلیہ رضوانہ اور انکی دو بیٹیاں مریم اور سدرہ ہیں..

مریم اپنی گریجویشن کے بعد سے ایک پرائیویٹ سکول میں پڑھاتی ہے۔ مریم ایک سلجھی ہوئی لڑکی ہے۔ اور اپنی پھوپھو کہ بڑے بیٹے احمد کو پسند کرتی ہے۔ اور اپنے ابو کی لاڈلی ہے۔ اور انکی چھوٹی بیٹی سدرہ بالکل مریم کی اُلٹ ہے اور اُسکی زندگی کا محور کھانا اور ٹرکش ڈرامہ دیکھنا ہے... رضوانہ صاحبہ ایک مشرقی عورت ہیں جنہیں بیٹا نا ہونے کا بہت نے انھیں اس نعمت افسوس ہے اور وہ آج تک اس دکھ سے باہر نہیں آسکیں گے اللہ

CLASSIC URDU MATERIAL

سے محروم رکھا ہے۔ وہ اپنی اکلوتی نند سے آج تک اس لے بیرپالے ہوئے ہیں کے انکے دو بیٹے ہیں شاید ان کے بے وجہ حسد نے اس قدر انہیں اندھا کر دیا ہے کہ انہیں اپنی نند کی اچھائیاں کبھی نظر ہی نہیں آئیں۔

پر رضوانہ بیگم نے بیٹوں والے سارے چاؤ اپنے اکلوتے بھتیجے پر پورے کیے ہیں۔ انکے میکے میں انکی ایک عدد تیز طرار ماں ایک بھائی اور ایک بھانجی ہیں۔....

اصل میں آج فہد کا رزلٹ آنا تھا اور امی کو پورا یقین ہے کہ وہ جتنا لا پروا ہے ضرور ہی ایک یہ دو پرچوں میں اڑا ہوگا اس لے پھوپھو کو انکی لا پرواہیوں پر سنانے گئی ہیں۔... سدرہ نے تفصیلاً سب بتایا۔ ایک تو امی بھی نہ کتنی شرمندگی ہوتی ہے مجھے احمد کے سامنے ان کہ رویہ پر کہ پوچھو ہی مت مریم نے تاسف سے کہا۔... ہاں نہیں پوچھ رہی جائیں جا کر چینج کریں سدرہ نے اپنی پرانی ٹون میں واپس آتے ہوئے کہا۔ مریم بھی اٹھ گئی اب تو امی ہی آ

کر بتائیں گی کہ وہاں کتنی گولا باری کر کے آئی ہیں۔۔۔۔۔
تم کن تکلفوں میں پڑھ گئی ہو ثروت میں فہد کا رزلٹ پوچھنے آئی تھی رضوانہ صاحبہ نے لٹھ مار انداز میں پوچھا۔۔ ویلے بھی وہ بہت کم ہی انہیں مخاطب کرتی تھیں۔ بھابھی وہ تو بہت اچھے نمبروں سے پاس ہوا ہے راضیہ نے چائے کے ساتھ مسٹھائی رکھتے ہوئے

کہا۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL

رضوانہ کا تو منہ ہی بن گیا یہ سن کر۔۔ وہ - پھر سے منہ کہ زاویے بگاڑتے ہوئے بولیں۔۔

سی گریڈ لے کر ہی پاس ہوا ہوگا ایسے پاس سے تو بندہ فیل ہی بھلا جھکنا تو اُنہوں نے کبھی سیکھا ہی نہیں تھا۔۔ اور یہ عادت ہو بہو انکی ماں پر تھی۔
آیا ہے راضیہ نے بغیر انکے چہرے کے اڑتے رنگوں کی A+ نہی تو بھابھی ماشاء اللہ طرف دیکھے وضاحت کی۔۔۔ فہد کا اے پلس تو مانو اُنھے آگ ہی لگا گیا۔
اچھا مریم آگئی ہوگی کب سے یہاں بیٹھی ہوں اب گھر کو دیکھوں یہ بولتے ہی وہ اٹھ گئیں نادائیں دیکھا اور نہ ہی بائیں۔۔ جبکہ راضیہ اُنہیں روکتی ہی رہ گئیں۔۔۔

دھڑ دھڑ باہر دروازہ بہت زور سے دھڑ دھڑایا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ سدرہ بھاگتے ہوئے دروازے تک پہنچی۔۔۔ ارے کون ہے صبر کرو کتے پیچھے گئے ہیں کیا یہ کہتے ہوئے جب دروازہ کھولا تو سامنے ہی امی کھڑی تھیں کیا ہوا ہے امی باتھ روم جانا ہے کیا۔۔۔ سدرہ کی زبان میں بھی غلط وقت پر ہی کھجلی ہوئی تھی۔

آئے ہائے آگے سے تو ہٹو۔۔ رضوانہ نے تقریباً دھکیلتے ہوئے سدرہ کو ہٹایا۔
جب تک مریم بھی کمرے سے باہر آچکی تھی کیونکہ وہ بھی جاننا چاہتی تھی کہ اب اُسکی امی کون سا نیا شوشا چھوڑ کے آئی ہیں۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL

رضوانہ بیگم غصہ سے لال پیلی ہوتی ہوئی صوفے پہ گرنے کہ انداز میں بیٹھ گئیں.. کیا ہوا امی آپ اتنی پریشان کیوں لگ رہی ہیں پھوپھو تو ٹھیک ہیں نا... لو ایک اور آگئی پھوپھو کی ہمدرد مریم کہ منہ سے راضیہ کا ذکر سن کر انہیں مزید غصہ آگیا۔
امی اب بتا بھی دیں ہوا کیا ہے آخر اب کی بار سدرہ نے پوچھا.. ہونا کیا ہے وہ منحوس پاس لیکر رضوانہ نے منہ بناتے ہوئے کہا اُن کا تو صدمہ ہی ختم نہیں A+ ہو گیا ہے وہ بھی ہو رہا تھا..

واہ یہ تو بہت خوشی کی خبر ہے سدرہ نے چمکتے ہوئے کہا... کیا خوشی کی خبر ہاں اب کی بار تو وہ اپنے سٹائل میں آتے ہوئے ہاتھ

نچا نچا کر بولنا شروع ہو چکی تھیں.. میں نے تو سوچا تھا کہ وہ موا ہر وقت کدکڑے لگاتا

پھرتا ہے یقیناً فیل ہوا ہوگا.. اور یہ بات تمہارے باوا کو بتا کر اُنکا خرچہ پانی بند کروا دوں گی پر

یہ پاس کیسے ہو گیا کمبخت میں بھی جب تک اُسکا رپورٹ کارڈ نہیں دیکھ لیتی ماننے والی نہیں ہوں۔

مارک شیٹ سدرہ نے آہستہ سے کہا پر واہ ری قسمت کوئی بات ہو اور رضوانہ کو سنائی نہ دے ایسا مشکل ہی سے ہوتا تھا رضوانہ کے گھورنے پر سدرہ نے وہاں سے کھسکنے میں ہی عافیت جانی...

CLASSIC URDU MATERIAL

احمد نے ابھی ابھی گھر میں قدم رکھا تھا۔

امی..امی

یہ لیں مٹھائی اور کہاں ہے آپکا نالائق احمد نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔ یہ دھیمی مسکراہٹ احمد کی شخصیت کا خاصہ تھی جو اُسے مزید پُرکشش بناتی تھی..

فرم میں کام کرتا ہے.. جبکہ textile احمد ایک اٹھائیس سالہ خوبو مرد ہے۔ جو ایک اسکی نسبت فہد ایک لالہ بلی لڑکا ہے.. راضیہ نے اپنے بچوں کو بہت مشکل حالات میں پالا ہے..

فہد تو اپنے دوستوں کے ساتھ ابھی باہر نکلا ہے۔ چلیں کوئی نہیں آجائے گا تھوڑی دیر تک.. اور آپ بتائیں کیسی طبیعت ہے آپکی میں تو ٹھیک ہوں بیٹا مجھے کیا ہونا ہے۔ آج

ممائی آئی تھیں تمھاری...
ہیں سب خیر تو ہے احمد نے چونکتے ہوئے پوچھا.. مبارک دینے آئیں تمھیں فہد کہ لئیے.....

ہیں ممائی اور مبارک حیرت ہے...

اس میں حیرت والی کیا بات ہے بھلا راضیہ نے چونکتے ہوئے پوچھا "وہ رضوانہ کی حیرت اور رویہ سب کمال مہارت سے چھپا گئی تھیں۔ وہ بڑوں کے معاملات میں بچوں کو رگڑنے کی

CLASSIC URDU MATERIAL

قائل نہیں تھیں اور ویلے بھی وہ مریم اور احمد کی ایک دوسرے کہ لئیے پسندیدگی سے واقف تھیں..

جلدی کرو سدرہ دیر ہو رہی ہے۔

(سدرہ کالج اور مریم سکول جانے کہ لئیے تیار ہو رہی تھیں)

ہاں چلو آپ یہ کیا تم تیار نہیں ہوئی؟؟

آپ وہ امی نے آج ناؤ کہ گھر جانا ہے اس لئیے آج میں چھٹی کرونگی۔ آئیں آپکو نیچے تک چھوڑ دوں۔

چھٹی ہے تو گھر میں رہو روز سکول تک بھی تو اکیلی جاتی ہوں کمپاؤنڈ تک بھی چلی جاؤنگی۔

(انکا فلیٹ 6 فلور پر تھا اور لفٹ عموماً خراب ہی رہتی تھی)

سدرہ نے جیسے دروازہ کھولا سامنے سے احمد کو آتے ہوئے دیکھا۔

اسلام و علیکم! احمد بھائی کیسے ہیں آپ؟؟ میں ٹھیک پر تم کالج کیوں نہیں جا رہی آج۔

احمد نے استفسار کیا...

CLASSIC URDU MATERIAL

میرا تو آج سونے کا موڈ ہے اس لئے چھٹی مارونگی آج۔ آپ جا ہی رہے ہیں تو آپنی کو بھی چھوڑ دیں۔ سدرہ نے ساتھ کھڑی مریم کی طرف اشارہ کیا جو بالکل ایسے کھڑی تھی جیسے کسی کو جانتی ہی نہ ہو..

ہاں کیوں نہیں چلو مریم احمد کے کہنے پر مریم نے احمد کی طرف دیکھا اوا سر جھکاتے ہوئے اُسکے ساتھ چل دی جب کہ سدرہ نے واپسی کے لئے قدم بڑھا دیئے..

عادل سو بھی جاؤ اب اور کتنا جاگو گے۔ یاد ہے نہ تمھاری پھوپھو نہ آنا ہے صبح رتخانہ بیگم

<https://www.classicurdumaterial.com/>
نے عادل کو یاد دلاتے ہوئے کہا...

تو کونسا فی بات ہے وہ ہفتے کے چار دن یہیں تو پائی جاتی ہیں عادل نے اکتاہٹ بھرے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
لہجے میں کہا۔ چپ کرو بدتمیز! کہیں تمھاری دادو نہ سُن لیں رتخانہ کو فوراً اپنی ساس کی

طرف سے دھڑکا لگا۔ کیونکہ وہ کبھی بھی اپنی بیٹی کے متعلق کچھ نہیں سنتی تھیں..

ایک تو آپ پوری زندگی ڈرتی ہی رہے گا۔ (عادل کو اپنی ماں سے بہت پیار تھا اور اُس نے

ہمیشہ اپنی ماں کو ہر ایک سے ڈرتے ہی دیکھا تھا.. جس پر وہ ہمیشہ کڑھتا ہی رہتا تھا۔ اور

CLASSIC URDU MATERIAL

اپنے دل کو ان سب کہ رویوں کی وجہ سے نفرت سے بھر رکھا تھا پر کبھی بھی یہ بات آج تک کسی پر عیاں نہیں ہونے دی تھی۔۔)

فرید آپ سُن کیوں نہیں رہے....
ہائے ہماری ایسی مجال کہ ہم آپکو نہ سُنیں فرید صاحب نہ مُسکراتے ہوئے کہا... اچھا تو یہ
اخبار تو بند کریں پھر رضوانہ نے چڑتے ہوئے کہا... اچھا کر دیا بند بولو اب..
وہ جانتے تھے کہ اب آدھا گھنٹہ تو کہیں نہیں گیا..

وہ نہ آج میں ملیں جا رہی ہوں امی کی طرف... تو یہ کونسا نئی بات ہے تم روز ہی جاتی ہو
فرید صاحب نے طنزاً کہا..

آئے ہائے اب روز تو نہیں جاتی ایک ہی ایک ماں ہے میری ان سے بھی مسئلہ ہے آپکو..

جب تک ماں ہے میری تب تک ہی تو میکہ آباد ہے میرا۔
اُنھوں نے مظلومیت سے کہا۔

ماؤں کے بعد پھر کہاں بھائی بھابھی پوچھتے ہیں بھلا

اُنہوں نے آنکھوں میں آنسو لاتے -

ہوئے کہا...

CLASSIC URDU MATERIAL

اچھا اچھا اب رونا مت شروع کر دینا مجھے دیر ہو رہی ہے دوکان پر بھی جانا ہے.. (اُنکا اپنا
جنرل سٹور تھا)

تو آپ سنیں بھی تو...

اچھا نہ اب بول بھی چکو..

میں چاہ رہی تھی کہ اب کہ جاؤں تو اماں سے کہوں کہ وہ مریم کہ رشتے کہ لیئے بھائی
سے بات کریں تاکہ وہ آکر رشتہ ڈالیں.. تمھارا جو جی میں آئے وہ کرو ویسے بھی
تم کہاں سننتی ہو کسی کی—

پر ایک بات میری بھی سُن لو کسی سے بھی بات کرنے سے پہلے اپنی بیٹی سے اُسکی

مرضی ضرور پوچھ لینا— فرید صاحب نے تنبیہ لہجے میں کہا..

اُسکی بھی وہی مرضی ہوگی جو میری ہوگی۔ رضوانہ نے گردن اکڑا کر کہا۔

شادی اُس نے کرنی ہے تم نے نہیں رضوانہ۔

زندگی اُس کی ہے تو فیصلہ بھی وہی کریگی (فرید صاحب کافی ٹھنڈے مزاج کے آدمی تھے

بلا وجہ بحث کرنا اُنکی شرست میں نہیں تھا) پر یہ اُنکی بیٹی کی زندگی کا معاملہ تھا یہاں اُنکا

بحث کرنا ضروری تھا۔

CLASSIC URDU MATERIAL

مائیں تو بیٹیوں کی سہیلیاں ہوتی ہیں انہیں سمجھتی ہیں تم کیسی ماں ہو کہ اپنی بیٹی کی آنکھوں میں دیکھ کر بھی انجان ہو کہ وہ کیا چاہتی ہے۔۔ فرید نے انہیں سمجھانے کی اپنی سی کوشش کی پر اثر ہوتا دکھ نہیں رہا تھا۔

جو اُسکی آنکھوں میں دکھتا ہے نا وہ میں دیکھنا نہیں چاہتی فرید۔ میں کبھی بھی تمہارے اُس ٹٹ پونجیے بھانجے کو اپنا داماد نہیں بناؤنگی یہ بات یاد رکھیں آپ میری۔
پر مریم احمد کو پسند کرتی ہے یہ بھی تو دیکھو۔

اب کے وہ چلائیں

کچھ نہیں دیکھنا میں نہ پوری زندگی آپ کی بہن میرے سینے پر ناچتی رہی ہے (انہوں نے سینے پہ دوہتر مارتے ہوئے کہا) اب مزید نہیں سنا آپ نے۔۔

وہ چیختے چلاتے اپنی چادر لیتی گھر سے نکلتی چلی گئیں

احمد مریم کو اپنی بائیک پہ سکول چھوڑنے جا رہا تھا۔۔

کیسی ہو مریم اتنی چُپ کیوں ہو؟

CLASSIC URDU MATERIAL

کچھ نہیں مجھے کیا ہونا ہے (مریم نے ٹاٹے ہوئے کہا) پھر مجھ سے ناراض ہو گیا۔ (اب کہ احمد نے سمجھاتے ہوئے کہا) یار دیکھو ابھی میں اتنا سٹیبل نہیں ہوں کہ امی سے ہمارے لئے بات کر سکوں۔

تو پھر تم مجھے عادل کی دُلسن بنتا دیکھنے کے لئے تیار رہو۔۔۔
اب ایسے بھی مت کہو کیوں ہارٹ فیل کروانے پر تلی ہو۔۔۔ (عادل نے دہلتے ہوئے کہا)
تو اور کیا تم تماشہ دیکھتے رہنا اور امی میرا ہاتھ اپنے اُس کھڑوس بدتمیز بھتیجے کے ہاتھ میں دے دینگی۔

اب کہ مریم نے اپنے آنسوؤں کو پیچھے دھکیلا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
مریم کا سکول آگیا تھا۔۔۔

مریم فوراً بائیک سے اُتری احمد نے مریم کا ہاتھ پکڑ لیا۔
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>
چھوڑو احمد کوئی دیکھ لیگا تمہیں پتہ ہے نہ یہ سب مجھے پسند نہیں ہے (مریم نے اپنا ہاتھ چھوڑواتے ہوئے کہا)

احمد نے فوراً ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔

سُنو تو میں آج ہی امی سے کہتا ہوں کہ وہ ماموں سے بات کریں پلیز اُداس مت ہو۔
اچھا ٹھیک ہے۔

CLASSIC URDU MATERIAL

او کے اب ناراض تو نہیں ہونا؟ احمد نے بیچارا سامنہ بناتے ہوئے پوچھا۔
بالکل نہیں اور یہ کہتے ہی جھٹ سے مریم اندر چلی گئی۔ احمد نے بھی مُسکراتے ہوئے
بانئیک سٹارٹ کی اور اپنے آفس کی طرف چل دیا۔

عادل فریش ہو کر جب کمرے سے باہر ناشتے کے لیے آیا تو اپنی دادو کے ساتھ پھوپھو کو
بیٹھے ہوئے دیکھا۔

اسلام و علیکم! پھوپھو کیسی ہیں آپ عادل نے جھک کر پیار لیتے ہوئے دریافت کیا۔
پہلے تک صحیح نہیں تھی پر اب ٹھیک ہو گئی ہوں اپنے بیٹے کو جو دیکھ لیا ہے "رضوانہ بیگم
نے شیرینی بھرے لہجے میں کہا۔

آئیں پھوپھو ناشتہ کر لیں عادل نے ڈائننگ ہال میں جاتے ہوئے پوچھا۔
Support@classicurdumaterial.com

نامیرا بچہ تم کرو ناشتہ میں ابھی ادھر ہی ہوں آرام سے بات کرتے ہیں جی جیسے آپ
کہیں۔۔

آو عادل آلیٹ بنا دوں کہ ہاف فرائے؟

CLASSIC URDU MATERIAL

خوبخبری

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول / ناولٹ / افسانہ / کالم / آرٹیکل / شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Email Address

bestreadingmaterial@gmail.com

Classicnovels04@gmail.com

Facebook Group: Classic Urdu Material

Facebook Page: [https://www.facebook.com](https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/)

/ClassicUrduMaterial/

ان شاء اللہ آپ کی تحریر ایک ہفتہ کے اندر اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لیے اوپر دیے گئے ای میل ایڈریس پر رابطہ کریں۔ شکریہ

نوٹ

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد بمعہ مصنف / مصنف کے نام سے محفوظ ہیں۔ بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز یا مواد سے متعلق مسودہ ویب سائٹ یا مصنف / مصنف کی اجازت کے بغیر نقل نہیں کر سکتا۔ نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد / بلاگ / ویب سائٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

انتظامیہ کلاسیک اردو میٹیریل

CLASSIC URDU MATERIAL

رات والا سالن دے دیں امی پڑھیں کہ ساتھ ویسے بھی آج آپکو بہت کام ہوگا۔ عادل نے کُرسی پر بیٹھتے ہوئے اپنی پھوپھو کی طرف دیکھ کر کہا جو ایک بار پھر سے اپنی باتوں میں مشغول ہو چکی تھیں

اچھا بیٹا کر دیتی ہوں۔ ریحانہ نے سالن کی پلیٹ مائیکرو ویو میں رکھی اور خود لہسن لے کر عادل کے پاس بیٹھ گئیں۔

عادل جی امی بیٹا ایک بات کرنی تھی

آپ بات مت کریں حکم کریں عادل نے اُنکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا۔

بیٹا میں سوچ رہی تھی کہ اب تم شادی کرلو ٹھیک ہے کس سے کرنی ہے

میں سیریس ہوں بیٹا۔ Support@classicurdumaterial.com

میں بھی سیریس ہوں امی آپ اس دنیا کی جس بھی لڑکی سے کہیں گی میں شادی کرلوں گا۔

عادل نے ریحانہ بیگم کے ہاتھوں پہ اپنے ہاتھ رکھتے ہوئے اُنہیں یقین دلایا۔ ٹھیک ہے پھر

تم اپنی خالہ کی بیٹی نبٹھل سے شادی کرلو ٹھیک ہے کوئی مسئلہ نہیں۔ عادل نے لاپرواہی سے شانے اُچکائے۔

CLASSIC URDU MATERIAL

جیتے رہو بیٹا تم نے میرا مان بڑھا دیا ہے ریحانہ نے عادل کا ماتھا چومتے ہوئے اُسے دُعا دی..

ٹینگ ٹینگ.....

ٹینگ ٹینگ.....

(سدرہ آج بارہ بجے سو کر اُٹھی تھی اور اپنی چُھٹی کو سو کر خوب انجوائے کیا تھا.)
اُفففففففف

اب کون آگیا سدرہ نے اپنا ناشتہ بناتے ہوئے جھنجھلا کر کہا. ایک بار پھر سے آنے والا گھنٹی پر ہاتھ رکھ چکا تھا..
Support@classicurdumaterial.com

آ رہی ہوں صبر تو کرو..
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
آنے والا شاید گھنٹی سے ہاتھ اُٹھانا بھول ہی گیا تھا..

اور سدرہ کا پارہ اُوپر ہی اُوپر جا رہا تھا..
سدرہ نے جیسے ہی دروازہ کھولا سامنے ہی فہد کو کھڑا پایا. فہد کو مُسکراتا دیکھتے ہی سدرہ کو تو پتنگے ہی لگ گئے...

CLASSIC URDU MATERIAL

بجانے کی تمیز بھی نہیں ہے تمہیں۔ سدرہ نے کمر پر ہاتھ رکھے لڑکا bell بدتمیز جاہل عورتوں کی طرح پوچھا۔

بجانے کی تمیز حاصل کی ہے نہ مجھے وہاں ایڈمیشن نہیں bell جس ٹیوشن سے تم نے ملا فند نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔۔۔

دانت تو بند کرو اپنے مجھے پتہ ہے تم برش کرتے ہو۔۔
ہا ہا ہا تمہیں تو موقع چاہیے مجھ پر غصہ کرنے کا۔۔

تم ہو ہی اس قابل اچھا ہو مجھے ناشتہ کرنے دو ڈائننگ پر بیٹھتے ہوئے سدرہ نے کہا۔۔
مجھے بھی ایک ایسا ہی پرائٹھا بنا دو۔ سدرہ کا بنایا ہوا کُرکُرا پرائٹھا دیکھ کر فند کا بھی دل للچایا۔
کس خوشی میں ہاں چلو اپنا راستہ ناپو شاباش۔۔

اچھا ایک نوالا تو دے دو اب کہ فند نے معصومیت سے کہا۔

یہ لویار تم تو میرے پیٹ میں درد کروا کہ ہی چھوڑو گے۔

سدرہ نے آدھا پرائٹھا فند کو دیتے ہوئے کہا۔۔

کچھ دیر بعد پھر سے فسنے بات کا آغاز کیا۔

میں نے پڑھائی کہ لیئے کیسینڈا کی یونیورسٹی میں اپلائے کیا ہے۔۔

فند کی بات پر سدرہ کو چائے پیتے ہوئے اچھو لگ گیا۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL

یہاں تو تم سے پڑھا نہیں جاتا وہاں کون سے جھنڈے گاڑنے جا رہے ہو ہاں..
سدرہ نے میز پر پڑی فروٹ باسکٹ میں سے چھری نکال کر فہد کو دکھاتے ہوئے مشکوک
نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا...

Excuse me madam A+

آیا ہے میرا (فہد نے اپنے کالر جھاڑتے ہوئے جواب دیا..
ویسے سچ پوچھو تو امی کی طرح مجھے بھی تمہارے اس سو کولڈ اے پلس پہ ڈاؤٹ ہے..
اپنی امی کو تو رہنے ہی دو رہی تمہاری بات تم تو بچپن سے ہی مجھ سے جلیس ہو.. (فہد نے
کُرسی سے اُٹھتے ہوئے کہا) اور سدرہ کے کان میں اُسے چلا کر کٹ کھنی بلی کہتے ہوئے
دروازے کی جانب دوڑ لگا دی...

Support@classicurdumaterial.com *****

شام کو گھر آتے ہوئے احمد نے سوچ لیا تھا کہ اُسے کیسے راضیہ بیگم سے بات کرنی
ہے.

امی امی کہاں ہیں آپ

یہاں اپنے کمرے میں یہیں آ جاؤ....

CLASSIC URDU MATERIAL

احمد جب کمرے میں داخل ہوا راضیہ تہ کیئے ہوئے کپڑے اپنی الماری میں رکھ رہی تھیں
..امی سب چھوڑیں ادھر آئیں میری بات سنیں احمد نے اُنکے بستر پہ بیٹھتے ہوئے اُنہیں
بھی اپنے پاس بلایا..

ہاں بس آئی یہ لو بیٹھ گئی اب بولو کیا اتنی ضروری بات ہے جو آتے ساتھ کرنا بے حد
ضروری ہے؟؟؟

امی میں آپ سے
ہاں مجھ سے

وہ امی میں یہ کہنا چاہ رہا تھا

راضیہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا... کیا کہنا چاہ رہے ہو اب بول بھی چکو....

امی میں شادی کرنا چاہتا ہوں.. Support@classicurdumaterial.com

اچھا!!!!!! https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کس سے کرنی ہے مریم سے
مسمیسیبی...!!!!

بابا بابا

تمہیں کیا لگا تم نہیں بتاؤ گے تو مجھے نہیں پتہ چلیگا؟؟؟

CLASSIC URDU MATERIAL

میں بہت پریشان تھا کہ آپ سے کیسے بات کروں۔ مجھے لگا کہ شاید آپکو ممافی کہ رویہ کی وجہ سے کوئی ایشو نہ ہو۔

نہیں بیٹا وہ میرے بھائی کی بیٹی ہے۔ اور اپنی ماں سے تو بالکل مختلف ہے۔ جو بھی مسئلے مسائل ہیں وہ سب اپنی جگہ مجھے مریم بہت پسند ہے۔۔۔

Thank you so much

فرط جذبات سے احمد نے اُنھیں گلے سے لگا لیا۔

تمھاری ماں ہوں بیٹا تمھاری آنکھوں سے ہی تمھاری ہر خواہش جان لیتی ہوں۔

راضیہ نے اپنی آنکھوں میں جھلکتی نمی کو روکے ہوئے احمد کو کہا۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

میری جان میرا بیٹا۔

Support@classicurdumaterial.com

میں کل ہی بھائی صاحب سے بات کرتی ہوں۔ میرے بیٹے کو اُسکی محبت ضرور ملے گی۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

راضیہ نے احمد کا ماتھا چومتے ہوئے کہا۔

میری پیاری امی۔۔۔

رات کے کھانے کے بعد جب قہوے کا دور چلا تب ممتاز بیگم نے اپنے بیٹے سے بات

کرتے ہوئے کہا۔

CLASSIC URDU MATERIAL

ساجد پتر

جی ماں جی اُنھوں نے تابعداری سے اکڑوں بیٹھتے ہوئے پوچھا..
یہ تم نے کب تک اپنے پتر کو شتر بے مہار کی طرح چھوڑے رکھنا ہے؟؟
کیا مطلب ماں جی؟؟

مطلب یہ ہے پتر جی کہ عادل کی عمر ہوگئی ہے اب اُسکے سر پہ سہرا سجا دینا چاہیے..
اُنکی بات پر جہاں عادل کہ کان کھڑے ہوئے وہیں ریحانہ بیگم کا دل ہولے لگا..
اُنہیں رضوانہ کہ چہرے کی مُسکراہٹ کچھ جتنا ہی ہوئی محسوس ہوئی جسے نظر انداز کرتے
ہوئے وہ عادل کہ بالکل ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گئیں...

ہم نے کیا سوچنا ہے بھلا آپ ہماری بڑی ہیں جیسے آپ حکم کریں گی ویسا ہی ہوگا...
اُنہوں نے ہمیشہ کی طرح ایک تابعدار بیٹا ہونے کا ثبوت دیا تھا.. اور یہ بات عادل کو آگ

لگانے کہ لیئے کافی تھی.. <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مجھے اپنے بیٹے سے یہی اُمید تھی جیتے رہو..

مجھے عادل کے لیئے اپنی مریم بہت پسند ہے. اُنکی یہ بات بجلی کی طرح ریحانہ کے دل پہ
گری تھی.. اور اُنکی فٹ ہوتی رنگت جہاں رضوانہ کو مزہ دے گئی تھی وہیں عادل کی برداشت
ختم ہوئی تھی.....

CLASSIC URDU MATERIAL

یوہوووووووووو.....

واہ پھوپھو کیا پارٹی ارتج کی ہے آپ نے آپ تو چھا گئی ہیں.. سدرہ نے راضیہ کا گال چومتے ہوئے اُن سے کہا...

ظاہر سی بات ہے میرے اعزاز میں ہے پارٹی سپیشل تو ہو گی.

(راضیہ نے آج ان تینوں کو اپنے ہاں کھانے پہ بلایا تھا)

ایک تو تم ہر جگہ اپنی اہمیت جتانے سے مت چوکنا۔ سدرہ نے اپنی چھوٹی سی ناک

چڑھاتے ہوئے کہا.

چلو چلو کھانا لگ گیا ہے اپنی ورلڈ وار بند کرو. مریم کہنے پر سب اپنی اپنی کرسیوں پر بیٹھ گئے.

کھانا بہت سادہ تھا پر ذائقہ میں بہترین تھا.

CLASSIC URDU MATERIAL

واہ پھوپھو کیا بریانی ہے آپکی اس بریانی کہ لیئے تو میں ساری زندگی آپکے اس نکمے کو برداشت کر سکتی ہوں۔ (ایک پل کہ لیئے سب کھانے سے ہاتھ روکے سدرہ کو حیرت سے دیکھنے لگے تھے)

فرید صاحب کہ گھورنے پر سدرہ کو احساس ہوا کہ شاید کچھ زیادہ ہی بول دیا ہے۔
تبھی مریم نے سب کا دھیان بٹانے کے لیئے ہند سے اُسکی فیوچر پلاننگز کہ بارے میں پوچھنے لگی۔

میں نے کینیڈا کی یونیورسٹی میں اپلائی کیا ہے۔

واہ بیٹا اللہ تمہیں کامیاب کرے۔ فرید صاحب نے دعا دی۔

سدرہ کی زبان میں خارش تو بہت ہوئی پر اپنے بابا کہ ڈر سے خود کو روکے رکھا۔

کھانا خوشگوار ماحول میں کھایا گیا۔

چلو تم سب نچے اپنی باتیں کرو۔

مجھے بھائی صاحب سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔

آئیں بھائی صاحب ہم ڈرائنگ روم میں چلتے ہیں۔ فرید اپنی بہن کہ ساتھ چل دیئے تھے۔

مریم نے احمد کی طرف دیکھا (جیسے پوچھنا چاہتی ہو کونسی بات) احمد کا مُسکرا کر شانے

اُچکانا مریم کو بہت کچھ جتا گیا تھا۔

CLASSIC URDU MATERIAL

ہیں یہ کون سی بلا ہے۔ tatlitug اور بھی کیسا ہے تمہارا

مریم نے حیرت سے پوچھا؟؟

آپکی بہن کی فی محبت ہے اور کون ہے بھلا۔

سدرہ نے گھور کر ہند کو دیکھا

سدرہ یہ کس کی بات ہو رہی ہے.. مریم نے حیرت سے پوچھا

میرے ڈرامے کہ ہیرو کی سدرہ کہ سر جھکائے معصومیت سے جواب دینے پہ سب کا

قہقہہ ایک ساتھ گونجا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/> کیا ہوا راضیہ کوئی مسئلہ ہے کیا؟؟

Support@classicurdumaterial.com پیسوں کی ضرورت تو نہیں ہے؟؟

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> راضیہ کے اس طرح سے اکیلے بات کرنے پر وہ پریشان ہوئے تھے.. آج سے پہلے وہ

کبھی اس طرح سے اکیلے میں کبھی بات کرنے کے لئے انہوں نے نہیں کہا تھا۔

مانگنا تو واقعی میں کچھ ہے آپ سے بھائی صاحب.. کچھ ایسا جو بہت قیمتی ہے..

بھلا ایسا بھی کہا ہے مہرے پاس؟؟

پہیلیاں مت بچھواؤ کھل کہ کہو کیا ہوا ہے...

CLASSIC URDU MATERIAL

بھائی جان مجھے آپکی مریم چاہیے اپنے احمد کے لئے....
راضیہ نے یہ بات کر کہ اُنھیں بیک وقت خوشی اور پریشانی دونوں سے ہمکنار کیا تھا..

پر میں مریم سے شادی نہیں کرنا چاہتا۔
ایک پل کہ لئے وہاں موت کا سا سننا پھیل گیا تھا۔
ساتھ بیٹھی ریحانہ بیگم نے عادل کا ہاتھ دُباتے ہوئے اُسے خاموش ہونے کو کہا۔
پر اگلے ہی لمحے عادل نے نرمی سے اپنا ہاتھ اُنکے ہاتھ سے چھڑوایا۔
وہاں بیٹھے سب افراد تو جیسے سکتے میں آگئے تھے...

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عادل بھی اب اُٹھ کھڑا ہوا تھا۔
پر یہ فیصلہ میری زندگی کا ہے ابو..
اور میں اپنی زندگی مریم کہ ساتھ تو کم سے کم نہیں گزرانا چاہتا تھا.. عادل نے تنفر سے
کہا۔

CLASSIC URDU MATERIAL

رضوانہ کی تو بس ہی ہوگئی تھی اب...

کیا مطلب ہے تیرا ہیں؟؟

عادل ادھر دیکھ کے بات کر ذرا کیا کمی ہے میری بیٹی میں ہاں بتا ذرا۔

کمی نہیں ہے پھوپھو میں کیسے بتاؤں آپکو..

میں

میں

کسی اور کو پسند کرتا ہوں..

کیاااااااااا

<https://www.classicurdumaterial.com/> پر کے (اب کے ممتاز بیگم بولی تھیں)

Support@classicurdumaterial.com نبٹھل کو

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/> کون وہ تیری ماسی کی بیٹی (ممتاز بیگم نے حقارت سے پُر لہجے میں کہا)

جی وی۔

بس سمجھ گئی میں یہ سارا کھیل اسکی ماں نے رچایا ہے یہ اپنے خاندان کی لڑکی لانا

چاہتی یہ میری بیٹی پر اپنی بھانجی کو فوقیت دے رہی ہے (رضوانہ کا تو بس نہیں چل رہا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL

کہ ریحانہ کو اُنکی چوٹی سے پکڑ کر گھسیٹ ڈالیں.. وہ اسی ارادے سے جب آگے بڑھیں تب عادل اپنی ماں کے آگے ڈھال بن کر کھڑا ہو گیا۔
کیا کر رہی ہیں پھوپھو آپ اس میں امی کا کوئی قصور نہیں ہے۔
میں اُسے پسند کرتا ہوں اور شادی کرنا چاہتا ہوں بس اتنی سی بات ہے۔
اتنی سی بات نہیں ہے یہ پوری زندگی اپنی اولاد سے زیادہ تمہیں پیار کیا اور تم۔
ٹھیک ہے اماں جی پھر —

رضوانہ نے ممتاز بیگم کو دیکھتے ہوئے کہا جو کب سے خاموش تماشائی بنی ہوئی تھیں۔ اُنکا تو اپنی بات کو رد کیا جانا ہی ابھی ہضم نہیں ہوا تھا..

یہ جس مرضی سے شادی کرے میرا اب اس سے اور اس گھر سے کوئی تعلق نہیں ہے۔
ساجد بھائی مجھے ابھی کہ ابھی گھر چھوڑ آئیں نہیں تو ٹیکسیاں بھت —

وہ یہ کہتے ہی باہر کو بڑھ گئیں۔ ساجد اُن کے پیچھے لپکے
اور ممتاز بیگم اُنہیں آوازیں دیتی رہ گئیں...

جبکہ ریحانہ بیگم کو اپنی سانس رکتی ہوئی محسوس ہوئی کیونکہ وہ جانتی تھیں یہ سارا نزلہ اب اُنہی پر گرے گا.....

CLASSIC URDU MATERIAL

یہ تم نے کیا کیا عادل؟؟؟
امی آپ تو پرسکون رہیں (رتخانہ کے سفید پڑتے رنگ نے عادل کو مزید پریشان کیا تھا)
میں کیسے پریشان نہ ہوں کیا تم اپنی دادو کو انھیں جانتے آج تک کبھی کسی میں اتنی
ہمت نہیں ہوئی کہ انکی بات سے اختلاف کرے کوئی۔ میرا دل ہول رہا ہے عادل یہ
خاموشی مجھے بے چین کر رہی ہے۔ کچھ نہیں ہوگا امی مجھ پر بھروسہ رکھیں میں سب
سنجھال لوں گا۔ عادل نے اپنی طرف سے انھیں مطمئن کرنے کی پوری کوشش کی تھی۔

تمہیں کیا لگتا ہے احمد بابا مان گئے ہونگے؟؟؟
احمد اور مریم چائے کہ کپ اٹھائے بالکنی میں کھڑے تھے۔
ماموں تو مان ہی گئے ہونگے پر ممانی جان کو کون منائیگا۔
احمد مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے مجھے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا کہ اب کیا ہوگا پتہ نہیں کیا
بنے گا ہمارا؟؟؟
تم خود کو ہلکان مت کرو۔

CLASSIC URDU MATERIAL

اللہ پہ چھوڑ دو سب وہ وہی کریگا جو ہمارے حق میں بہتر ہوگا.. احمد نے مریم کو خاطر خواہ تسلی دی..

اور اگر اللہ نے ہی ہمارا ساتھ نہ لکھا ہوا ہو پھر تم کیا کرو گے احمد۔
اب کہ احمد نے مریم کو گھور کر دیکھا جو بالکل سامنے ہی بے بی پنک کلر کا لان کا سوٹ وائٹ پاجامے کے ساتھ پہنے کھڑی تھی لیئر کٹنگ میں کٹے نئے نئے کلر کروائے بال کچر میں مقید تھے۔ اُسکی کانچ جیسی براون آنکھیں تجسس لیئے اُسے ہی دیکھ رہی تھیں۔
جواب تو دے دو۔ مریم نے ہاتھ ہلاتے ہوئے پوچھا..

اب کے احمد نے اپنا دل کھولنے کا ارادہ کر ہی لیا تھا..
میں بالکل نہیں جانتا کہ مجھے کب سے تم سے محبت ہے۔ شاید تب سے جب میں صرف
چار کا سال کا تھا اور تم دنیا میں آئی تھی۔
Support@classicurdu material.com

(یہ شاید پہلی بار تھا کہ احمد نے یوں اپنے دل کی بات کہی تھی۔ مریم بالکل پلکیں جھپکے
اُسکے سامنے کھڑی تھی اُسے ڈر تھا کہ کہیں پلک جھپکنے سے یہ حسین خواب ٹوٹ نہ
جائے)

مجھے تو یاد بھی نہیں ہے اب کے میں نے کتنی بار خُدا سے تمہیں اپنی دعاؤں میں مانگا
ہے۔ احمد نے جذب سے کہا۔

CLASSIC URDU MATERIAL

اور مجھے پورا یقین ہے کہ وہ مجھے میری محبت سے ضرور ملوایگا۔
مریم کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے تھے۔ مریم نے جیسے ہی اپنے آنسو چھپانے کو نیچے دیکھا
وہاں کمپاؤنڈ میں ایک گاڑی روکتی دکھی۔

اوہ یہ تو ماموں کی گاڑی ہے پر رات کہ گیارہ بجے اللہ خیر کرے احمد بھی کمپاؤنڈ میں
دیکھنے لگا تھا تبھی رضوانہ گاڑی سے اتر کہ اندر کی طرف بڑھنے لگیں۔
یہ امی اس وقت کیسے؟؟ مریم کے تو چھلکے ہی چھوٹ گئے تھے۔

سدرہ

سدرہ

مریم نے اندر بڑھے ہی آواز دی کیا ہے یار آگے ہی ہار رہی ہوں۔۔ مریم نے لودو کھیلنے منہ

بنا کر کہا۔ Support@classicurdumaterial.com

جلدی کرو سدرہ کی بچی امی آگئی ہیں۔۔ https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہیں کیا آپنی؟؟

آپ نے کسی اور کو دیکھا ہوگا امی اس وقت نہیں آسکتی

CLASSIC URDU MATERIAL

مریم نے ٹالنا چاہا۔ سدرہ جلدی اٹھو وہ امی ہی ہیں اب کہ مریم نے سدرہ کو ہاتھ پکڑ کہ کھینچا اور دروازے کی جانب بڑھ گئی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اگر رضوانہ نے دیکھ لیا تو انکی خیر نہیں ہوگی۔

رضوانہ گاڑی کا دروازہ کھول کہ غصے میں باہر نکلیں ساجد آوازیں ہی دیتے رہ گئے پر انہوں نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔

وہ اُنکے پیچھے جانا چاہتے تھے پر وہ اپنی بہن کو بھی اچھی طرح جانتے تھے اور اپنے بہنوئی کے سامنے بات بڑھ جانے کے ڈر سے وہ باہر سے ہی واپس چل دیئے۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> *****

Support@classicurdumaterial.com

رضوانہ نے جیسے ہی گھنٹی پہ ہاتھ رکھا ویسے ہی سدرہ اور مریم اپنے بستر میں گھس گئیں کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھیں کہ اس ٹائم دروازہ کھولیں اور رضوانہ کے درجن سوالوں کے جواب دیں۔

کچھ ہی دیر میں فرید صاحب نے دروازہ کھول دیا تھا۔
ہیں یہ تم اور اس وقت کیسے؟؟ فرید نے حیرت سے آنکھیں ملتے پوچھا؟؟
کیوں میرا گھر ہے میری مرضی میں جب چاہے آؤں۔

CLASSIC URDU MATERIAL

میرا یہ مطلب نہیں تھا پر کوئی وقت ہوتا ہے کس کے ساتھ آئی ہو؟؟ تم تو رہنے گئیں
تمہیں نا؟؟

ہاں گئی تھی رہنے پر اب آگئی ہوں واپس پر تمہیں میرا آنا اگر اتنا ہی بُرا لگ رہا ہے تو سیدھی
طرح کہو واپس چلی جاتی ہوں

اور یہ کہتے ہی وہ اندر کمرے میں چلی
گئیں تمہیں (کسی کے رُعب میں آنا تو کبھی اُنہوں نے سیکھا ہی نہیں تھا)
کمال عورت ہے یہ بس وہ اتنا ہی کہہ سکے..

<https://www.classicurdumaterial.com/>
مریم....

Support@classicurdumaterial.com... مریم

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

سدرہ نے کمبل میں سے سر نکالے ہلکے سے آواز دی
یہ ان دونوں کا مشترکہ کمرہ تھا جو بے حد نفاست سے سجا ہوا تھا۔ دو سنگل بیڈ ایک رائٹنگ
ٹیبیل اور ایک کپڑوں والی الماری اور ڈریسنگ ٹیبیل ان دونوں کی ملکیت تھی۔
کیا ہوا مریم نے پوچھا..

آپی مجھے لگتا ہے کہ نانو کے گھر کوئی بڑی بات ہوئی ہے۔

CLASSIC URDU MATERIAL

تبھی امی اس وقت واپس آئی ہیں اور اتنے غصے میں ہیں.. پر ایسی بھی کیا بات ہوئی ہوگی؟ اور بھلا امی کو بھی کوئی کچھ کہہ سکتا ہے کیا؟؟ مریم نے سوالیہ نظروں سے سدرہ کو دیکھا۔

کہیں عادل بھائی نے کچھ نہ کہہ دیا ہو اُنکے علاوہ کسی میں کم از کم امی کو کچھ کہنے کی ہمت نہیں ہے...

عادل کا نام سنتے ہی مریم کا حلق تک کڑوا ہوا تھا پتہ نہیں کب تک عادل نام کی تلوار میرے سر پر لٹکتی رہے گی (مریم سوچ کر رہ گئی۔

مریم اور عادل کی کبھی بھی آپس میں نہیں بنی تھی جہاں مریم اپنی ماں کو ہر وقت عادل کہ آگے پیچھے پھرتا دیکھ کر دل ہی دل میں کڑھتی تھی وہیں..

عادل ہر وقت اپنی ماں کو رضوانہ سے دبتے دیکھ دیکھ کر دل ہی دل میں بغض پال چکا تھا وہ رضوانہ کو تو کچھ نہیں کہہ پاتا تھا سو اپنا سارا غصہ مریم پر نکالتا تھا۔ کبھی اُس کو مار کر یا کبھی اُسکی کوئی چیز چھین کر وہ اپنی بھڑاس نکال لیتا تھا دس سال کی عمر کہ بعد سے تو مریم نے اپنی نانو کے گھر جانا ہی کم کر دیا تھا پر اُسکے جانے یا ناجانے سے کسی کو کوئی فرق نہیں پڑا تھا... پر اس سے یہ ضرور ہوا تھا کہ وہ اور احمد قریب ہو گئے تھے اچھے

CLASSIC URDU MATERIAL

دوست بن گئے تھے... مریم اپنے خیالوں سے چونکی تو سدرہ بھی سو چکی تھی وہ خود بھی
سونے کو کوشش کرنے لگی....

ساجد صاحب گھر آچکے تھے اور رات کے بارہ بجے ممتاز بیگم کی عدالت لگ چکی تھی...
رتخانہ.....

اے رتخانہ.....

رتخانہ کو اپنا وجود ٹھنڈا پڑنا ہوا محسوس ہوا پر اس طوفان کا سامنا کرنے کہ علاوہ اور کوئی
چارہ نہیں تھا.....

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کہاں چھپ کر بیٹھ گئی ہے؟؟
ادھر آ کہ مر ذرا (ممتاز بیگم کا جاہ و جلال خوب زوروں پر تھا)..
رتخانہ ہاپیتی کانپتی اڑی ہوئی رنگت کے ساتھ لاونج میں پہنچیں جہاں ممتاز بیگم بڑے کروفر
سے اپنے تخت پر براجمان تھیں..

اور ساجد علی سر جھکائے صوفے پر بیٹھے تھے.

CLASSIC URDU MATERIAL

کچھ ہی دیر پہلے عادل باہر محلے میں اپنے کسی دوست کے بلانے پر گیا تھا..
ہاں تو بتا ذرا گھٹی میسنی کہیں کی شکل تو دیکھو کتنی معصوم ہے اور حرکتیں اللہ معاف
کرے توبہ بھی توبہ...

(وہ ایک بار پھر سے شروع ہوئیں).

آج سے تیس سال پہلے تجھے بہو بنا کر تجھ پر میں نے احسان کیا تھا.. اپنا اتنا قابل بیٹا
تیرے پلو سے باندھ دیا اور اسکا یہ صلہ دیا تو نے...

پر ماں جی میں نے کیا کیا ہے.. ممناتے ہوئے پوچھا گیا.

یہ سب تیرا ہی کیا دھرا ہے تیرے خاندان والوں کو تو کبھی یہاں پھٹکنے ہی نہیں دیا میں
نے نہ ہی کبھی عادل کو وہاں جانے دیا تو یہ تیری بھانجی کہاں ٹکرا گئی اُسے؟؟؟

اس وقت انہیں اپنی غلطی کا شدید احساس ہوا کہ کاش میں عادل سے نبٹھل کہ لیے

بات ہی نہ کرتی تو یہ نہ ہوتا (پر انہیں یہ نہیں پتا تھا کہ وہ ہوتی یہ نا ہوتی عادل نے
مریم کہ لیے پھر بھی نہیں ماننا تھا..)

اب بول بھی کیوں منہ میں دہی جما کہ کھڑی ہے؟؟؟

ابھی وہ کچھ کہنے ہی لگی تھیں کہ عادل اندر داخل ہوا اس وقت کیوں عدالت لگی ہے
سب خیر تو ہے..

CLASSIC URDU MATERIAL

رتخانہ نے اب سُنکھ کا سانس لیا تھا کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ عادل اُنکی دُھال ضرور بنے گا۔

تو ادھر آذرا اور بتا کہ یہ سارا چکر کیا ہے ہاں۔
کیسا چکر میں شادی کرنا چاہتا ہوں نبٹھل سے۔
مریم سے کیوں نہیں آخر کیا کمی ہے اُس میں۔
میں نے کب کہا کہ اس میں کوئی کمی ہے۔ تو پھر انکار کا مطلب اب کے ساجد علی بولے۔

زندگی میں نے گزرائی ہے اور مجھے ایز لائف پارٹنر مریم پسند نہیں ہے بس۔

کیا بس ہاں؟ ممتاز کا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ دو ہاتھ جڑ ہی دیں۔

اگر اس گھر میں مریم نہ آئی تو کوئی اور بھی نہیں آئیگی یہ بات یاد رکھنا۔

ٹھیک ہے نہ آئے یہ کہتے ہی عادل کندھے اُچکاتے اندر کو بڑھ گیا۔

ممتاز بیگم سر پکڑتے بیٹھ گئیں۔

CLASSIC URDU MATERIAL

سدرہ اور مریم اپنے اپنے سکول کالج جا چکی تھیں۔ فرید صاحب اور رضوانہ بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے کہ تبھی فرید نے گلا کھنکھارتے ہوئے رضوانہ کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے گویا ہوئے۔۔

راضیہ نے کل مجھ سے بات کرنے کے لئے بلوایا تھا۔ اچھا کیا بات کرنی تھی۔ فرید صاحب اتنا آرام سے پوچھنے پر کافی حیران ہوئے تھے۔ پر پھر بھی اپنی بات جاری رکھتے ہوئے بولے۔۔

وہ... اصل میں

ہاں جی بول بھی چکیں اب۔ انہوں نے اب کہ بے زاری سے کہا تھا۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ ابھی سننے والے تھے... اچھا ٹھیک ہے آپ ان سے کہیں کے شام کو آجائیں منگنی کی رسم کے لئے چائے پیتے ہوئے انہوں نے نہایت آرام سے کہا جب کے دوسری طرف فرید صاحب بے ہوش ہونے کہ قریب تھے۔۔

کیا... کیا کہا ہے تم نے ابھی۔۔

اگر رشتہ چاہیے تو آج شام ہی کو ہوگی منگنی ورنہ نہیں ہوگی... باقی جیسے آپکی مرضی... یہ کہتے ہی وہ برتن اٹھائے کچن کی طرف چل دیں۔ جبکہ فرید صاحب کچھ دیر ششدر بیٹھے رہنے کہ بعد راضیہ کو خوشخبری دینے چلے گئے..

راجا کی آئگی بارات....

چُپ بھی کر جاو کان کھاگئی ہو کب سے...

جب سے سدرہ اور مریم کو پتہ چلا تھا تب سے مریم شرمانے کا اور سدرہ اُسے ستانے کہ کام میں لگی ہوئی تھی...

[illegible]

سدرہ مجھے ابھی تک یقین نہیں آ رہا یہ کیسے ہو گیا امی اتنے آرام سے کیسے مان

گئی؟؟؟ کہیں یہ خواب تو نہیں مریم نے آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا..

..... بدتمیز ایسے بھی کوئی نوچتا ہے کیا مریم نے اپنی بازو ملتے ہوئے کہا..

آپ کو یقین دلا رہی تھی اور کیا...

اتنی زور سے مارنے کی کیا ضرورت تھی بھلا...

کیا کر رہی ہو لڑکیو؟؟؟

CLASSIC URDU MATERIAL

کچھ نہیں ہم نے کیا کرنا ہے رضوانہ کے پوچھنے پر سدرہ نے جواب دیا..

یہ جوڑا دے گئی ہیں تمہاری پھوپھو تیار ہو جاو جلدی سے...

رضوانہ جوڑا دیکر باہر چلی گئیں..

اب آپ کیا سوچ رہی ہیں آپی؟؟؟

کچھ نہیں یار اپنی دوست کی امی یاد آگئیں وہ کیوں یاد آگئیں بھلا؟؟؟

لاسٹ ٹائم جب میں اُسکی منگنی میں گئی تھی تب بار بار اُسکی امی اُسے روتے ہوئے خود

سے لپٹا لیتی تھیں اور ایک ہماری امی ہیں مجال ہے جو کبھی پیار سے بلایا بھی ہو

چھوڑیں یار اداس مت ہوں .

<https://www.classicurdumaterial.com/> ہر کسی کہ پیار جتانے کا طریقہ الگ ہوتا ہے چلیں اٹھیں اب...

Support@classicurdumaterial.com *****

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> رضوانہ کے میکے والے آپکے تھے سوائے عادل کہ...

یہ کیا کیا رضوانہ اتنی جلدی بھی کیا تھی میں منالیتی عادل کو... ممتاز بیگم نے رازداری

سے کہا...

میری مریم کوئی گرمی پڑی نہیں ہے کے آپ لوگوں کی منتیں کرتی پھریں دیکھ لیں احمد

بھی کم تو نہیں ہے کسی سے ہر لحاظ سے اچھا ہے انہوں نے ریحانہ کو گھورتے ہوئے

CLASSIC URDU MATERIAL

کہا۔ فرید صاحب کو رضوانہ کی جلدی اب سمجھ آئی تھی۔ پر چلو جو بھی جیسے بھی ہوا مریم کہہ لیتے اچھا ہی ہو گیا۔

دوسری طرف دروازے میں کھڑی مریم جو ان سے ملنے جا رہی تھی اپنی ماں کی رضامندی کی وجہ جان گئی تھی۔ اسے عادل بے شک کبھی پسند نہیں تھا پر اپنا ٹھکرائے جانا تکلیف دے گیا تھا۔

شام میں صرف راضیہ اور انکی فیملی آئی نہایت سادگی سے مریم کو انگوٹھی پہنا دی گئی۔ احمد اور مریم کی خوشی انکے چہروں سے ہی عیاں تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>
تھوڑی دیر میں سب کھانے کہ لے اٹھے۔

ممتاز بیگم ابھی جگہ سے اٹھنے ہی لگی تھیں کہ دل پر ہاتھ رکھے بیٹھتی چلی گئیں...

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سب انہیں لے کر ہسپتال پہنچے عادل بھی آچکا تھا۔ کچھ ہی دیر میں سب پلٹ گیا تھا جن چہروں پر کچھ دیر قبل خوشی تھی وہاں اب فکر مندی جھلک رہی تھی۔ ممتاز بیگم کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔

CLASSIC URDU MATERIAL

تھوڑی ہی دیر میں ڈاکٹر باہر آئیں اور اُنکی کنڈیشن بتانے لگیں ساتھ ہی یہ بھی بتایا کہ مریضہ کسی فرید کا نام لے رہی ہیں جن سے وہ ملنا چاہتی ہیں یہ بات سب کے لیے حیران کن تھی سب فرید صاحب کو اندر بڑھتے ہوئے دیکھنے گئے.....

فرید صاحب جب اندر پہنچے تب اُنہوں نے اپنی ساس کو مشینوں میں جکڑا پایا.. اُنہوں نے قریب جا کر اُنکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا.. تب ممتاز بے اُنہیں آنکھیں کھول کر دیکھ: فرید.. جی ماں جی..

<https://www.classicurdumaterial.com/>
میرے بس میں ہوا تو ضرور ماں جی. Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>
اپنی مریم میرے عادل کو دے دو. میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں فرید... مجھ مرتی ہوئی عورت کی بات کا بھرم رکھ لو.... کچھ نہیں تو اس بات کا ہی خیال کر لو کہ میں تمہاری ماں کی عمر کی ہوں..... ناہید بیگم نے ہمت نا ہارتے ہوئے یہ سب کچھ بول تو دیا پر اگلے کو کس مشکل میں ڈال دیا ہے وہ یہ سمجھنے سے قاصر تھیں.. وہ شروع سے ہی

CLASSIC URDU MATERIAL

ایک ایسی عورت تھیں جن کی ہمیشہ ہر بات مانی گئی تھی اور صرف ایک بات جو وہ منوانے سے رہ گئی تھیں وہ وہ جاتے جاتے منوالینا چاہتی تھیں.....

فرید صاحب تو اس قدسش و پنچ کے عالم میں تھے کہ ان سے تو ان کے پیروں پر کھڑا ہونا ہی محال تھا..

آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں ماں جی یہ سب بھلا کیسے ممکن ہے مریم کی منگنی میری بہن کے بیٹے سے کچھ ہی دیر پہلے ہو چکی ہے وہ بھی تب جب آپ ہی کے پوتے نے انکار کیا تھا.. (فرید صاحب پل بھر کو رکے انکے لیئے یہ سب اتنا غیر معمولی تھا کہ وہ سمجھ نہیں پا رہے تھے کہ انہیں کیسے سب سمجھائیں انہوں نے پھر سے کہنا شروع کیا) میں آپکی بہت عزت کرتا ہوں ہمیشہ آپکو اپنی ساس نہیں بلکہ ماں کا درجہ دیا ہے پر مجھے معاف کر دیں میں اپنی بیٹی کی زندگی آپ کے فیصلے پر قربان نہیں کر سکتا... یہ کہتے ہی وہ ناہید بیگم کی طرف دیکھے بنا دروازے کی طرف بڑھ گئے... فرید آئی. سی. یو. سے جیسے ہی باہر آئے.. انہوں نے سب کو اپنا منتظر پایا وہاں کھڑا ہر شخص یہ جاننے کو بے تاب تھا کہ اندر کیا بات ہوئی.....

رضوانا کی جانب لپکیں کیا ہوا کیا کہا امی نے. انہوں نے ایک نظر سامنے کھڑے احمد کو دیکھا.

CLASSIC URDU MATERIAL

احمد.. جی ماموں یہ دوائیں لے آؤ...

احمد دواؤں کا پرچہ لے کر باہر چل دیا..

احمد کو منظر سے ہٹانے کے بعد انہوں نے اندر جو کچھ کہا اور سنا وہ سب من و عن دہرا دیا... باہر کھڑے ہر شخص کو تو جیسے سانپ ہی سونگھ گیا تھا... سب سے پہلے رضوانہ (فرید صاحب کی بیوی) ہی ہمت کر کے بولیں آپ کیسے میری مرقی ہوئی ماں کو انکار کر سکتے ہیں.... ارے مرتے ہوئے تو مجرم کی بھی آخری خواہش کا خیال کیا جاتا ہے وہ تو پھر میری ماں ہے.....

<https://www.classicurdumaterial.com/>

احمد جیسے ہی دوائیں لیکر آیا فرید صاحب نے اُسے گھر جا کر مریم کو یہاں لے آنے کے

لئے بھیج دیا (یہ صرف وہ ہی جانتے تھے کہ رضوانہ نے کیا کہہ کر انہیں منایا ہے) وہ یہ

سوچتے ہوئے چلا گیا کہ شاید بیمار نانی اپنی نواسی سے ملنا چاہتی ہوں...

کیا یار ابھی تو میں صحیح سے اپنی بہن کی منگنی انجوائے بھی نہیں کر پائی تھی کہ نانوں نے رنگ میں بھنگ ڈال دیا... سدرہ کو اپنے ڈانس نہ کر پانے کا بہت دکھ تھا..

Classic Urdu Material | by Hareem Gull

- 45 -

Mein Khaak C (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

www.classicurdumaterial.com

CLASSIC URDU MATERIAL

اے... ایلے نہیں کہتے۔

ہاں آپ تو بس منگنی ہو جانے پر ہی خوش ہیں۔ سدرہ نے منہ بناتے ہوئے کہا
میں بہت خوش ہوں بہت خوش مریم نے گول چکر میں گھومتے ہوئے سدرہ کو بتایا۔ میں
نے آج تک جس چیز کی سب سے زیادہ خواہش کی تھی وہ اللہ نے بے حد آسانی سے مجھے
سونپ دی۔

مریم نے آنکھیں بند کیئے جذب سے کہا۔

سدرہ نے زندگی میں پہلی بار اپنی آپی کو اتنا خوش دیکھا تھا۔ دل ہی دل میں اُسکی خوشیاں
قائم رہنے کی دعا بھی مانگ ڈالی (پر ہر دعا قبولیت کا درجہ نہیں پاتی)

پتہ نہیں ناؤ کی طبیعت کیسی ہوگی (ان دونوں بہنوں کی اپنے ننھیاں سے کوئی دلی وابستگی

نہیں تھی کیونکہ وہاں کبھی بھی کسی نے انہیں کوئی اہمیت نہیں دی تھی جب ماں ہی

اہمیت نہ دے تو باقی کہاں پرواہ کرتے ہیں) ویلے آپی اگر ناؤ کو یہ دورہ آپکی منگنی سے

پہلے پڑنا تو میں یقین سے کہہ سکتی تھی کہ یہ ایک ڈرامہ ہے چپ کرو بدتمیز مریم نے

ہنسی دباتے ہوئے کہا۔

بابا کو فون کر کے پوچھو تو سہی۔ اب کہ مریم نے فکر مندی سے کہا۔

کیا تمھارا اٹھایا ہی نہیں بابا نے

CLASSIC URDU MATERIAL

ٹنگ ٹنگ....

ٹنگ ٹنگ..

یہ کون آگیا بابا تو نہیں آگئے؟؟ سردہ نے اندازہ لگاتے ہوئے کہا۔
باتیں بعد میں بنانا جاو پہلے دروازہ کھولو۔ مریم نے آرام سے بستر پر پھیلتے ہوئے کہا۔
سردہ نے دروازہ کھولا تو سامنے ہی احمد کو کھڑے دیکھ کر اُسکی حس مزاح پھڑک گئی۔
آئیے آئیے دولہا بھائی..

اب کہاں اپنے گھر میں آپکو آرام آئیگا..

تمہیں میرا آنا برا لگا کیا؟؟

<https://www.classicurdumaterial.com/> نہیں نہیں

آپ تو داماد ہیں جب چاہے آئیں۔ Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> احمد نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے مریم کا پوچھا۔ اتنی جلدی یاد آگئی آپنی کی؟؟

نہیں یار وہ ماموں نے مریم کو ہاسپٹل بلایا ہے۔ ہیں؟؟

آپ وہاں تھے مجھے لگا آپ گھر آگئے ہونگے اور اتنی رات کو کیوں بلایا ہے بابا نے؟؟

یار بس کر دو سوال ہی ختم نہیں ہوتے تمہارے اچھا اچھا غصہ تو نہ ہوں

آپی آپنی

CLASSIC URDU MATERIAL

کیا ہوا سد ددد

احمد کو دیکھتے ہی مریم کو بریک لگا۔

آپ اس وقت !! خیر تو ہے ہاں خیر ہے ماموں نے کہا کہ آپکو ہاسپٹل لے آؤں۔

ہیں مجھے سب ٹھیک ہے نانو تو ٹھیک ہیں نہ؟؟؟

جی جی بس چلیں آپ ویلے بھی کافی رات ہو چکی ہے۔

ہاں میں بس چادر لے آؤں

ہائے نانو کو کچھ ہو ہی نا گیا ہو مریم کو وہم ستانے گے۔

مریم اور احمد ہاسپٹل کے کوریڈور سے ہوتے ہوئے آئی سی یو کے باہر پمپنے جہاں سب

کھڑے تھے عادل کو دیکھتے ہی مریم کو بہت عجیب لگا۔ جو ایسے گھور رہا تھا جیسے کچا ہی چبا

جائیگا۔ اس کے انداز دیکھ کر پتہ نہیں کیوں مریم کو گھبراہٹ ہوئی تھی۔

مولوی صاحب کو بلا لائے ہو نہ ساجد ہاں ویڈنگ روم میں ہیں وہ اور ڈاکٹرز سے اجازت لے

لی ہے نا آئی سی یو میں نکاح کی؟؟

نکاح کس کا نکاح ہے بابا مریم نے اپنے ہوٹے ہوئے دل کو سنہچاٹے ہوئے پوچھا

CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں لے لی ہے بس کھڑے کھڑے قبول ہی کروانا ہے باقی نکاح نامہ تو فل ہو ہی چکا ہے۔

بابا کس کا نکاح ہے مریم نے پھر سے پوچھا پر اب کے رضوانہ بیگم اس کا ہاتھ پکڑے اندر ممتاز بیگم کہ پاس لے گئیں۔

پر یہاں ایک اور شخص بھی تھا جو شش و پنج کے عالم میں کھڑا تھا اور وہ تھا احمد شاید وہ چاہتی ہوں کہ میرا اور مریم کا نکاح انکے سامنے کر دیا جائے احمد نے دل کو بہلانے کی ناکام کوشش کی پر اس دل کا کیا کرتا جو نارمل سپیڈ میں دھڑکنا ہی بھول گیا تھا۔

ہماری طرف سے احمد اور میں گواہ ہو جائینگے۔ اور آپکی طرف سے دوسرا گواہ کون ہوگا ساجد بھائی؟؟

کس کا نکاح ہے ماموں یہ کیا سسپنس ہے کس کا گواہ بنا رہے ہیں آپ مجھے اب احمد کی بس ہوئی تھی۔

ماں جی کے کہنے پر یہاں عادل اور مریم کا نکاح ہے اور مجھے امید ہے جیسے ہم سب نے انکی خواہش کا احترام کیا ہے میں تم سے بھی یہی امید کرتا ہوں احمد۔

CLASSIC URDU MATERIAL

فرید صاحب نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا احمد نے عادل کو دیکھا جو اپنے موبائل میں ایسے گم تھا جیسے اس سے ضروری کوئی کام ہی نہ ہو۔
پر ماموں وہ میری منگیتر ہے.. احمد نے احتجاجاً کہا۔
منگیتر ہی ہے منکوحہ نہیں اور منگیتر پر حق نہیں جتایا جاتا ہم ماں باپ ہیں اور وہ بیٹی ہے میری ہمارا حق ہے اُس پر چلیں اندر آپ سب۔
گواہان کہ لیئے میں نے وارڈ بوائز سے بات کر لی ہے یہ کہتے ہی رضوانہ بیگم سب کو لیئے اندر چل دیں۔

احمد سب کا منہ دیکھتے پیچھے ہی رہ گیا۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> *****

مریم کو ابھی تک کسی نے بتانا ضروری نہیں سمجھا تھا.. Support@classicurdumaterial.com

مریم نے سر اٹھائے ادھر ادھر احمد کو ڈھونڈنا چاہا۔ پر تبھی رضوانہ نے مریم کے ڈوپٹے کو گھونگھٹ کہ انداز میں آگے کو کھینچ دیا۔

شروع کریں مولوی صاحب

مریم فرید ولد ملک فرید کیا آپکو عادل علی ولد ساجد علی سے اپنا نکاح بعوض ایک لاکھ روپے سکھ رائج الوقت نکاح قبول ہے؟؟

CLASSIC URDU MATERIAL

کیا ایا یہ کہتے ہی مریم نے اپنا گھونگھٹ اُلٹ کر فرید صاحب کی طرف پھٹی آنکھوں سے دیکھا....

رتخانہ اور فہد سدرہ کے پاس اُنکے فلیٹ پر آچکے تھے۔ کیونکہ سدرہ گھر پر اکیلی تھی.. فہد لاونج میں ٹی وی دیکھ رہا تھا۔ جبکہ سدرہ رتخانہ کی گود میں سر رکھے لیٹی تھی۔ پھوپھو آپکو کیا لگتا ہے بابا نے آپ کو کیوں بلوایا ہوگا؟ اور صرف آپ کو ہی کیوں مجھے کیوں نہیں؟

کیا پتا تمہاری نانو کے پاس رُکنا ہو تمہاری ممانی اور ماں تو اب اتنی جوان ہیں نہیں کے بھاگ بھاگ کے اُنکی خدمت کر سکیں تبھی بلایا ہوگا مریم کو۔
پر مریم کو ہی کیوں اُسکی منگنی ہوئی ہے آج اتنا سپیشل دن تھا اُس کہ لئے مجھے بلوا لیتے۔ سدرہ کو افسوس ہوا۔

بیٹا وہ بڑی ہے معاملات کو صحیح سے سمجھ سکتی ہے شاید تبھی۔ راضیہ نے پُرسوچ انداز میں کہا

میں بھی سمجھدار ہوں پھوپھو سدرہ کو اب بُرا لگ چکا تھا۔ تبھی منہ پھولاتے ہوئے کہا۔

CLASSIC URDU MATERIAL

اوه مس سمجھدار مہمانوں + بہن کے سسرالیوں کی کوئی خدمت و دمت کرو چلو اُٹھو
شباباش۔

ہااااا۔۔۔ ابھی سے سسرالی بن رہے ہو آگے پتا نہیں کیا ظلم ڈھاو گے میری بیچاری مظلوم
 بہن پہ اور ہم پہ۔ سدرہ نے دل پہ ہاتھ رکھے آنکھیں بڑی کرتے ہوئے کہا۔۔
 ہا ہا ہا ہا ڈرامہ کوئین کوئی ڈائیلاگ اگر رہ گیا ہو تو وہ بھی بول دو کام والی بات گول کر گئی
 ہوتا کہ ہلنا نہ پڑے

(سدرہ فہد کو ایلے گھور رہی تھی جیسے ابھی کچا ہی کھا جائے گی) کیا تمہیں کسی نے بتایا ہے کہ بیٹھے بیٹھے تم کتنی موٹی ہوتی جا رہی ہو اب کہ فہد نے مزید چڑاتے ہوئے کہا فہد دد کے نچے سے... سدرہ کہ صبر کا پیمانہ اتنا ہی تمہا تجھی چلاتے ہوئے فہد پر جھپٹنے ہی والی تھی کہ مچھو مچھو فہد کا کان پکڑے اُسے باہر لے گئیں آؤ میں کروں تمہاری خدمت.. شیطان کہیں کے

بابا یہ یہ عادل کا نام کیوں لے رہے ہیں؟؟؟ مریم نے فرط حیرت سے پوچھا۔
تمہارا نکاح عادل سے ہو رہا ہے اس لیئے جلدی سے قبول کرو۔ رضوانہ نے دوبارہ سے
گھونگھٹ نکالے ہوئے کہا۔ مریم نے وہیں اُنکا ہاتھ روک دیا۔

CLASSIC URDU MATERIAL

پر بابا..

مریمم اب کے رضوانہ نے اُسکا ہاتھ زور سے دباتے ہوئے تنبیہی لہجے میں پکارا۔
میرے ساتھ آو مریم۔ آپ سب تھوڑی دیر ویٹ کریں ہم ابھی آتے ہیں فرید صاحب
مریم کو لیئے باہر نکل گئے۔
عادل بھی غصے سے باہر نکل گیا اور اُس کے پیچھے پیچھے ساجد علی بھی چل دیئے۔ رضوانہ
اور ریحانہ پیچھے اکیلی رہ گئیں۔

تم کیوں باہر آگئے چلو اندر چلو عادل۔

اندر رہ کر کیا کروں اُس لڑکی کو دیکھا آپ نے اس کی جگہ کوئی اور ہوتی تو اب تک خوشی
سے پاگل ہو چکی ہوتی اور ایک یہ ہے نخرے ہی ختم نہیں ہو رہے عادل کا بس نہیں

چل رہا تھا کہ وہ مریم کا گلا ہی دبا دے۔ ویلے بھی اُسے اپنی ذات پر بہت زعم تھا
بیٹا اس کے لیئے یہ سب قبول کرنا تھوڑا مشکل ہے کچھ تو عقل کا ثبوت دو۔ کیا عقل کا
ثبوت دوں ہاں کیا میرے لیئے یہ سب بہت آسان ہے۔

CLASSIC URDU MATERIAL

میرے لئے بھی اُسے قبول کرنا بہت مشکل ہے عادل نے لال بھبھوکا چہرہ لئے کہا۔ اگر آپ نے اماں کو طلاق دے دیئے کی دھمکی نہ دی ہوتی تو میں یہاں کبھی نہ ہوتا اور اب تو دادو کی طبیعت بھی ٹھیک ہے پھر کیا مسئلہ ہے؟؟؟
تو تم کیا چاہتے ہو کہ اگر وہ ٹھیک ہو رہی ہیں تو انکار کر کے پھر سے اُنہیں بیمار کردوں تم بھی حد کرتے ہو۔ چلو پیچھے آو میرے۔ وہ پھر سے اندر کمرے کی طرف بڑھ گئے۔

بابا کیا ہے یہ سب؟؟

ابھی شام ہی کو تو میری منگنی کی ہے آپ نے آپ کیا چاہتے ہیں انگوٹھی کسی کہ نام کی پہن کر اور نکاح میں کسی اور کے چلی جاؤں۔

آہستہ بولو میری محبت کا ناجائز فائدہ مت اٹھاؤ مریم۔

(مریم نے اب کے حیرت سے دیکھا کیا یہ وہی باپ تھا جو بن کھے ہر ضرورت پوری کر دیتا تھا؟؟)

پر بابا۔۔

بس اب چُپ ایک لفظ بھی اور مت کہنا جیسے وہ فیصلہ ہمارا تھا ویسے ہی یہ بھی ہمارا فیصلہ ہے اور یہ بھی تمہیں ماننا ہوگا۔۔ سمجھی۔

CLASSIC URDU MATERIAL

پر بابا احمد؟؟

کیا احمد کو پتہ ہے وہ ہے کہاں اُسے پتہ ہے کیا یہ سب؟؟ مریم نے بے چینی سے

پوچھا

وہ ہمارے ایک بار سمجھانے پر ہی سب سمجھ گیا ہے بہت سمجھدار ہے وہ۔ فرید صاحب نے غصے سے کہا۔

کیا؟؟؟

(اب کہ مریم کی آواز کپکپا گئی) اس نے کچھ نہیں کہا مریم نے حیرت سے پوچھا؟؟
نہیں اور اب چلو اور چپ چاپ حامی بھرلو وہ اُسکا ہاتھ پکڑے تقریباً گھسیٹتے ہوئے اندر لے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

**** اُسکے نزدیک غم ترک وفا کچھ بھی نہیں.. مطمئن ہے وہ ایسا کہ جیسے ہوا کچھ

بھی نہیں.. او میرے صنم تمہیں ہے قسم.. نہ توڑ میرا تو آج بھرم **

کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے پھر سے مولوی صاحب نے اپنے الفاظ دہرائے..

ہر طرف خاموشی چھائی ہوئی تھی..

CLASSIC URDU MATERIAL

بولو مریم اب کہ فرید صاحب کی آواز گونجی۔

جی قبول ہے۔۔

آپکو قبول ہے۔۔

جی

قبول ہے جی قبول ہے

ہر بار کہ اقرار پر جیسے اُسکا دل کر لایا تھا یہ صرف وہ ہی جانتی تھی اُسکے اپنے دل کا دکھ ہی

اتنا تھا کہ اُدھر اور کیا ہوا کیسے ہوا اُسے کچھ سنائی ہی نہیں دیا احمد نے مجھے اتنی آسانی

سے چھوڑ دیا میں اُس کے لئے اتنی بے مول تھی کس کس بات کا غم کروں کس کس

بات پر رووں احمد کی بے وفائی پہ اپنی قسمت پر یہ اپنے والدین کی بے اعتنائی پر۔۔ اس

کے اندر بیک وقت اتنا کچھ چل رہا تھا کہ ساتھ بیٹھی رضوانہ کی آواز سنائی ہی نہیں دے

رہی تھی۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مریم۔۔ جی جی امی مریم نے آنسو صاف کر کے گھونگھٹ سیرکایا۔ ایسا کرو مریم تم عادل کہ

ساتھ چلی جاو۔ میں اور تمہاری ممانی ہیں یہاں۔۔

عادل گھر لے جاو تم اسے یہیں سے ہو رہی ہے رخصتی ولیمہ اماں جی کہ ٹھیک ہونے پر

کر لیں گے۔

CLASSIC URDU MATERIAL

مریم صرف اپنی ماں کو تلکتی ہی رہ گئی (پتہ نہیں اتنی جلدی انہیں کیوں تھی)

فرید صاحب نے رضوانہ کو بازو سے کھینچتے ہوئے ایک سائیڈ پر کیا۔

تم چاہتی کیا ہو ہاں؟؟

اتنی جلدی اور ایسے کوئی کرتا ہے رخصتی کیا آخر مسئلہ کیا ہے تمہارا؟؟ لوگ کیا کہیں

گے یہ سوچا ہے تم نے؟؟ اب کہ انہوں نے نہایت غصہ سے دانت کچکچاتے ہوئے

کہا۔

میں ماں ہوں میں سب سمجھتی ہوں... وہ اپنے ہی زعم میں تھیں

جو کچھ تم سمجھ رہی ہو کیا مجھے سمجھانا پسند کرو گی؟؟ اُنکا بس نہیں چل رہا تھا کہ اُنکے سر

پر کچھ دے ماریں پتہ نہیں کس مٹی کی بنی تھیں بیٹی کا دل اُجاڑ کر بھی سکون نہیں آیا

تھا۔

آپ کیا چاہتے ہیں اسے گھر بھیج دوں؟؟

(انہوں نے مریم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

جو ایسے سر جھکائے کھڑی تھی جیسے سزائے موت کی سزا سننے کہ بعد کوئی قیدی گم سُم

کھڑا ہو مریم کو دیکھ کر اُنکا دل دُوب سا گیا تھا پر اب اس سب کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔)

CLASSIC URDU MATERIAL

تاکہ روز اپنی آنکھوں کے سامنے اُس احمد کو دیکھتی رہے اور کبھی آگے نہ بڑھ سکے آج نہیں تو کل رخصتی تو ہونی ہی ہے تو ابھی کیوں نہیں جتنا جلدی اس سب کو قبول کر لے سب کہ لیتے یہی بہتر ہے۔ اپنی سنا کر وہ وہاں سے ہٹ گئیں۔۔ کسی کی سنتی تو وہ ایسے بھی نہیں تھیں۔

احمد نہیں جانتا تھا کہ وہ کب سے پیدل چل رہا ہے اور چلتے چلتے کہاں آگیا ہے۔ یہ سب جو کچھ ہو چکا تھا اُس کہ لیتے اس سب پر یقین کرنا بے حد مشکل تھا۔ وہ تو ابھی تک سمجھ ہی نہیں پا رہا تھا کہ یہ سب ہوا کیا ہے؟؟

رات کہ اس وقت اکا دکا ہی کوئی ٹریفک تھی چلتے چلتے جب غور کیا تو یہی سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ یہ جگہ کون سی ہے اُسکی تو بائیک بھی ہاسپٹل کے پارکنگ ایریا میں کھڑی

تھی۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تبھی موبائل کی آواز آئی تب اُسے خیال آیا کہ شاید یہ اسی کا فون ہے پاکٹ سے موبائل نکال کہ دیکھا تو فہم کی کال تھی۔۔

ابھی فون کان سے لگایا ہی تھا کہ دو موٹر سائیکل سوار آئے اور موبائل چھینتے ہی رفوچکر ہو گئے اور وہ پیچھے کھڑا دیکھتا ہی رہ گیا۔ جسکی زندگی ہی اُس سے چھین لی گئی تھی وہ موبائل

CLASSIC URDU MATERIAL

چھن جانے کا کیا غم مناتا اب کہ وہ وہیں بیٹھ کر کسی چھوٹے بچے کی طرح رونے لگ گیا تھا۔

ساجد علی اور ریحانہ اندر ہاسپٹل میں ممتاز بیگم کے پاس تھے جبکہ رضوانہ اور فرید مریم کو باہر تک لے جا رہے تھے۔ (رخصتی کے لیے) ساتھ ساتھ مریم کو نصیحتیں بھی کر رہی تھیں۔ اب شادی ہوگئی ہے اور تمہیں ہر صورت نبھانی ہے۔ جو بھی مسئلے مسائل ہوں اپنے گھر تک رکھنا روز روز باپ کے گھر بھاگی بھاگی مت آنا۔ اور اپنی زبان قابو میں رکھنا مردوں کو زیادہ بولنے والی عورتیں پسند نہیں ہوتیں سمجھ رہی ہو نہ گرہ سے باندھ لو میری یہ باتیں مریم تو اس وقت بس یہی سوچ رہی تھی کہ کیا اس کی ماں کو یہ سب باتیں پتہ تھیں؟ اگر ہاں تو انہوں نے خود کبھی ان سب پر عمل کیوں نہیں کیا۔

گاڑی کے پاس پہنچ کر مریم بنا اپنے ماں باپ سے لے چُپ چاپ گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔ فرید صاحب نے یہ محسوس کیا تھا تبھی خود سے گاڑی میں بیٹھی مریم کے سر پر ہاتھ رکھ دیا تھا۔

جبکہ رضوانہ کو کوئی خاص فرق نہیں پڑا تھا وہ عادل سے مل رہی تھیں اور یہی بہت تھا اُن کے لیے۔

CLASSIC URDU MATERIAL

اب کہ گاڑی میں بیٹھا عادل گاڑی آگے بڑھا لے گیا تھا اور باقی سب پیچھے رہ گیا تھا..

کیا ہوا بات ہوئی احمد سے ؟؟
کیا کہہ رہا ہے آئیگا کہ نہیں ؟؟
نہیں امی بات ہی نہیں ہوئی ماموں بھی کال نہیں اٹھا رہے اور ممانی کا تو نمبر ہی بند ہے۔

اللہ خیر کرے اب تو مجھے ہول اُٹھ رہے ہیں پتہ نہیں کیوں میرا دل بہت پریشان ہے۔ وہ
دل پہ ہاتھ رکھے وہیں صوفے پر بیٹھ گئی تھیں۔

اوہو اب آپ اپنا بی۔ پی مت بڑھا لینا کیا پتہ بھائی کہیں ڈیٹ شیٹ مار رہے ہوں فہد

نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔

اوائے اوائے...

تم مارتے ہو گے ڈیٹ شیٹ میری بہن ایسی نہیں ہے سمجھے تم۔ سدرہ اب کہ اپنے پیچھے
جھاڑ چکی تھی۔

CLASSIC URDU MATERIAL

تمھاری بہن نہ ہو ایسی پر وہ جو ساتھ گیا ہے وہ تو میرا ہی بھائی ہے ہند نے مزید چڑاتے دانت نکالے ہوئے کہا۔

اوچپ کر بے ہمتا میرے معصوم شریف بچے پر الزام نہ لگا راضیہ بیگم پہلے ہی پریشان تھیں اب کہ مزید تپ کر کہا۔ انکی ڈانٹ پر ہند کا منہ بن گیا تھا۔ تبھی سدرہ ہند کی شکل دیکھ کر ہنستی چلی گئی۔

آج کے دن شام میں منگنی ہوئی تو لگا جیسے سب کچھ پالیا۔ اور اُسی ہی رات کسی اور سے

نکاح پڑھوا دیا گیا اور اب رات کہ دو بجے رخصتی کیا یہ شادی ہے؟؟ یہ سوچتے ہی مریم کی ہچکی گونجی تھی (گاڑی میں اس وقت وہ اور عادل تھے مریم کی رخصتی ہو چکی تھی) ہچکی

کی آواز پر عادل نے ناپسندیدگی سے مریم کو گھورا اور گاڑی کی سپیڈ مزید بڑھا دی۔ اس وقت

گاڑی میں اور سرک پر ہو کا عالم تھا۔

اب باہر دیکھنے کہ بجائے سر نیچے جھکائے مریم نے اپنے خالی ہاتھوں کو گھورا تو دل کو مزید درد نے گھیرا۔

میں کیسی دُہن ہوں کیا میں دُہن ہوں؟؟

CLASSIC URDU MATERIAL

اب کہ دل چاہا کہ گاڑی سے ہی کود جائے۔ پر خود میں اتنی ہمت نہ پاتے ہوئے پھر سے رونا آنے لگا۔ مرنے کی بھی ہمت نہیں ہے مجھ میں ایک بار پھر سے بے آواز آنسو بہنے لگے تھے۔

اترو گاڑی سے گھر آگیا ہے۔ عادل کے کہنے پر مریم چپ چاپ گاڑی سے اتر گئی تھی اور وہ گاڑی بھگاتے ہوئے لے گیا۔

ہیں یہ کہاں چلا گیا پر اب سوچنے کا وقت نہیں تھا رات کے ساڑھے تین بج چکے تھے وہ دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی جیسے ہی گیٹ تک پہنچی تو دیکھا کہ گیٹ پر تالا تھا۔ یہ دیکھتے ہی اب تو اپنے پیروں نے بھی ساتھ چھوڑ دیا تھا تبھی وہ زمین پر گرنے کے انداز سے بیٹھتی چلی گئی تھی...

گیٹ پر بیٹھے ہوئے ایک یہی سوال دماغ میں گونج رہا تھا کہ اب کیا کروں.. یکدم ہی سب کچھ بھول گیا تھا اپنی قسمت اور بے بسی پر رونا سب اب یاد تھا تو صرف یہ کہ رات کہ کوئی ساڑھے تین بجے کھلے آسمان کے نیچے بے یار و مدگار بیٹھی ہوں۔

CLASSIC URDU MATERIAL

کاش گھر سے نکلتے ہوئے اپنا موبائل لے لیا ہوتا تو ابھی کسی کو کال ہی کر لیتی اب کیا کروں یا اللہ تب نہیں میری فریاد سُنی تو اب ہی سُن لے تبھی مریم کی نگاہ سامنے کی طرف اُٹھی جہاں سے دو گئے اُسے اپنی طرف بڑھتے ہوئے محسوس ہوئے۔
کُتوں سے تو اُسے بچپن ہی سے بے حد ڈر لگتا تھا اگر گھر سے باہر بھی بھونکنے کی آواز آتی تو بھی میمی ڈر ہوتا کہ اندر نہ آجائیں۔۔

آج کا تو دن ہی منحوس تھا پتہ نہیں دن منحوس ہے کہ میں؟؟

کافی آگے جا کر عادل کو خیال آیا کہ ہاسپٹل سے نکلتے وقت ابا نے گھر کی چابیاں پکڑائی تھیں کیونکہ گھر لاک تھا اور گھر پر کوئی نہیں تھا تبھی گھر لاک تھا۔

اُف میرے خدا مجھے تو غصے میں دھیان ہی نہیں رہا تبھی عادل نے یوٹرن لیا اور واپسی کہ

لیئے گاڑی بھگانا شروع کر دی۔

کافی دیر رونے کہ بعد اب احمد کو گھر واپس جانے کا خیال آہی گیا تھا۔
تبھی رات کہ اس پہر ایک رکشہ پاس سے گزرتا دیکھ وہ جلدی سے کھڑا ہوا اس وقت (اتنی ویران جگہ پہ رکشہ ملنا ایک غنیمت تھا) اور رُکنے کا اشارہ دیکھ اس میں سوار ہو گیا۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL

کیا ہوا بھائی آپ ٹھیک نہیں لگ رہے اگر آپ کہیں تو کسی ہسپتال کی طرف موڑ لوں
رکتے والے نے انکساری سے کہا..

پر ہسپتال کا سنتے ہی احمد کو خود پہ تیزاب کی چھینٹیں پڑتی ہوئی محسوس ہوئیں..
تم سے مطلب اپنے کام سے کام رکھو سمجھے احمد نے بلا وجہ کا غصہ کیا جو کبھی بھی
اسکی عادت نہیں رہی تھی۔ رکتے والا اپنا سامنہ لے کر رہ گیا.. (اُسے یہ ہمدردی منگی
پڑی تھی)

کتوں کو اپنے قریب آتا دیکھ مریم کی سانس رُکے لگی تھی پر پھر بھی وہ کپکپاتے ہوئے
اُٹھی اور اب کہ گیٹ پر چڑھنے کی کوشش کرنے لگی..

اس نے اپنا ایک پاؤں گیٹ پر اڑسا اور دوسرا پاؤں بھی اوپر کر کے کھڑی ہوئی اور وہ
دونوں کٹے نیچے کھڑے ہو کر بھونکنے لگ گئے۔ کبھی ایک کتا کھڑا ہو کر اوپر چڑھنے کی
کوشش کرنے لگتا اب کہ مریم نے باقاعدہ چیخنا بھی شروع کر دیا تھا۔

آآآآ..... کوئی ہے پلیز مجھے بچاؤ

کوئی ہے آآآآ.....

CLASSIC URDU MATERIAL

بابا بابا

سدرہ.....

کوئی تو آو اب کہ وہ وہیں کھڑے گیٹ پر سر ٹکائے رونے لگ گئی تھی۔
اتنے میں ایک کچے کہ منہ میں اسکی قمیض کا دامن آگیا تھا۔ اب وہ اسکو اپنی طرف کھینچنے
لگا۔ تبھی ایک طرف سے اُسکا دامن کھینچتا چلا گیا اور وہ نیچے آگری گرنے سے اُسکا پاؤں
بہت بُری طرح سے مڑ گیا تھا پر اس وقت درد کی کسے پرواہ تھی ابھی ہر چیز پر کتوں کا
خوف حاوی تھا۔۔۔

ان میں سے ایک کتا منہ کھولے ابھی آگے بڑا ہی تھا کہ ایک گاڑی رُکی اور اس میں سے
عادل نکلا۔ وہ کچے عادل کو دیکھ کر بھاگ چلے تھے۔۔

فرید صاحب نے آخر کار فہد کی کال اٹینڈ کر ہی لی تھی۔
ماموں کہاں ہیں آپ لوگ کب سے کال کر رہے ہیں نہ بھائی اٹھا رہے ہیں نہ آپ
تبھی راضیہ نے فہد کہ ہاتھ سے فون لے لیا۔۔

سب ٹھیک ہے نہ بھائی؟؟

ہاں ہاں سب ٹھیک ہے اب تو ماں جی کی حالت بھی بہتر ہے۔

CLASSIC URDU MATERIAL

چلیں شکر ہے.. وہ بھائی جان مریم وہیں رُکے گی کیا؟؟ اور احمد وہ کہاں ہے فون نہیں اٹھا رہا؟؟ وہ سوال کر لیے گئے تھے جن سے وہ بچنا چاہ رہے تھے پر آخر کب تک سامنا تو کرنا تھا..

مریم یہیں ہے اور آنے والا ہوگا احمد یہاں سے تو نکل گیا تھا.. تم اس طرح کرو سدرہ کو اپنے گھر لے جاو یہ پھر ادھر ہی رُک جاو دیکھ لو جیسے تمہیں مناسب لگے... اپنے گھر ہی چلی جاتی ہوں بھائی جان احمد آئیگا تو کھانا وغیرہ دونگی... چلو جیسے تمہیں مناسب لگے.. اچھا ٹھیک ہے میں بھی صبح تک گھر آجاؤنگا چلو اب رکھتا ہوں اللہ نگہبان..

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> *****

سدرہ فہد اور راضیہ جیسے ہی اپنے گھر کی طرف بڑھے اُنہیں احمد آتا ہوا دکھائی دیا۔
گرد سے اٹے ہوئے بال اور کپڑے لٹا بکھرا سا اُسے دیکھ کر تو راضیہ کے دل کو ہاتھ پڑ گیا تھا..

CLASSIC URDU MATERIAL

تبھی فہد جلدی سے احمد تک پہنچا کیا ہوا بھائی آپ ٹھیک ہیں احمد نے جیسے ہی عادل کو دیکھا تو اُسے سمجھنے میں کچھ وقت لگا کہ وہ کہاں ہے تبھی اس نے خود کو سنبھالنے کی ناکام کوشش کی..

میں ٹھیک ہوں وہ راستے میں دو لوگوں نے موبائل چھین لیا تو وہ بس تبھی تھوڑا یہ (ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں اس نے سمجھانے کی کوشش کی). اور آپی سدرہ نے اب کہ فکر مندی سے پوچھا احمد کو اپنا دل بند ہوتا ہوا محسوس ہوا..
نہیں یہ تو ابھی آتے ہوئے ہوا وہ ساتھ نہیں تھی.

چلو اندر تو لے چلو میرے بچے کو راضیہ کہ کہنے پر فہد احمد کو سہارا دیتے اندر کی جانب بڑھ

<https://www.classicurdumaterial.com/> گیا..

Support@classicurdumaterial.com *****

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> عادل بھاگتا ہوا مریم کی طرف آیا تھا..

کیا ہوا لگی تو نہیں..

عادل کو دیکھ کر مریم کو مزید رونا آنے لگا تھا..

CLASSIC URDU MATERIAL

تجھی وہ اُس کہ پاس سے اُٹھتا ہوا لاک کھولنے لگا اُٹھو اندر چل کر نہر بہا لینا۔ مریم نے
خونخوار نظروں سے اُسکی طرف دیکھا۔ تجھی مریم نے جیسے ہی اُٹھنے کی کوشش کی اُسے درد
کی شدید لہر نے جھنجھوڑ ڈالا۔ کیا ہوا اُٹھ بھی جاو اب .. عادل فی جھنجھلاتے ہوئے کہا۔
میرے پاؤں میں موج آگئی ہے۔

اب کہ عادل نے اپنی نظرِ کرم اس پر ڈال ہی لی تھی مریم سر جھکائے پاؤں پکڑے آنسو
بہا رہی تھی۔

مجھ سے یہ بالکل بھی اُمید مت رکھنا کہ میں تمہیں گود میں اُٹھا کر اندر لے کر جاؤں گا۔
اکسیوزمی!! نہ تو مجھے آپ سے ایسی کوئی اُمید یے اور نہ ہی خواہش سمجھے آپ ہم (کتے
ہی مریم نے سر جھٹکا)

عادل کو پرانی والی مریم کی جھلک کافی دیر بات دکھی تھی۔ میرا ہاتھ پکڑ لو میں تمہیں اندر

چھوڑ دوں گا۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مریم نے بغور اس ہاتھ کو گھورا جسے وہ مر کر بھی پکڑنا نہیں چاہتی تھی پر ہائے رے
قسمت

CLASSIC URDU MATERIAL

فد سونے جا چکا تھے اور سدرہ راضیہ کہ کمرے میں رُکی تھی..
جبکہ راضیہ احمد کہ لیٹے کھانا لینے گئی تھیں۔ احمد جب سے گھر پہنچا تھا بالکل خاموش تھا
اور جو بھی بات پوچھو اُسکا جواب بہت ہی ٹوٹے پھوٹے انداز میں دے رہا تھا باقی دونوں کو
لگا شاید اُس حادثے کا اثر ہے پر راضیہ بیگم کو کچھ شک سا گزرا تھا کہ شاید کوئی مسئلہ
ضرور ہے۔

انہوں نے جیسے ہی کھانا لا کر میز پر رکھا احمد تھوڑی دیر تک کھانے کو گھورتا رہا پھر کرسی
گھسیٹتے کھڑا ہو گیا۔

کیا ہوا احمد کھانا تو کھا لو..

<https://www.classicurdumaterial.com/>
احمد بنا جواب دیئے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

Support@classicurdumaterial.com
اللہ جانے کیا ہوا ہے اس لڑکے کو اتنا گم سُم پتہ نہیں کیوں ہے وہ اپنے دماغ میں

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
سوچوں کہ تانے بانے بنتی احمد کے پیچھے آئیں جواب بھی ویلے ہی کسی غیر مرعی نقطہ کو

گھورتا پلنگ پر بیٹھا ہوا تھا۔

احمد کیا ہوا ہے بچے کیوں ماں کو پریشان کر رہا ہے مجھے بتا کسی نے کچھ کہا ہے کیا؟
انکے پوچھنے پر بھی احمد میں کوئی حرکت نہیں ہوئی تھی۔

تیری ممانی نے کچھ کہا ہے کیا؟ پھر سے کوئی جواب نہیں آیا۔

CLASSIC URDU MATERIAL

احمد کیا ہوا ہے کچھ تو بول کیوں میرا دل ہولا رہا ہے کچھ تو کہہ..
امی..

ہاں میرا بچہ کیا ہوا
امی وہ... وہ... چلی گئی
(اب کہ احمد راضیہ بیگم کہ گلے سے لگا دھاڑیں مار کر رونے لگا تھا)
کیا ہوا ہے احمد راضیہ کے تو ہاتھ پیر پھولے گئے تھے۔
احمد میرے بچے کون کون چلی گئی.. مریم چلی گئی ہے امی مریم میرے پاس نہیں رہی
اب۔ احمد نے روتے ہوئے بتایا۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
بیٹا ہاسپٹل ہی تو گئی ہے اور کہاں گئی ہے تم نے تو میرا دل ہی دہلا دیا تھا بچے۔

راضیہ نے اپنے دل پر ہاتھ رکھتے خود کو نارمل کرنے کی کوشش کی۔
[Support@ClassicUrduMaterial.com](https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/)
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تبھی احمد نے الف سے بے تک ساری بات بتادی جو کچھ ہسپتال میں ہوا اور کیسے شادی
ہوئی سب کچھ بتانے کہ بعد وہ ایک بار پھر سے ماں کی گود میں سر رکھے بلکنے لگا تھا.. اور
راضیہ کی تو سب سننے کہ بعد ہمت ہی نہیں ہوئی کہ کیسے اپنے جوان جہان بچے کو
بکھرنے سے بچائیں....

CLASSIC URDU MATERIAL

سدرہ عادل کے ہاتھ کا سہارا لیتے کھڑی ہو چکی تھی اور اب سارا وزن عادل پہ ڈالے
دھیرے دھیرے چل کر اندر جانے لگی تھی.. دوسری طرف عادل ناک منہ چڑھاتے جلد
سے جلد مریم کو اندر لے جا کر پیٹ دینا چاہتا تھا..

عادل نے مریم کو اپنے کمرے کہ بجائے اس کمرے میں ہی ٹھہرایا جہاں ہمیشہ رضوانہ
رکتی تھیں.. جو شادی سے بھی پہلے انکی ملکیت تھا.

یہ گھر جسکا نام ممتاز منزل تھا بہت پرانا بنا ہوا تھا. اور آج بھی وہ کمرہ ویسے کا ویسے تھا
جس میں شادی سے پہلے رضوانہ رہتی تھیں. یہ کمرہ پُرانے طرز کا تھا پر بہت کشادہ اور
صاف تھا.

مریم نے اب پلنگ پر بیٹھ کر اپنے پیر کو بغور دیکھا ابھی سے ہی سوچن آگئی تھی. عادل

کمرے کہ باہر ہی چھوڑ کر جا چکا تھا پتہ نہیں گھر پر تھا بھی کہ نہیں. تبھی کہیں سے

فجر کی اذان کی آواز آنے لگی..

آخر کار ایک بھیانک رات کا اختتام ہو گیا تھا. مریم چت لیٹے کمرے کی چھت کو گھور رہی

تھی کل شام سے اب تک جو بھی ہوا وہ سب سوچتے اب مریم کی آنکھ لگ گئی تھی..

(شکر ہے پریشانی میں بھی نیند آ جاتی ہے کم از کم کچھ دیر کہ لیٹے ہی سہی سوچوں سے

آزادی مل جاتی ہے)...

CLASSIC URDU MATERIAL

رات جہاں احمد کہ لیئے مشکل تھی وہیں راضیہ کہ لیئے بھی کسی عذاب سے کم نہیں تھی اپنی نظروں کہ سامنے اپنے جوان جہان بیٹے کو لٹتے بکھرتے دیکھنا قطعاً آسان نہیں تھا۔ اُنہوں نے احمد کو تو نیند کی گولی بہت مشکل سے دے کر سلا دیا تھا پر خود ایک محلے کہ لیئے بھی آرام نہیں کر پائی تھیں۔۔

جس کی وجہ سے اب شدید سر میں درد تھا تبھی وہ صبح ہی صبح لاونج میں بیٹھی چائے پی رہی تھیں۔۔ تبھی ہند کمرے سے باہر آتا دکھا (اُسے ویزہ وغیرہ کا کوئی کام تھا تبھی وہ جلدی جاگ گیا تھا۔)

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کچھ نہیں ہوا بس ایسے ہی اُنہوں نے اکتاہٹ سے بھرپور لہجے میں کہا۔۔ تبھی سدرہ بھی باہر

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آئی گڈ مارننگ ایوری ون۔۔ گڈ مارننگ چلو اٹھ ہی گئی ہو تو ناشتہ بنا دو مجھے۔۔

او ہیلو یہ تم کیا مجھے ہر وقت شوہروں کی طرح آرڈر دیتے رہتے ہو کبھی یہ بنا دو کبھی وہ خود بھی کچھ کر لیا کرو۔۔۔

ویسے یہ شوہر والا آئیڈیا بُرا نہیں ہے۔۔ بابا بابا

CLASSIC URDU MATERIAL

پاس بیٹھی انکی باتیں سنتی راضیہ کا غصہ اب کہ عود آیا تھا۔
یہ کیا بد تمیزی ہے لڑکی (سدرہ نے حیرانگی سے دیکھا)۔
بات کرنے کی تمیز ہے یہ نہیں تمھاری ماں نے صرف زبان کہ جوہر دیکھانا ہی سکھایا ہے
کیا۔

امی آپ کیا کہہ رہی ہیں یہ فہد نے حیرانگی سے پوچھا۔
ہاں تو صحیح ہی کہہ رہی ہوں اسکی بہن کو تو اپنے گلے ڈال کہ دیکھ ہی چکی ہوں اب یہ
بھی گلے پڑھ رہی ہے نہ بھی نہ مجھے اور میرے بیٹوں کو بخش دو جان چھوڑ دو ہماری۔
سدرہ کو تو سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ اتنی جان چھڑکے والی پھوپھو کو ہوا کیا ہے
آخر؟؟ (جب اولاد پہ آئے تو بکری بھی پیچھے نکال لیتی ہے پر یہاں وہ سدرہ کہ ساتھ غلط کر
گئی تھیں... تبھی سدرہ روتے ہوئے اُنکے گھر سے ہی نکل گئی اور پیچھے فہد حیرت سے اپنی

ماں کو دیکھنے لگا کہ آخر ہوا کیا ہے...
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ممتاز بیگم کی حالت اب پہلے سے کافی بہتر تھی تبھی رضوانہ اور فرید کچھ دیر کہ لے گھر
آئے تھے۔

یہ کیا فرید آپ تو کہہ رہے تھے سدرہ راضیہ کی طرف ہے پر یہاں تو لاک نہیں لگا ہوا؟؟

CLASSIC URDU MATERIAL

پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا.. سدرہ نے پہلے تو انگور bell کیا پتہ سدرہ گھر آگئی ہو انہوں نے ہوئی تب جا کر سدرہ bell کیا کہ شاید فدیہ یہ پھوپھو میں سے کوئی ہو پر جب مسلسل نے دروازہ کھول دیا..

کہاں مر گئی تھی کب سے دروازہ بجا رہے ہیں یقیناً ابھی تک سوئی پڑی ہوگی ذرا یہ نہ ہوا کہ نانی بیمار ہے کچھ دم درود ہی پڑھ لوں راضیہ کو تو موقع چاہیے ہوتا تھا۔ کیسی ہیں نانو اب کیسی طبیعت ہے انکی امی..

ہمممم منہ دکھاوے کی پوچھ اپنے پاس رکھو۔ کیا مسئلہ ہے امی پوچھو تو مصیبت نہ پوچھو تو مصیبت حد ہے.. مریم کہاں ہے وہ کیوں نہیں آئی؟؟ (سدرہ کہاں کسی کہ رعب میں

آتی تھی) <https://www.classicurdumaterial.com/>

وہ نہیں آئیگی اب وہیں رہیگی.. انہیں لگا کہ شاید مریم نے فون پر یہ پھر احمد نے بتا دیا

ہوگا... <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اللہ نہ کرے وہ کیوں رہے گی ہاسپٹل میں امی..

آئے ہائے ہاسپٹل نہیں نانو کہ گھر

اور نانو کہ گھر وہ کیوں رہے گی بھلا؟؟؟

CLASSIC URDU MATERIAL

لڑکی شادی کہ بعد سسرال ہی جاتی ہے کیا بے تکلے سوال کر رہی ہو آگے تھکی ہوئی ہوں اور تم مزید تھکا رہی ہو اپنے جیسے سوال کر کے۔

شادی کس کی شادی امی؟؟؟

مریم کی اور کس کی احمد نے کچھ نہیں بتایا کیا؟؟؟
تبھی احمد کی حالت سدرہ کی آنکھوں کہ سامنے گھوم گئی۔

پوری رات تھکاوٹ اور رونے کی وجہ سے مریم کی آنکھ بہت دیر سے کھلی تھی آنکھ کھلنے پر خود کو اجنبی جگہ پر پایا تبھی وہ آنکھیں پھاڑے کمرے کو گھورنے لگی تھی کہ کل کا پورا

دن کسی سین کی طرح آنکھوں کہ سامنے سے گزرا۔ اور وہ سر پکڑے اٹھ بیٹھی.. تبھی

دروازہ کھولے اندر آتی اپنی ممانی کو پر نظر گئی.. (ممانی کہ ساتھ کوئی خاص گہرا تعلق

نہیں رہا تھا اُنہیں ہمیشہ ہر چھوٹی سی بات پر نانو اور اپنی ماں سے جھڑکیں کھاتے ہی دیکھا

تھا)..

اُنہیں دیکھتے وہ مزید خود میں سمٹی چلی گئی..

کیسی ہو مریم؟؟

جی ٹھیک..

CLASSIC URDU MATERIAL

تم یہاں کیوں ہو عادل کہ کمرے میں کیوں نہیں گئی بیٹا..
وہ ممانی وہ مجھے اس ہی کمرے میں لائے تھے.. تبھی انکی نظر اُسکے پیر پر پڑی یہ کیا ہوا
دکھاؤ مجھے.. وہ میرا پاؤں مڑ گیا تھا اوہو رُکو میں آئیوڈیکس لاتی ہوں یہ کہتے ہی وہ اٹھ کر چلی
گئیں.

مریم کو ہمیشہ سے لگتا تھا کہ ممانی اُنہیں اُنکی ماں کی وجہ سے ضرور ناپسند کرتی ہونگی. پر
یہ سب ایک خام خیالی تھی.

آپ لوگ مریم کی شادی کیسے کر سکتے ہیں امی (مریم نے حیرت سے کہا..)

رضوانہ کو تو پہلے حیرت ہوئی کہ مریم اور احمد میں سے کسی نے کیوں نہیں بتایا..

ہم ماں باپ ہیں ہم کر سکتے ہیں تم ہوتی کون ہو پوچھنے والی.. ہم نے اپنا فرض پورا کیا

ہے بیٹی بیاہی ہے. اور یہ آئیں ہیں سوال کرنے والی ہمممم

آج تک کونلے ماں ہونے کہ فرض نبھائے ہیں آپ نے؟؟

اے لڑکی تمیز سے.. رضوانہ نے چلا کر کہا..

کہنے دیں امی آج مجھے سب کہہ لینے دیں..

CLASSIC URDU MATERIAL

آج تک کبھی پیار کرنا تو دور پیار سے بات تک کرنے کی زحمت نہیں کی آپ نے آج تک
نہیں پوچھا کہ ہم کیا کرتے ہیں کیا چاہتے ہیں اور کیا سوچتے ہیں..
(مریم سانس لینے کو رُکی.)

آج تک آپ کو اپنی ماں بھائی اور بھتیجے سے فرصت ملتی تو آپ کو ہمارا خیال آتا نہ..
بیٹی کی زندگی تباہ کر کے آپ کہتی ہیں کہ ماں کا فرض ہے.
سدرہ منہ بند کرو اپنا بہت ہوا..

امی کیا آپ کو کبھی آپنی کو دیکھ کر یہ احساس نہیں ہوا کہ وہ احمد بھائی کو کتنا پسند کرتی
ہیں. آپ ماں ہو کر کیسے اپنی بیٹی کی خوشی اُجاڑ سکتی ہیں امی؟؟

سدرہ اب روتے روتے زمین پر بیٹھ چکی تھی. لگاتار رونے اور چلانے سے گلا بیٹھنے لگا تھا

کیا کر دیا آپ نے امی آخر کیوں اپنے ہی ہاتھوں سے برباد کر دیا؟؟ کیوں امی کیوں؟؟

رضوانہ حیرت سے سدرہ کو تکتی رہیں وہ اپنی ہی بیٹی سے اپنے متعلق اس کے خیالات
جان کر حیران تھیں..

(کوئی نہیں جان پایا تھا آج تک کہ ہر وقت ہنستی بولتی رہنے والی سدرہ کہ اندر کیا تھا.)

ریحانہ ہلکے ہلکے اب مریم کہ پیر کا مساج کر رہی تھیں. کچھ فرق پڑا بیٹا؟؟

CLASSIC URDU MATERIAL

جی ممانی اب بہتر ہے ..

تبھی اُنکی نظر اُسکے کپڑوں پر گئی۔

تمھاری تو قمیض بھی پیچھے سے پھٹی ہوئی ہے اب وہ اُنھیں کیا بتاتی کہ یہ سب گئے کا کارنامہ ہے۔ وہ ممانی جب میں گرمی تمھی تو یہ کہیں اٹک کر پھٹ ہوگی شاید۔

جھوٹ بولنا ہمیشہ سے ہی مشکل رہا تمھا مریم کہ لیئے ..

اوہ اچھا تم فکر مت کرو تمھارے بابا نے عادل کو بلوایا ہے تمھارا سامان لینے کہ لیئے وہ گیا ہے کچھ دیر پہلے۔ جب تمھاری ضرورت کی چیزیں آجائیں تو چیلنج کر لینا میں ناشتہ لاتی ہوں تمھارا۔

رتخانہ چاہ کر بھی اپنی نند کہ رویہ کا بدلہ مریم سے نہیں لے سکتی تمھیں اُنکی نیچر ہی ایسی تمھی۔ کسی کو تکلیف دینا تو کبھی اُنہیں آیا ہی نہیں تھا۔ تبھی اس گھر میں اتنے سالوں

سے گزارا کر رہی تمھیں۔

سدرہ

سدرہ ...

CLASSIC URDU MATERIAL

مریم کی ضرورت کا سامان باندھ دو کچھ جوڑے اور جو بھی تمہیں ضروری گے وہ سب کہتے ہوئے روتی ہوئی سدرہ کو اگنور کر کہ گزر جانا چاہتے تھے.. تبھی سدرہ نے اُنہیں پگارا.. بابا یہ کیا کر دیا آپ نے..

وہ جس بات کا سامنا نہیں کرنا چاہتے تھے.. اب وہی سوال اُنکے سامنے کھڑا تھا.. بس بیٹا سمجھ لو یہی لکھا تھا قسمت میں سب چھوڑو جو کہا ہے وہ کرو شاباش فرید سدرہ کہ سر پر ہاتھ رکھتے باہر چلے گئے..

کچھ دیر بعد وہ پھر سے آئے سدرہ کہ پاس مریم کا سامان لینے.. سدرہ عادل آیا ہے..

<https://www.classicurdumaterial.com/> مجھے دے دو بیگ میں نیچے دے آؤں..

سدرہ نے سر پہ دوپٹہ اوڑھا اور بیگ گھسیٹتے باہر لے جانے لگی..

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> میں لے جاؤنگی.. میری بہن کو میری بہت ضرورت ہے اس وقت اور مجھے اُسکے پاس ہونا

چاہیے.. تبھی سدرہ دروازہ کھولے باہر نکلتے چلی گئی.

عادل گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا تھا سدرہ نے بیگ پکڑا یا اور خود گاڑی میں بیٹھ گئی. عادل نے حیرانگی سے دیکھا. اور بیگ پیچھے رکھ کر سٹیئرنگ سنبھالا..

کچھ دیر تک گاڑی میں خاموشی رہی پھر سدرہ نے ہی بات کا آغاز کیا..

CLASSIC URDU MATERIAL

میں نے سنا ہے کہ آپکو میری بہن کہ شوہر ہونے کا شرف بخشا جا چکا ہے؟؟؟؟
جی ہر قسمی سے..

واقعی میری بہن بہت بد قسمت ہے.. (سدرہ نے بات اُلٹتے اُسی کہ منہ پر دے ماری تھھی)

پر میں نے تو خود کو بد قسمت کہا ہے.. (عادل نے سدرہ کہ طنز کا دوہرو جواب دیا)
 کہنے سے کیا ہوتا ہے؟؟
 کیا مطلب ہے تمہارا..

میرے خیال سے احمد بھائی اگر آپکی جگہ ہوتے تو میری بہن بہت خوش قسمت ہوتی..

پاپا پاپا اور احمد کیا ہوتا بد قسمت؟؟

آپنی اُنکی محبت تمھیں اور محبت جسے مل جائے وہ خوش قسمتی کی فہرست میں شمار کیا جاتا

ہے..سدرہ نے آبرو اُچکاتے ہوئے کہا۔

لیکچر اچھا دے لیتی ہو.. عادل فی اس کی ہنسی اڑاتے ہوئے کہا..

آپکی ڈھٹائی دیکھ کر حیرت نہیں ہوئی مجھے یہ تو آپکے خاندان کی سپیشلیٹی ہے...
اب کی بار عادل ہنستا چلا گیا تھا..

CLASSIC URDU MATERIAL

مریم بالکنی میں پڑی ہوئی کُرسی پر کسی ہاری ہوئی مورت کی طرح سر ٹکائے بیٹھی تھی.. دوپہر کہ بارہ بجے اچھی خاصی دھوپ تھی اور اس وقت یہاں بیٹھنا پاگل پن سے زیادہ کچھ نہیں تھا۔

پر جب دل کا موسم ہی اُجاڑ ویران ہو تو اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ دھوپ ہے کہ بارش..

(تبھی مریم نے خودکلامی کی)

میں ابھی تک یہی سمجھ نہیں پا رہی کہ مجھے زیادہ دکھ کس بات پر ہے (مریم کہ اندر ایک الگ ہی جنگ چھڑی ہوئی تھی)

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com عادل سے شادی ہونے پر؟

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> یہ احمد کہ مجھے اتنی آسانی سے چھوڑ دینے پر.. مجھے یقین کیوں نہیں آتا..

اُف میرے خُدا مریم نے اپنا سر اپنے ہاتھوں پر گرا دیا تبھی اُسے احمد کہ ساتھ کیا اپنا سفر یاد آگیا جو اُس کہ لئے سب سے یادگار تھا... اور جو شاید آخری بھی ثابت ہوا تھا..

مریم..

ہممم

CLASSIC URDU MATERIAL

تم خوش ہو نہ؟؟؟

ایسی ویسی میں تو بہت خوش ہوں مریم نے سر جھکا لیا..

بانیک اشارے پر ابھی رُکی تھی..

میں بھی بہت خوش ہوں مجھے آج یقین ہو گیا ہے کہ خُدا مجھ سے بھی محبت کرتا ہے
تجھی میری دعائیں اپنی بارگاہ میں قبول کیں.. مریم مسکراتے ہوئے سر جھکا گئی.. اسے اپنا
آپ ہوا میں اڑتا محسوس ہوا..

تجھی ایک بھکارن موٹر سائیکل کہ پاس آکر فریاد کرتے ہوئے بولی...
کچھ دے دے صاب..

<https://www.classicurdumaterial.com/>
تینوں رب دا واسطہ صاب...

خدا تیری جوڑی سلامت رکھے صاب...
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
مریم نے ابھی تک اُسے اس بھکارن کو انور کرتے دیکھا تھا.. پر اس دعا پر احمد نے جیب

میں ہاتھ ڈالا اور جو بھی نوٹ ہاتھ میں آیا بنا دیکھے پکڑا دیا تجھی اشارہ کھلا اور وہ آگے چل
دیئے.. تم نے ہزار روپے ہی دے دیئے احمد؟؟؟ مریم کو حیرت نے گھیرا انکا تعلق جس
طبقے سے تھا اس میں ہزار روپے دے دینا بہت بڑی بات تھی...

اس نے مجھے تمہارے ساتھ رہنے کی دعا بھی تو دی تھی کیا تم نے یہ نہیں سنا؟؟؟

CLASSIC URDU MATERIAL

پر پھر بھی کوئی سوچا پاس پکڑا دیتے۔

ہزار ہی دے دیئے؟؟؟

اُسکی اس دعا پر تو میں کچھ بھی دے سکتا تھا اُسے...

تبھی کچھ ملے کہ لیئے خاموشی چھا گئی اور اس خاموشی کو توڑتے ہوئے مریم نے بات شروع کی..

ویسے احمد تمہیں کیا لگتا ہے نانو مجھ سے کیوں ملنا چاہتی ہیں...

یہ تو مجھے بھی نہیں پتہ پر جو بھی ہو یا رانکی وجہ سے ہمیں ملنے کا موقع تو ملا بابا بابا احمد کہ قہقہے پر وہ اسے صرف بدتمیز ہی کہہ سکی تھی...

تبھی باہر گاڑی آکر رُکی اور مریم اپنے خیالات سے چونکتی ہوئی اُٹھی اور اپنے کمرے میں

چل دی.....Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

احمد کب سے جاگ چکا تھا پر اُٹھ کر باہر جانے کی ہمت نہیں تھی تبھی اندر بیٹھا سیگٹ پھونک رہا تھا..

بار بار اُسکی نظر کھڑکی کی جانب اٹھتی یہ کھڑکی مریم کہ کمرے کی طرف کھلتی تھی جہاں پر دونوں اکثر کھڑے اشارے کرتے پائے جاتے تھے۔

CLASSIC URDU MATERIAL

اس کھڑکی کو دیکھ کر دل کی جلن مزید بڑھنے لگی تھی تبھی احمد اُٹھا اور زور سے کھڑکی کہ
پٹ بند کر دیئے

بھائی.....

بھائی.....

کیا مسئلہ ہے فند کیوں شور کر رہے ہو۔

احمد کی لال آنکھیں دیکھ کر بہت عجیب لگا تھا فند کو ..

پھر سوچا شاید دیر سے سونے کی وجہ سے ہو..

ماموں لے تھے ابھی نیچے.. مامو کاں سُن کر ہی حلق تک کڑواہٹ گھل گئی تھی..

کہہ رہے تھے کہ آپ بائیک چابی سمیت ہاسپٹل ہی چھوڑ آئے تھے ان کی نظر پڑی تو وہ

لے آئے تو یہ چابی دی ہے..

بھائی.. آپ اتنے لاپرواہ کب سے ہو گئے کوئی اور لے جاتا تو کتنی محنت سے پیسے جمع

کر کے لی تھی آپ نے۔

اور..... اچھا بس!!

ابھی فند نے کچھ کہنے کو منہ کھولا ہی تھا کہ اس نے چُپ کروا دیا.. چلو جاو یہاں سے

تنگ مت کرو..

CLASSIC URDU MATERIAL

آپ تو منگنی کروا کہ مغرور ہی ہو گئے ہیں بھائی..

شٹ اپ دفعہ ہو جاو.. پر بھائی

سنا نہیں تم نے دفعہ ہو.. چلے جاو..

فد حیران ہوتا باہر چلا گیا....

آپی ...

آپی.....

سدرہ آتے ہی مریم کہ گلے لگ گئی..

اتنی دیر سے جو سب اب تک بداشت کر رہی تھی کسی اپنے کا کندھا پاتی وہ پھر سے رونا

شروع ہو چکی تھی سدرہ بے بھی روتے روتے مریم کو تسلی دی اس سے زیادہ وہ کچھ کر

بھی کیا سکتی تھی.. <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اب دونوں چپ چاپ بیٹھی تھیں جیسے الفاظ ڈھونڈ رہی ہوں..

آپ نے یہ نکاح کیوں کیا آپ نے انکار کیوں نہیں کیا اور احمد بھائی نے یہ سب
کیسے ہونے دے دیا؟؟؟

CLASSIC URDU MATERIAL

احمد تو مجھے وہاں چھوڑ کر غائب ہی ہو گیا تھا اور میرے انکار کو تو کوئی خاطر میں ہی نہیں لایا.. ایک بار پھر سے اپنی بے بسی رلا گئی..

اب کیا سوچا ہے آپ نے؟؟
فی الحال تو کچھ سمجھ میں ہی نہیں آ رہا پر یہ بات تو بالکل کنفرم ہے کہ یہاں تو میں کسی صورت نہیں رہونگی...

تو پھر کیا کریں گی آپ؟؟؟
تبھی بانپتی کانپتی ریحانہ اندر داخل ہوئیں
مریم وہ..

<https://www.classicurdumaterial.com/> جی ممانی کیا ہوا

Support@classicurdumaterial.com وہ ہاسپٹل سے فون آیا ہے تمہارے ماموں کا تمہاری نانو انتقال کر گئی ہیں..

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> *****

ممتاز بیگم کی تجبیز و تکفین کر دی گئی تھی..

پر نہ ہی احمد آیا اور نہ ہی راضیہ.. صرف فہد آیا تھا.. اور سب کو یہ ہی کہا کہ امی کی طبیعت صحیح نہیں ہے اوا احمد ان کہ ساتھ رُک گیا ہے..

CLASSIC URDU MATERIAL

مریم اور عادل کے نکاح کا بھی خاندان میں پتہ لگ چکا تھا اور ساتھ ہی یہ بات بھی جنگل میں آگ کی طرح پھیلی تھی کہ احمد سے منگنی بھی رہ چکی ہے.. اور اس سبب کہ بعد تو الامان جتنے منہ اتنی ہی باتیں بنی لوگ افسوس کم کرتے رہے جبکہ مریم کو زیادہ گھسیٹتے رہے..

کسی کا کہنا تھا کہ وہ احمد کو پسند کرتی تھی کسی کا یہ کہنا تھا کہ کسی اور کہ ساتھ بھاگنے والی تھی تبھی ماں باپ نے جلد سے جلد سر سے اُتار پھینکا. اور حد تو تب ہوئی جب ایک رشتے کی خالہ بولیں..

کہ عادل کہ ساتھ رنگ رلیاں مناتے باپ نے دیکھا تو نکاح ہی پڑھوا دیا..

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اور بھی جسکا جو دل کیا الزام دھر دیا..

اور افسوس تو اس بات کا تھا کہ کسی نے بھی ادھر ادھر دیکھنے کی زحمت ہی نہیں کی کہ بیچھے ہی مریم بیٹھی ہے وہ بھی سن رہی ہوگی پر کسی کو بھی بھلا اس سے کیا غرض تھی..

آج سوئم تھا سب لوگ کھا پی کہ جا چکے تھے..

اور رضوانہ بھی بین کر کر کہ اب نڈھال سی بیڈ پر لیٹی ہوئی تھیں.. سدرہ پاس بیٹھی انہیں تسلی دے رہی تھی اور ریحانہ کھانے کی ٹرے لیے منتیں کر رہی تھیں.. تبھی مریم

CLASSIC URDU MATERIAL

اندر آئی اور سائیڈ پر ہو کر بیٹھ گئی جیسے کسی سے کوئی تعلق ہی نہ ہو.. وہ تو ابھی تک خود پر لگائے الزامات کو ہی ہضم نہیں کر پائی تھی..

ہائے میری ماں مجھے بھری دنیا میں اکیلا چھوڑ گئی وہ پھر سے رونے لگی تھیں.. روتے روتے ایک دم سے وہ چُپ ہوئیں اور اُٹھ کر بیٹھ گئیں سب ہی حیران ہوئے کہ پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے.

آئے ہائے لو بھی کیا قیامت ڈھے گئی مجھ پر اور ایک تمھاری پھوپھو ہیں آنا تو دور کی بات جھوٹے منہ فون تک نہ کیا ہائے میری ماں کن دوغلے لوگوں میں اکیلا چھوڑ گئی مجھے... ہائے میری ماں چلی گئی...

اُف میرے تو سر میں ہی درد کر دیا ہے آپ نے امی اب بس بھی کر دیں. مریم کی بات نے تو چھکے ہی چھوڑا دیئے تھے اُنکے. اپنی بھابھی کے سامنے اُنھیں بہت سبکی محسوس

ہوئی.. کچھ دیر تو گھورتی رہیں

اور پھر چُپ کر کے دوبارہ لیٹ گئیں..

یہ کیا کہہ دیا آپ نے آپنی امی کو..

CLASSIC URDU MATERIAL

ابھی تو وہ چُپ ہیں پر بعد میں تو وہ چھوڑیں گی نہیں آپ کو.. سدرہ نے مریم کو ڈراتے ہوئے کہا۔

بس بہت ہو گیا سدرہ اب اور نہیں اب میں امی کو انہی کی بیٹی بن کر دکھاؤنگی اب سب دیکھیں گے..

اب دیکھنا تم میں سب کی ناک میں کیسا دم کرتی ہوں.. سب کو کیا لگتا ہے مجھے برباد کر کے میری بربادی کا تماشہ دیکھینگے نہیں ایسا نہیں ہوگا صرف میں ہی برباد نہیں ہوں گی میں سب کو اپنی بربادی کی لپیٹ میں لے لوں گی دیکھنا تم.. (مریم کمرے میں ٹہلتے ہوئے اُونچا اُونچا بول رہی تھی)

چھوٹی بی بی وہ آپکی پھوپھو اور کزن آئے ہیں میں نے ڈرائنگ روم میں بٹھا دیا ہے جی گھر کی ملازمہ نے آکر بتایا.. کونسا کزن فد تو یہیں ہے

جی وہ تو یہیں ہیں کوئی احمد ہیں جی.. ملازمہ نے عاجزی سے کہا..
اوہ تو بھگور آیا ہے پھر تو ملنا بے حد ضروری ہے چلو مریم آو تمہیں تماشا دیکھاؤں سر پر ڈوپٹہ ڈالو وہ کمرے سے باہر چلی گئی..

ڈرائنگ روم میں پھوپھو احمد فرید اور رضوانہ پہلے سے ہی بیٹھی ہوئی تھیں..

CLASSIC URDU MATERIAL

خیال آگیا تمہیں کہ بھابھی کو افسوس ہی کر دوں... انکے گلے شکوں کا سیشن شروع تھا اور راضیہ کی منمنہٹیں بھی ساتھ ساتھ چل رہی تھیں.. تبھی مریم اندر آئی... السلام علیکم..

کیسی ہیں پھوپھو آپ مریم چہرے پر خوشی بکھرائے ان سے لپٹ گئی تھی اسکے چہرے پہ بکھرے رنگوں کو دیکھ کر سب حیران تھے.. احمد تو بالکل شک تھا وہ تو آنے سے پہلے خود کو مریم کی بکھری حالت اور اُسکے پوچھے جانے والے سوالوں کہ لیئے تیار کرتا رہا تھا پر یہاں پہ تو کایا ہی پلٹی ہوئی تھی.. اور احمد تم کیسے ہو؟؟

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تبھی عادل اور فہد بھی آگئے جو شاید باہر تھے کسی کام سے تبھی مریم بولی..

اوہ عادل آپ آگئے؟؟

مریم نے اپنے ساتھ جگہ بناتے آنکھیں جھپکاتے ہوئے کہا عادل تو عادل وہاں بیٹھا ہر شخص اپنی اپنی جگہ حیران تھا..

CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں وہ باہر کچھ کام تھا عادل کہتے ہوئے بیٹھ گیا۔ اوہ میں پانی دیتی ہوں آپکو مریم نے جھٹ سے پانی پیش کیا عادل تو منہ کھولے حیرت میں تھا۔۔۔ احمد سے مزید سب برداشت نہ ہوا تو اکسیوز کرتا باہر چلا گیا۔ مریم بھی اب آرام سے بیٹھ گئی کیونکہ جو کچھ وہ دکھانا چاہتی تھی وہ دکھا چکی تھی۔۔۔

رضوانہ کو جب سے پتہ چلا تھا کہ مریم الگ کمرے میں رہ رہی ہے تبھی انہوں نے بہت شور ڈالا ساتھ ہی ریحانہ کو بھی لپیٹ لیا کہ انہوں نے مریم کو عادل کہ کمرے میں جانے کو کیوں نہیں کہا اور ساتھ ہی یہ بھی کہہ ڈالا کہ وہ ایک ظالم ساس ہیں جو بیٹے اور بہو میں دو بیاں ڈالنا چاہتی ہیں۔۔

تبھی مریم نے انہیں اپنی ماں سے بچانے کے لیے اپنا سامان عادل کہ کمرے میں شفٹ

کریا تھا۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پر گھر میں مہمانوں کی وجہ سے وہ ابھی تک اس کمرے میں نہیں آئی تھی پر کب تک دروازے پہ کھڑی رہتی اب تو اندر جانا ہی تھا۔۔

تبھی وہ دروازہ کھول کہ اندر داخل ہوئی سامنے ہی عادل بیڈ پر لیپ ٹاپ کھولے بیٹھا ہوا تھا۔ اوہو بڑے بڑے لوگ آئے ہیں واہ کیا بات ہے۔۔ عادل کہ طنز شروع ہو گئے تھے۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL

تبھی مریم نے کمرے پر تفصیلی نظر ڈالی سامنے ہی ایک ڈبل بیڈ تھا ڈریسنگ , رائٹنگ ٹیبل ایک کاوچ اور ایک چھوٹے قالین پر پڑے دو فلور کشن اُف کہاں سوونگی میں ..
کیا ہوا ملکہ عالیہ کیا آپکو یہ کمرہ اپنے شایان شان نہیں لگا ؟؟
بہمہممم بنتے تو تم بہت ہو پر کمرہ دیکھو اپنا کسی بھنگی کا لگ رہا ہے مریم نے اردگرد پڑے گندے کپڑوں کو دیکھتے ہوئے چوٹ کی ..

اور یہ کیا ننگے لگائے ہوئے ہیں دیواروں پر
اوہ ہیلو یہ فیمس ریسلر ہیں اور تم میرے ہی کمرے میں کھڑی میرے ہی کمرے کی
برائیاں نہیں کر سکتی سمجھی ؟؟ عادل نے اُنکلی اُٹھاتے وارن کرتے ہوئے کہا ..
اور ویلے بھی اب میری بیوی آگئی ہے وہ میرے ساتھ ساتھ میرے کمرے کو بھی سنبھال
لے گی کیوں صحیح کہانہ میں نے ؟؟

عادل نے اپنا کندھا اتنی زور سے مارتے ہوئے ہو چھا کہ وہ گرتے گرتے پھی ..
بدتمیز انسان بالکل تمیز نہیں ہے تمہیں اب کہ مریم نے اپنے کندھے کو سہلاتے ہوئے
کہا ..

اچھا چھوڑو یار سب لڑائی جھگڑے ویلے بھی شام میں تم صلح کا پرچم لہرا ہی چکی ہو تو
کیوں نہ ہم اچھے میاں بیوی کی طرح ہنسی خوشی رہیں ..

CLASSIC URDU MATERIAL

عادل نے مسکراتے ہوئے کہا ویلے بھی وہ ایسی بیوی چاہتا تھا جو اسکی ماں کی ڈھال بنے اور مریم میں یہ خصوصیت دکھی تھیں اُسے...

اوہ ہیلو کس خوش فہمی میں ہو تم ہاں میں اور تمہارے ساتھ رہونگی..
تو کس کے ساتھ رہو گی تم جو بھی جیسے بھی پہلے سب تمہا پر اب تم میری بیوی ہو۔ مریم..

شٹ اپ..

جسٹ شٹ اپ

میں نہیں ہوں تمہاری بیوی یہ سب دھوکا ہوا ہے میرے ساتھ زبردستی پڑھایا گیا ہے یہ

<https://www.classicurdumaterial.com/> نکاح میں نہیں مانتی سمجھے تم..

[Support@classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/) میں نے آج تک صرف احمد کو چاہا ہے اس کے علاوہ کسی کا تصور بھی گناہ سمجھتی ہوں

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> میں..

بکواس بند کرو کیسی لڑکی ہو تم اپنے ہی شوہر کے سامنے اپنے معاشوقی کہ قصے سنار ہی

ہو.. عادل کی رگیں غصے سے تن چکی تھیں..

منگیتر ہے وہ میرا اب کہ مریم نے چلا کر کہا.

CLASSIC URDU MATERIAL

منگیتہ تھا اور میں شوہر ہوں سمجھی تم اب کہ عادل نے بے حد مضبوطی سے اُسکا منہ جکڑ لیا..

میں تو اپنا جوتا کسی کو نہیں دیتا تم تو پھر میری بیوی یو چاہے جیسے بھی حالات میں بنی ہو بیوی بیوی ہوتی ہے.. سمجھی تم.. عادل نے غصے سے کف اڑاتے ہوئے کہا مجھے شوہر بننے پر مجبور مت کرو لڑکی..

عادل نے اسے پیچھے دھکیلا اور خود ہاتھ روم کی جانب بڑھ گیا..

وہ مریم کہ اندر کیسی آگ لگا گیا تھا اس بات سے وہ بالکل انجان تھا..

تبھی مریم کمرے سے باہر نکل کر لان میں آگئی کچھ دیر تک لمبی لمبی سانس لیتی رہی..

اور روتے ہوئے فون ملایا جو پہلی ہی رنگ پر اٹھالیا گیا تھا..

ہیلو.. Support@classicurdumaterial.com

احمد... https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

****/*****/**/**

ہیلو..

احمد...

CLASSIC URDU MATERIAL

پہلے تو احمد کو یقین ہی نہیں آیا کہ یہ مریم کی کال ہے آج شام جیسے اُسے دیکھا تو یہ ہی لگا کہ شاید وہ اپنی زندگی میں آگے بڑھ گئی ہے..

پر مریم کی ہی آواز ہے یہ تو ایک بار پھر سے مریم نے کہا..

ہیلو... احمد تم سن رہے ہو روتی ہوئی آواز مریم ہی کی تھی..
مریم یہ... یہ تم ہو نہ احمد کو تو یقین ہی نہیں آیا تھا..

احمد تم نے....

تم نے... (روتے ہوئے فریاد کی گئی تھی..)

مجھے اتنی آسانی سے کیوں چھوڑ دیا؟؟ احمد کیا تمہاری.... (روتے ہوئے باقاعدہ ہچکلی لی

گئی) تمہاری محبت اتنی بودی تھی.. کیا یہ واقعی میں محبت ہی تھی جو تم نے مجھ سے کی یا

محض کوئی دل لگی تھی.. <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بولو جواب دو خاموش کیوں ہو..

میں تم سے ملنا چاہتا ہوں مریم اور مل کر ہی تمہاری بد گمانی دور کر سکتا ہوں..

کیا تم کہیں باہر مجھ سے مل سکتی ہو پلیز..

اب کی بار مریم شش و پنج کا شکار تھی..

CLASSIC URDU MATERIAL

میں... میں تمہیں بعد میں بتاتی ہوں کہ میں تم سے کہاں مل سکتی ہوں ابھی فون رکھ رہی ہوں بائے...

فرید صاحب کو اپنی جانب آتا دیکھ مریم نے کال کاٹ دی تھی...
وہ ان سے بات نہیں کرنا چاہتی تھی تبھی اندر کی جانب قدم بڑھا دیئے..
پر تب ہی فرید صاحب کی آواز نے اُس کہ پیر جکڑ لئیے...
کیا اب تک ناراض ہو؟؟؟

کیا بیٹیوں کو ناراضگی کا حق بھی نہیں ہوتا؟؟؟

ہوتا ہے بالکل ہوتا ہے.. اور میرا خُدا جانتا ہے کہ میں نے اپنے رب کی دی ہوئی دونوں
رحمتوں کے لئے ہمیشہ اپنے دل میں محبت رکھی ہے... (تبھی مریم کہ اندر کا لاوا پھٹنے کو
لبے تاب ہوا تھا)

عادل باتھ روم سے باہر آیا تو کمرہ بالکل خالی تھا.. تبھی وہ بالکنی میں مریم کو ڈھونڈتا ہوا آیا پر
وہ وہاں تو نہیں تھی پر نیچے فرید صاحب کہ ساتھ کھڑی نظر آئی..
وہ سگریٹ سلگاتا ہوا اندر آیا اور کاؤچ پر بیٹھ کر پینے لگا..
اور اپنے حالات پر نظر ثانی کرنے لگا.. ساتھ ہی خود کلامی بھی جاری تھی..

CLASSIC URDU MATERIAL

مریم سے مجھے کبھی اگر نفرت نہیں رہی تھی تو کبھی پسندیدگی بھی نہیں رہی تھی..
ہاں بچپن سے آج تک ایک خاص چڑ ضرور رہی تھی... جب جب پھوپھو اُسے اگنور کیئے
میرے آگے پیچھے پھرتی تھیں تب تب مریم کہ تاثرات مجھے بہت مزہ دیتے تھے مجھے اپنی
ماں کی گئی انسلٹ کا بدلہ لینا ہوتا تھا جو میں اُسے تکلیف پہنچا کہ پورا کر لیتا تھا.. پھر
آہستہ آہستہ اُس نے ہماری طرف آنا ہی چھوڑ دیا پر جب بھی کسی بھی موقع پر وہ نظر آتی
تو ہمیشہ مجھ سے چھپتی پھرتی تھی..

میں جانتا ہوں اس سب میں کبھی بھی اسکا کوئی قصور نہیں رہا تھا.. پر پھر بھی میں ایز
لائف پارٹنر اُسے نہیں چاہتا تھا پر اب وہ میری زندگی میں شامل کر دی گئی ہے اب جو بھی
ہو جیسا بھی ہو پر وہ مجھ سے کبھی دور نہیں جا سکتی.. میرے نام کی مہر لگ چکی ہے اُس
پر (ہاتھ میں پکڑا ہوا سگریٹ جل جل کر اب اسکا ہاتھ جلا گیا تھا تبھی وہ ہوش میں آیا..
اُف یار... عادل سگریٹ پھینکتے ہوئے کھڑا ہوا اور جا کر بیڈ پر دوبارہ سے گود میں لیپ
ٹاپ رکھے اپنا کام کرنے لگا... ساتھ ہی ساتھ مریم کا انتظار بھی...

رضوانہ کی پیاس کی وجہ سے آنکھ کھلی تھی تبھی اپنے برابر فرید صاحب کو نہ پا کر آنکھیں
ملتی اٹھ بیٹھیں ہائے یہ کہاں چلے گئے..

CLASSIC URDU MATERIAL

اتنا نہ ہوا کہ پانی کی بوتل ہی سرہانے رکھ لیں۔ کسی کام کا نہیں ہے یہ آدمی کبھی جو
میرا خیال کر لے ہاں بھی کیوں کرے اپنی بہن اور بھانجوں سے نظر ہٹے تو میں دکھوں نہ
ہممم وہ سر جھٹکتے کمرے سے باہر نکل کر کچن کی جانب بڑھنے لگی تھیں کہ لان میں
فرید اور مریم کو کھڑا دیکھ کر تجسس کہ مارے وہیں رُک گئیں۔

مریم میرے بچے اگر تم ٹھنڈے دماغ سے غور کرو تو عادل تمہارے لیے بہترین ہمسفر
ثابت ہوگا۔۔۔

پر میں نے کبھی بہترین کی چاہ نہیں کی تھی بابا۔ اور اگر عادل اتنا ہی بہترین تھا تو احمد
کہ لیے امی سے بات کیوں کی انہیں کیوں منایا خود کیوں مان گئے تھے تب آپ پہلے ہی
منع کر دیتے بابا (مریم بناؤ کے آنسو بہاتے اپنے دل کا غبار ہلکا کرنے میں لگی ہوئی تھی)

یوں میرے ہاتھ میں میری خوشی پکڑا کر تو نہ چھینتے۔ میں بیٹی ہوں آپکی ایک اچھی بیٹی کی
طرح سر جھکا دیتی آپکے ہر فیصلے پر۔۔۔

پر بابا یوں میرا تماشا تو نہ لگاتے۔۔۔

میں تمہاری ماں کہ سامنے مجبور ہو گیا تھا۔ (مریم نے اب کہ رُک کر انکی جانب دیکھا)

CLASSIC URDU MATERIAL

میں کیا کرتا میں نے تمہارے لیے سٹینڈ لیا تمہارے بچے.. (وہ پل بھر کو رُکے اور پھر

سب بتا دینے کا فیصلہ کرتے ہوئے شروع ہوئے)

پر اُس نے دھمکی دی کہ وہ مجھ سے طلاق لے لے گی اور وہ گھر جس میں ہم رہتے ہیں اور تمہاری پھوپھو والا فلیٹ وہ بھی خالی کرنا ہوگا تم تو سب جانتی ہو میرے پاس خود کا تو کچھ بھی نہیں ہے گھر اور کاروبار سب اُسکا ہے۔

میں تم لوگوں کو کہاں مارا مارا لیتے پھرتا میرے بچے تمہارا باپ ہمیشہ سے ہی مجبور رہا ہے مریم اپنے باپ کو دیکھنے لگی اُسے اپنے باپ کی بے بسی کی وجہ آج سمجھ آئی تھی... جہاں مریم کی آنکھیں اُنکی بے بسی پہ جھلملائی تھیں وہیں رضوانہ کی آنکھوں کی چمک مزید بڑھ گئی تھی آج اُنہیں یقین ہو گیا تھا کہ یہ شخص کبھی ان کہ سامنے سر نہیں اٹھا سکتا...

مریم سدرہ کہ پاس اُس کے کمرے میں آئی تھی سدرہ چادر سر تک اوڑھے سو رہی

تھی.. مریم کا ذہن الگ ہی تانے بانے بن رہا تھا..

اُسے یہ بالکل بھول گیا تھا کہ رضوانہ اُسکی ماں ہیں یاد تھا تو بس یہ کہ اُنکو نیچا کیسے دکھانا ہے تبھی وہ لیٹے آگے کا لائٹ عمل سوچنے لگی...

CLASSIC URDU MATERIAL

صبح سب ناشتے کے لئے ٹیبل پر جمع تھے اور ریحانہ بھاگم بھاگ سب کا فرمائشی ناشتہ بنوانے میں لگی ہوئی تھیں۔۔ مریم سر جھکائے عادل کہ ساتھ والی کرسی پر موجود تھی۔۔ تبھی عادل نے گلا کھنکھارتے بات کا آغاز کیا۔۔

پھوپھو ویلے مجھے آپ سے یہ اُمید نہیں تھی۔۔

ہیں کیوں بیٹا جی ایسا کیا ہو گیا۔۔

(سب انکی طرف ناشتہ چھوڑے متوجہ ہو چکے تھے اور ریحانہ تو سانس روکے عادل کو دیکھنے لگیں کیونکہ جو بھی وہ کہتا بھگتتا انہوں نے ہی تھا)

آپ کو رخصتی کی جلدی تو بہت تھی پر اپنی بیٹی کو شادی کہ تقاضے تو بتانا بھول ہی گئی ہیں آپ۔۔۔

(ہیں یہ سب کے سامنے کیا کہنے لگا ہے مریم کا دل پل بھر کو دھڑکا)

صحیح سے بتاؤ میں سمجھی نہیں۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں پوری رات محترمہ کا انتظار کرتا رہا پر یہ کمرے میں آئی ہی نہیں اب بھلا اچھی بیویاں شوہروں کو تڑپاتی اچھی تو نہیں لگتی نا کیوں پھوپھو عادل نے معصومیت سے کہا۔۔ تبھی مریم نے گھور کر عادل کو دیکھا اُسے نہیں پتہ تھا کہ یہ اتنا بدتمیز ہوگا کہ ماموں اور بابا کا لحاظ کیئے بغیر ہی شروع ہو جائیگا۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL

مریم یہ کیا کہہ رہا ہے عادل.. کل کیا کہا تھا میں نے کہ اب سے تم عادل کہ کمرے میں ہی رہو گی پھر یہ سب کیا ہے ہاں کیوں اپنی ماں کہ سر میں خاک ڈلوانا چاہتی ہو (وہ بنا سوچے سمجھے ہمیشہ کی طرح سب کے سامنے بولنا شروع ہو چکی تھیں عادل مسکراتا ہوا اپنی پلیٹ پر مزید جھک گیا تھا.. اُسکے چہرے کی ہنسی مریم کو مزید تپا گئی تھی... کیا یہ تربیت کی ہے میں نے تمہاری؟؟ کچھ تو رکھ رکھاؤ ماں سے سیکھا ہوتا پوری کی پوری ددھیال پہ چلی گئی ہے..

آپکی بیٹی ہوں امی سسرال میں ویلے ہی رہونگی جیسے آج تک آپکو دیکھا ہے ویلے بھی نچے بڑوں سے ہی سیکھتے ہیں مریم نے چہرے پہ مسکراہٹ سجائے اپنی اندر کی کھولن اُنڈیل دی تھی... اور وہاں بیٹھے ہر شخص کو تو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا..

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com
یہ کیا بدتمیزی ہے لڑکی..

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
اس میں بدتمیزی والی کیا بات ہے. مریم نے آئی برو اچکا کر پوچھا؟؟
ولیسے ے ے ے ے....

آپ کو بھی اب گھر جانا چاہیے اب یہ آپکی بیٹی کا سسرال ہے اور عزت دار ماں باپ تو بیٹی کے گھر سے پانی بھی نہیں پیتے کیوں صحیح کہا نہ میں نے امی؟؟؟

CLASSIC URDU MATERIAL

رضوانہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے بالوں سے کھینچ کر اس کرسی سے کھڑا کر دیں
جس پر کروفر سے وہ بیٹھی ہوئی تھی۔

آپ... آپ.... یہ اسے..

اسے دیکھ رہے ہیں سب...

آج تک کبھی اس نے میرے آگے چوں نہیں کی اور اب مجھے کیسے اتنی باتیں سنا گئی
ہے... مریم اب سکون سے ناشتہ کر رہی تھی..

یہ یقیناً ریحانہ کی لگائی ہوئی آگ ہے پہلے یہ چاہتی نہیں تھی کہ ان دونوں کی شادی ہو پر
اب جب ہو گئی ہے تو یہ میری ہی بیٹی کو میرے خلاف کھڑا کرنا چاہتی ہے...

نہیں.. میں نے اسے کچھ نہیں کہا آپ بیشک پوچھ لیں آپا.. ریحانہ مہمنائیں..

چپ کرو تمہارا تو کام ہی آگ لگا کر معصوم بننے کا ہے... Support@classicurdumaterial.com

ہائے ابھی تو میری ماں کا کفن بھی میلا نہیں ہوا اور کیسی کیسی سازشیں ہونے لگ گئی

ہے میرے خلاف ہائے میری ماں... اب وہ سینے پہ زور زور سے ہاتھ مارتیں بین کرنے

لگی تھیں...

اُٹھو فرید میں ایک منٹ بھی اس گھر میں نہیں رُکونگی اب.. وہ چیختی چلاتی اپنا سامان

باندھنے چل دی تھیں...

CLASSIC URDU MATERIAL

ساجد اور تھکانہ ان کے پیچھے ہانپتے کانپتے اندر چلے گئے تھے۔
عادل حیرت سے مریم کو دیکھنے لگا جو اتنے سکون سے ناشتہ کر رہی تھی جیسے وہاں موجود ہی نہ ہو۔۔۔۔

/////////*/*/

سدرہ جلدی جلدی ناشتہ کرتی ہوئی کالج کہ لیے نکلی تھی۔ آج وہ کافی دنوں کہ بعد کالج جا رہی تھی۔۔

وہ جیسے ہی نیچے کمپاؤنڈ میں آئی۔۔ وہاں بائیک سے ٹیک لگائے کھڑے عادل کو دیکھا۔۔ وہ اُسے اگنور کیئے آگے کی طرف بڑھی ہی تھی کہ تبھی فہد نے اُسے آواز دیتے ہوئے روکا۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آؤنا پلیر بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔ اب کی دفعہ بہت ہجرت سے کہا گیا۔۔
اوکے میں یہاں بیٹھ کر تمہاری بات سن لیتی ہوں (سدرہ نے بلڈنگ کہ سامنے بنے گارڈن کی طرف اشارہ کیا) پر کالج میں خود ہی جاؤنگی سمجھے۔۔ اوکے اوکے مس کئیر فل (فہد جانتا تھا وہ کبھی اس کہ ساتھ کالج نہیں جاؤنگی) چلو آؤ وہاں بیٹھتے ہیں۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL

ہیلو دوسری ہی بیل پر کال اٹھالی گئی تھی..

ہاں مریم کیسی ہو سب ٹھیک تو ہے نا..

ہاں احمد... وہ.. وہ تم نے.. بلنے کو کہا تھا... (مریم نے بدقت پوچھا....)

تو میں نے سوچا ہم کہیں پر مل لیں..

اوکے.. تو پھر بتاؤ تم کہاں آسکتی ہو آسانی سے؟؟

وہ احمد میں نے گوگل پر سرچ کیا ہے یہ گھر کہ نزدیک ہی ایک کیفے ہے تم وہاں

آجانا..

تبھی کمرے کا دروازہ کھلا اور عادل کمرے میں داخل ہوا..

اور صوفے پہ بیٹھے مریم کہ فری ہونے کا ویٹ کرنے لگا.. اُسے دیکھتے ہی مریم کی

ہتھیلیاں بھینگ گئیں تمہیں (اف کیسے دیکھتا ہے جاہل جیسے کچا ہی چبا جائیگا) مریم نے

دل میں کہا.. <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

(ساتھ ہی ایک انجانا سا خوف تھا پکڑے جانے کا کہیں عادل کو پتہ نا چل جائے کہ میں

احمد سے بات کر رہی ہوں) کیونکہ وہ اتنی بولڈ تھی نہیں جتنا بولڈ وہ سٹیپ لے رہی

تھی..

CLASSIC URDU MATERIAL

اوکے میں تمہیں ایڈریس سینڈ کر دیتی ہوں پلیز ٹائم پہ آجانا اوکے... اب میں رکھتی ہوں
بائے... مریم نے کن اکھیوں سے عادل کو دیکھتے ہوئے کال کاٹ دی اب اُسے یہ ڈر
بھی تھا کہ عادل کو کسی قسم کا کوئی شک نہ ہو گیا ہو کہ وہ کس سے بات کر رہی ہے..
کس کی کال تھی عادل نے وہ سوال پوچھ ہی لیا تھا جس سے وہ بچنا چاہتی تھی..
جس کی بھی تھی تم سے مطلب؟؟ مریم اسے ٹاٹے ہوئے الماری کی جانب بڑھ گئی..
اُسے جلد سے جلد تیار ہو کر نکلنا تھا.. وہ اس وقت کمرے میں آئی تھی تاکہ عادل سے
سامنا نہ ہو پر وہ پھر بھی پتا نہیں کہاں سے آٹپکا تھا..

عادل اپنی جگہ سے اٹھتا ہوا اب مریم کے پیچھے آ کر کھڑا ہو گیا تھا...
تم میری بیوی ہو تمہارا ہر مطلب مجھ سے شروع ہو کر مجھ پر ہی ختم ہوتا ہے سمجھی.. اور
بار بار یہ بات مت بھول جایا کرو کہ تم میری بیوی ہو..
Support@classicurdumaterial.com

مریم جو کب سے الماری میں منہ دیئے چُپ چاپ اُسے سُن رہی تھی. ایک جھٹکے سے مڑی
اور پیچھے کھڑے عادل سے ٹکرا گئی..

اُف اللہ انسان ہو کہ دیوار مریم نے اپنا سر ملتے ہوئے دہائی دی..
عادل اسے مسکراتے ہوئے دیکھتا رہا..

CLASSIC URDU MATERIAL

ایک تو آگے مجھے دیر ہو رہی ہے اور تمہارے دانت ہیں کہ اندر ہی نہیں جا رہے.. مریم نے غصے سے کہا تھا تبھی عادل کی مسکراہٹ ہنسی میں تبدیل ہوئی تھی۔
مریم نے ہنستے ہوئے عادل کو خونخوار نظروں سے گھورا.. مجھے بار بار یہ یاد دلانے کی ضرورت نہیں ہے کہ میں تمہاری بیوی ہوں۔ اب ہٹو بھی آگے سے تم تو جم ہی گئے ہو مریم عادل کو ہٹاتی بیڈ پر جا بیٹھی تھی..
اچھا اب بتاؤ بھی کال کس کی تھی اور تم کہاں جا رہی ہو۔ عادل نے بیڈ پر مریم کے ساتھ بیٹھتے ہوئے دوستانہ انداز میں پوچھا۔

تم میرے پیچھے کیوں پڑ گئے ہو جان کیوں نہیں چھوڑ دیتے میری... اس بار مریم کی آواز اونچی ہوئی تھی..

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

مجھے بالکل بھی چیختی چلاتی ہوئی بیویاں نہیں پسند عادل نے مریم کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا..

تم میری بیوی ہو چاہے جن بھی حالات میں بنا دی گئی ہو پر میں تمہیں دل سے اپنی بیوی مانتا ہوں اور یہی امید تم سے بھی کرتا ہوں کہ تم سب بھلا کر آگے بڑھو..

CLASSIC URDU MATERIAL

میرے لیئے یہ ممکن نہیں ہے مریم نے اپنا ہاتھ کھینچنا چاہا پر دوسری طرف گرفت مضبوط کر لی گئی..

کیوں ممکن نہیں ہے اپنا مسئلہ تو بتاؤ شاید میں کچھ کر سکوں تمہارے لیئے.. عادل نے اپنے غصے کو دباتے ہوئے ممکن کوشش کی کہ اسکا لہجہ نرم ہی رہے..

میں تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی اور میرا نہیں خیال کہ اس سے زیادہ صاف الفاظ میں میں تمہیں بتا سکتی ہوں. نہ ہی مجھے تم سے محبت ہے اور نہ ہی ہو سکتی ہے اور ایک اور بات مجھے جس سے محبت ہے وہ تم نہیں ہو احمد ہے..

عادل نے اب وہی ہاتھ جو بہت دیر سے پیار سے پکڑا ہوا تھا اس پر زور ڈالا تبھی مریم کی چیخ نکل گئی..

میرا ہاتھ چھوڑو بدتمیز..

ویسے تو بہت بہادر ہو تم پتہ نہیں بہادر کہنا بھی چاہیے کہ نہیں پر داد دینی پڑیگی تمہاری ہمت کی اپنے ہی شوہر کے ساتھ بیٹھی کسی غیر کہ لیئے آئیں بھر رہی ہو واہ کیا بات ہے نہ..

CLASSIC URDU MATERIAL

اےسکیز می مسٹر غیر نہیں منگیتے ہے وہ میرا ہا ہا ہا تبھی عادل کا زوردار قہقہہ گونجا اف مریم کیا لڑکی ہو یا تم منگنی کی اتنی اہمیت ہے پر اس نکاح کو ماننے کو تیار ہی نہیں جس کی بدولت میرے کمرے میں موجود ہو واہ بھی واہ کیا کہنے ہیں آپ کے..

مریم کو اس بات پر بہت غصہ آیا تھا اور وہ ابھی کوئی کرارا جواب سوچ ہی رہی تھی کہ عادل کا فون بج اٹھا.. اور وہ اپنا فون لئے گیلری میں چلا گیا.

تبھی مریم نے موقع کا فائدہ اٹھایا اور اپنے کپڑے اٹھاتی گیسٹ روم کی طرف دوڑ لگا دی..

اب بول بھی چکو ہند کہ کیا مسئلہ ہے کیوں مجھے دیر کروانے پر تلے ہوئے ہو..

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

بس یہی بتانا تھا سدرہ نے اٹھتے ہوئے پوچھا.

ایک منٹ رکو تو کیوں ہوا کہ گھوڑے پر سوار ہو یا..

کیوں لے رہے ہو سدرہ نے اکتائے ہوئے کہا. pause ہاں تو بولو بھی اتنا

میں چاہتا ہوں کہ میرے جانے کے بعد تم میرا انتظار کرو

CLASSIC URDU MATERIAL

ہینن کیااااااااا میں... مریم نے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا.. اور تمہارا انتظار کیوں
بھی کس خوشی میں؟؟

ہو کہ میں تمہارا انتظار کروں ہاں.. cagatay ullusoy تم کہاں کہ
یہ کاٹے کاٹے کون ہے بھلا عادل نے منہ بناتے ہوئے حیرت سے پوچھا..
خبردار جو میرے فیورٹ ہیرو کا نام بگاڑا تو..
ایک تو میں اتنی مشکل سے پوری رات لگا کہ اپنی تقریر یاد کرتا رہا ہوں جو مجھے تمہارے
سامنے کرنی تھی.

اور تم ہو کہ اپنے ہیرو سے ہی باہر نہیں آ رہی حد ہے میں بھی کہاں سر مار رہا ہوں
..عادل کا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ پاس پڑا گلدان اٹھا کہ اسکے سر میں مار دے..

تم اتنا بھڑک کیوں رہے ہو جو بھی کہنا ہے صاف صاف کہو..

مجھے کچھ نہیں کہنا تم سے جاو تم کالج اپنے میرا ہی دماغ خراب ہے..

اچھا رکو تو فند او ہیلو کہاں جا رہے ہو سدرہ آوازیں دیتی رہ گئی اور فند بکتا جھکتا وہاں سے چلا
گیا..

CLASSIC URDU MATERIAL

مریم چنچ کرنے کہ بعد جلدی سے باہر نکل آئی کہ کہیں کوئی روک نہ لے آن لائن
منگائی گئی ٹیکسی بھی آچکی تھی..

وہ جیسے ہی ٹیکسی میں بیٹھی تبھی اس نے نظریں اٹھائے اوپر دیکھا بالکنی میں عادل کھڑا
تھا.. عادل کی نظر بھی اس پر پڑچکی تھی عادل کو دیکھتے ہی مریم نے اُسے ہاتھ ہلایا تھا..
عادل کو اُسکایوں جانا کچھ عجیب تو لگا پر وہ سر جھٹک کے فون ہر مصروف ہو گیا.. اچھا یار
میں آبا ہوں بس آدھے گھنٹے تک پھر مل کر ڈسکس کرتے ہیں الوداعی کلمات کہتے فون
بند کر کے اب وہ باہر جانے کی تیاری کرنے لگا تھا..
مریم جیسے ہی کیفے پہنچی سامنے ہی احمد کو بیٹھے دیکھا..

<https://www.classicurdumaterial.com/> کیسی ہو مریم؟؟

Support@classicurdumaterial.com میں بھلا کیسی ہو سکتی ہوں؟؟

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> تم ٹھیک ہو نا..

ہاں میں بالکل ویسی ہی ٹھیک ہوں جیسے پنجرے میں قید کوئی کبوتر..

کیا ہو گیا ہے پلیز اتنی ڈپریشننگ باتیں تو نہ کرو نا..

تو کیا تمہارے سامنے بیٹھ کر تمہیں مناظرے اور غزلیں سناؤں..

CLASSIC URDU MATERIAL

تم کبھی نہیں جان سکتے ایک ایسی جگہ اور ایک ایسے انسان کہ ساتھ رہنا کیسا ہوتا ہے جس سے آپ شدید نفرت کرتے ہوں..

میرا دم گھٹتا ہے اُس گھر میں..

مجھے وحشت ہوتی ہے اُس شخص کو اپنے آس پاس دیکھ کر پر تم کیا سمجھو گے تم ہی کی تو کرم نوازی ہے یہ سب نہ تم بزدلوں کی طرح بھاگے اور نہ ہی میں اس مصیبت میں پڑتی..

کب سے خاموش بیٹھے احمد کو یہ طعنہ کسی ہنٹر کی طرح اپنے دل پر پڑنا محسوس ہوا تھا..

میں بھاگا نہیں تھا مریم ماموں اور ممانی نے میری کوئی بات ہی نہیں سنی تھی.. اُنہوں

نے کہا میں صرف ایک منگیت ہوں جسکا کوئی شرعی حق نہیں بنتا (ساتھ ہی احمد نے وہ

سب کہہ سنایا جو کچھ بھی اُس دن ہوا تھا)

ایک بار پھر سے مریم کے دل میں اپنی ماں کہ لیئے نفرت میں مزید اضافہ ہوا تھا.. وہ بالکل

ایک جگہ سُن سی بیٹھی تھی..)

کیا ہوا مریم تم ٹھیک ہو؟ میں یہ سب تمہیں نہیں بتانا چاہتا تھا پر کیا کرتا تھا رے دل

میں اپنے لیئے بھرتی نفرت نے مجھے بے قرار کر دیا اب کہ عادل شرمندہ ہوا..

جو ہوا جیسے ہوا اب اس پر کچھ نہیں کہا جا سکتا شاید یہ سب ایسے ہی لکھا تھا..

CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں بالکل صحیح کہہ رہی ہو۔

پل بھر کو مریم رُکی تھی اور پھر سے گویا ہوئی۔

یہ بات تو طے ہے میں عادل کے ساتھ کسی صورت نہیں رہونگی میں اس سے خلع لے لوں گی۔

کیا کہہ رہی ہو یا تم۔ تم ایسا نہیں کر سکتی۔

مریم نے حیرت سے احمد کی طرف دیکھا۔ پر احمد میں تم سے۔

پلیز مریم آگے کچھ مت کہنا۔ میں آج تم سے صرف تمہاری بدگمانی دور کرنے کے لیے ملا

تھا اس لیے نہیں کہ تمہیں خلع کہہ لیں اسکاں۔۔۔ پر احمد میں تم سے پیار کرتی ہوں۔

میں بھی تم سے ہی پیار کرتا ہوں پر۔

تبھی عادل نے احمد کو کالر سے پکڑے ایک گھونسا اسکے منہ پر مارا تھا۔۔

مریم تو حیران ہی رہ گئی پل بھر کو تو یقین ہی نہ آیا کہ عادل کیسے یہاں پہنچ گیا۔

تبھی عادل نے زمین پہ گرے احمد کو اٹھایا جس کے منہ سے خون نکل رہا تھا۔ عادل کیا

کر رہے ہو چھوڑو اسے تبھی مریم نے عادل کی شرٹ پکڑے اس پیچھے کرنا چاہا پر اس کے

لیئے عادل کو ہٹانا اتنا آسان نہیں تھا اسکا مقابلہ تو احمد نہ کر پاتا مریم کیا تھی اس کے

سامنے بھلا۔

CLASSIC URDU MATERIAL

تبھی دوسرے کلمے کے لئے اٹھایا ہاتھ عادل نے وہیں روک لیا اور انگلی اٹھائے تنبیہ لہجے میں صرف اتنا ہی کہا...

دور رہو میری بیوی سے اور یہ کہتے ہی احمد کو پیچھے دھکیلتا مریم کا ہاتھ پکڑے اسے کھینچتا ہوا باہر لے گیا.. جبکہ مریم سن سی اس کے ساتھ گھسٹتی ہوئی گاڑی میں آ بیٹھی۔ سارے راستے مریم کی ہمت نہیں ہوئی کہ وہ عادل کی طرف دیکھ بھی پاتی گاڑی میں صرف خاموشی گونج رہی تھی تبھی جھٹکے سے گاڑی رکی اور تبھی بے دھیانی سے بیٹھی مریم کا سر ڈیش بورڈ سے جا ٹکرایا تھا۔

وہ گاڑی سے نکلتا مریم کو گھسیٹتا ہو گھر کے اندر لے آیا تبھی راستے میں ریحانہ ٹکرائیں۔ عادل یہ کیا کر رہے ہو ایسے کہاں لے جا رہے ہو بچی کو مریم نے تو آواز بھی نہیں نکالی تھی..

عادل انہیں انکڑا کرتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا کمرے میں پہنچ کر اس نے مریم کا ہاتھ چھوڑتے ہی اُسے زمین ہر پٹخ دیا..

مریم نے اسے جیسے ہی اپنی طرف بڑھتے دیکھا تو آنکھیں ہی بند کر لیں..

وہ جانتی تھی اس نے جو کیا وہ بہت غلط کیا پر وہ پیار میں اندھی ہو گئی تھی۔

(شاید پیار میں یا پھر اپنی ماں کی نفرت میں نا جانے کس بات کا پلڑا زیادہ بھاری تھا..)

CLASSIC URDU MATERIAL

عادل زمین پر گرمی آنکھیں میچی ہوئی مریم کی طرف غصے سے دیکھتا ہاتھ روم میں بند ہو گیا وہ نہیں چاہتا تھا کہ غصہ میں کچھ غلط کر دے جسکا بعد میں اُسے پچھتاوا ہو..

رضوانہ اپنا سر ڈوپٹے سے باندھے ہائے کرتی ہوئی بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھیں.. فرید صاحب شام کہ وقت سٹور سے کچھ دیر کو آرام کرنے کہ لئے گھر آئے تھے.. تبھی رضوانہ کی دُہائیاں شروع ہو گئیں..

ہائے میرے اللہ کیا ناکارہ اولاد دی ہے ایسی اولاد سے تو اچھا تھا تو مجھے بے اولاد ہی رکھتا.. اہمسمم فرید صاحب نے اُنہیں احساس دلایا کہ یہ بات کافی غلط ہے پر لگے میں احساس تھا ہی کب.. وہ بے بسی سے اُنہیں گھورتے چائے کا کپ اٹھائے بیڈ پر اُنکے برابر میں بیٹھ گئے..

آئے ہائے دیکھو تو میری ہی بیٹی نے اُس کل کی لڑکی نے سب کے سامنے مجھے اتنا بے عزت کر ڈالا.. کتنے آرام سے اُس نے مجھے میری ہی ماں کہ گھر سے نکل جانے کو کہہ دیا..

ہائے میرے خُدا یہ وقت بھی دیکھنا تھا مجھ بیچاری کو... بیچاری کا لفظ سنتے ہی فرید صاحب کو چائے پیتے ہوئے اچھو لگ گیا تھا.. تبھی رضوانہ نے اُنہیں ناگوار نظروں سے گھورا...

CLASSIC URDU MATERIAL

تم سُن رہے ہو نہ فرید میں کیا کہہ رہی ہوں..
ہاں... ہاں.... سُن رہا ہوں تم بولتی جاو.... ہیننن.... تم کہنا کیا چاہتے ہو کہ میں ہر
وقت بولتی رہتی ہوں ارے پاگل سمجھا ہوا ہے کیا؟
نہیں نہیں میرا مطلب تھا تم بولو میں سُن رہا ہوں..
میں مظلوم تو ہر طرف سے ہی ماری گئی.. نا اولاد کام کی ملی اور نہ ہی یہ شخص جس کہ
ساتھ آدمی زندگی بیتا دی...
ہک ہااااا.....

ایک بھائی تھا ماں کہ مرنے کہ بعد وہ بھی اپنا نا رہا فوراً ہی بیوی کہ پلو سے جا بندھا...
ہائے میں کس کس بات کو رووں میرے مالک..
ارے تم کہاں جا رہے ہو؟
Support@classicurdumaterial.com

سٹور پر جا رہا ہوں بہت کام ہے تمہارے یہ مناظر اور غزلیں رات میں آکر سُن لوں گا
ابھی میں چلتا ہوں... پیروں میں جوتے اڑتے وہ یہ جا وہ جا ہوئے..
پر رضوانہ نے اُنکی شان میں قصیدے پڑھنا بند نہیں کیئے تھے....

CLASSIC URDU MATERIAL

خوشخبری

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول / ناولٹ / افسانہ / کالم / آرٹیکل / شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Email Address

bestreadingmaterial@gmail.com

Classicnovels04@gmail.com

Facebook Group: Classic Urdu Material

Facebook Page: [https://www.facebook.com](https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/)

[/ClassicUrduMaterial/](https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/)

ان شاء اللہ آپ کی تحریر ایک ہفتہ کے اندر اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لیے اوپر دیے گئے ای میل ایڈریس پر رابطہ کریں۔ شکریہ

نوٹ

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد بمعہ مصنف / مصنف کے نام سے محفوظ ہیں۔ بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز یا مواد سے متعلق مسودہ ویب سائٹ یا مصنف / مصنف کی اجازت کے بغیر نقل نہیں کر سکتا۔ نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد / بلاگ / ویب سائٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

ان نظامیہ کلاسک اردو میٹیریل

CLASSIC URDU MATERIAL

عادل اور مریم جب سے گھر آئے تھے تب سے اُنکا کمرہ بند تھا... اور رتخانہ بیگم عادل کو اتنا غصے میں دیکھ کر بہت پریشان تھیں۔
تبھی اُنہوں نے ساجد کو فون لگایا..

ہیلو..

ساجد...

کیا ہوا رتخانہ تم اتنی پریشان کیوں ہو سب خیر تو ہے نا۔
کچھ بھی خیر نہیں ہے ساجد وہ... وہ... مریم..

کیا کر دیا اب اُس آفت نے (رضوانہ سے کی جانے والی بدتمیزی پر وہ مریم سے کافی نالاں تھے)۔
Support@classicurdumaterial.com

ساجد وہ جب سے آئی ہے تب سے آج ہی کہیں باہر گئی تھی پر گھنٹے بعد ہی عادل اُسے کھینچتا ہوا گھر لے آیا..

میرے پوچھنے پر بھی کچھ نہیں بتایا اور تب سے اب تک کمرہ بند ہے دونوں ہی اندر ہیں اور کوئی آواز بھی نہیں آرہی اُنکی.. مجھے تو اب ہول اُٹھ رہے ہیں...

CLASSIC URDU MATERIAL

تم پریشان نہ ہو.. عادل تھوڑا جذباتی ہے پر اپنے معاملات حل کرنا جانتا ہے تم فکر مت کرو وہ سب سنبھال لیگا..

اچھا میں فون رکھتا ہوں... ریحانہ اب چپ چاپ بیٹھ کر اُنکا کمرے سے نکلنے کا انتظار کرنے لگیں.....

مریم تب سے اب تک ایک ہی پوزیشن میں بیٹھی ہوئی تھی.. باتھ روم سے مسلسل پانی گرنے کی آواز آرہی تھی عادل تب سے باتھ روم میں ہی تھا..

اور باہر مریم کو اُسکا ضمیر اپنی عدالت میں گھیرے ہوئے تھا..

کیا میں غلطی پر ہوں؟؟؟

کیا ساری غلطی صرف میری ہی ہے؟؟؟

پر ہر انسان اپنی خوشی چاہتا ہے اگر میں نے بھی اپنی خوشی چاہی تو اس میں کیا غلط ہے؟؟؟ تبھی اُسے سدرہ کے کلمے الفاظ یاد آئے..

(دو دن پہلے).....

CLASSIC URDU MATERIAL

پر یہ سب غلط ہے آپنی جو کچھ آپ چاہ رہی ہو.... اُس سب کہ بعد آپ کہ حصے میں کچھ
آئے یا نہیں پر آپکے دامن میں داغ ضرور بھر جائیں گے....
اوہ بسسس...

بہت ہوا مجھے سمجھانا بند کرو... جب میرے دل کو روندتے ہوئے کسی کو میرا خیال نہیں
آیا تو میں کیوں ان سب کی نام نہاد عزتیں سنبھالتی پھروں کیوں؟؟؟
میں بھی اب صرف اپنی خوشی دیکھونگی باقی سب جائیں بھاڑ میں...
آپنی آپ ایسی تو کبھی نہیں تھیں سدرہ نے افسوس سے دیکھتے ہوئے کہا...
ہاں نہیں تھی میں ایسی پر ان سب نے مل کر مجھے ایسا بنا دیا ہے.. مریم نے صوفے پر
گرنے کہ سے انداز میں بیٹھتے ہوئے کہا..

آپنی بس کردو خود سے اور سب سے جنگ کرنا جو کچھ ہو گیا وہ سب قبول کیوں نہیں کر
لیتی...
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تبھی باتھ روم کا دروازہ کھلا اور عادل باہر آیا.. (اور مریم اپنے خیالات سے چونکتی سیدھی ہو
بیٹھی) وہ اپنی سگریٹ کی ڈبیا اٹھاتا بالکنی میں جا کر کھڑا ہو گیا تھا
... تبھی مریم نے ایک تفصیلی نظر عادل پر ڈالی....

CLASSIC URDU MATERIAL

چھ فٹ سے نکلتا قد... کالے گھنے بال جو گیلے ہونے کے باعث بے ترتیبی سے ماتھے پر پڑے ہوئے تھے.. کالی آنکھیں جو فی الوقت سُرخ جھلکا رہی تھیں.... سفید ٹی شرٹ سے جھلکتے کسرتی بازو..

ابھی وہ مزید اُس پر غور کرتی کہ تبھی عادل اُسکی طرف بڑھا.. اور اُسی کہ ساتھ گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ گیا..

تبھی مریم نے بھی سر اٹھائے حیرت سے اُسے دیکھا..

ایسے مت دیکھو مریم یہ نہ ہو میں اپنا ارادہ بدل لوں.. مریم نے پھر سے اپنا سر جھکا لیا.. اب عادل مریم کہ جھکے ہوئے سر کو دیکھتا ہو کہنے لگا..

میں نے آج تک کبھی بھی کوئی بھی وہ چیز کسی کو چھونے تک نہیں دی جو ایک بار بھی

میری ملکیت میں آئی.. پر افسوس کہ آج اپنی بیوی ہی کسی اور کو سونپنی پڑ رہی ہے... مریم

نے حیرت سے سر اٹھائے عادل کو دیکھا.. پر اسکی آنکھوں سے جھلکتا حزن اُسے نگاہیں

چُرانے پر مجبور کر گیا...

میں مانتا ہوں یہ شادی میری مرضی سے نہیں ہوئی نہ ہی مجھے تم سے کوئی طوفانی قسم کا

عشق ہے پر میں پھر بھی یہ رشتہ نبھانا چاہتا تھا.. میرے لیئے شاید یہ آسان ہے کیونکہ

میرے دل میں کبھی بھی کوئی نہیں آیا... پر تمہارے لیئے یہ بے حد مشکل ہے کیونکہ

CLASSIC URDU MATERIAL

تمہارے دل میں کوئی ہے جو بہت شان سے براجمان ہے... (مریم کو عادل کہ لہجہ میں چھپا درد محسوس ہوا تھا)

میں نہیں چاہتا کہ تم خود کو اس حد تک گرا لو کہ بعد میں کسی سے کیا خود سے بھی نظریں نہ ملا سکو... عادل نے آج کی بات یاد دلاتے ہوئے اس پر پوٹ کی میرے لئے میری انا اور ضد سے زیادہ میری عزت پیاری ہے جسے میں تمہیں روندنے کی اجازت ہر گز نہیں دے سکتا... اب کی بار اسکا لہجہ مضبوط تھا اس لئے میں چاہتا ہوں کہ تم جو چاہے فیصلہ لو میری طرف سے تم بالکل آزاد ہو تم جب چاہے خلع لے لینا...

<https://www.classicurdumaterial.com/>
مریم نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے عادل کو دیکھا تھا..

تجھی وہ بنا کچھ کئے اٹھا اور باہر چل دیا جبکہ مریم وہیں بیٹھی رہ گئی..

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> *****

اگل صبح مریم وہاں پر بنا کسی کو کچھ کئے اپنا مختصر سا سامان اٹھائے صبح ہی صبح اپنے گھر واپس آگئی تھی...

دروڑے پر ہی اُسکا سامنا رضوانہ سے ہوا..

CLASSIC URDU MATERIAL

نہ اُنہوں نے اپنی ناراضگی کی وجہ سے کچھ پوچھا نہ ہی مریم نے کچھ بتانے کی زحمت کی...

اپنے اور سدرہ کے مشترکہ کمرے میں آکر سامان رکھتے ہی وہ سو گئی تھی... پوری رات جاگنے کی وجہ سے باآسانی نیند اس پر مہربان ہوگئی تھی....
دوپہر میں کالج اے آنے کے بعد جب سدرہ کمرے میں داخل ہوئی تبھی مریم کو سوتا دیکھ وہ اُس پر چڑھ دوڑی...

آپ کب اُنیں آپنی مریم کو زور زور سے پیار کرنے کے بعد پوچھا...
مریم بھی مسکراتی ہوئی اٹھ بیٹھی...

<https://www.classicurdumaterial.com/> میں تو صبح ہی آگئی تھی...

اچھا عادل بھائی بھی آئے ہیں۔ Support@classicurdumaterial.com

نہیں میں اکیلی آئی ہوں.. <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ کیوں نہیں آئے آپ شادی کے بعد پہلی بار آئی ہیں اور اُنہوں نے آپکو اکیلے ہی بھیج دیا؟؟

میں کونسا رسم و رواجوں کے تحت آئی ہوں جو وہ چھوڑنے آئے... مریم نے تڑخ کر کہا

اوہ اب پلیز یہ مت کہنا کہ تم ناراض ہو کر آئی ہو؟؟

CLASSIC URDU MATERIAL

میں ناراض ہو کر نہیں ہمیشہ کہ لیتے آگے ہوں...

پر کیوں آپی...

کیونکہ میں وہاں نہیں رہنا چاہتی۔

میں اس ان چاہے رشتے کو طوق کی طرح پوری زندگی اپنے گلے میں لٹکائے نہیں رہ سکتی۔

کیا مرضی مرضی لگائی ہوئی ہے آپ نے آپی ہم جس سوسائٹی میں رہتے ہیں نہ یہاں تقریباً

ہر لڑکی کی شادی اُسکی ماں باپ کی مرضی سے ہی ہوتی ہے اور وہ نباہ کرتی ہیں آپ

...آپ کوئی انوکھی نہیں ہیں...

رہتی ہونگی میرا ان سے کوئی کنسرن نہیں ہے.. پر میں نہیں رہونگی میں خلع لونگی

(رضوانہ جو کب سے دروازے سے کان لگائے کھڑی تھیں مزید برداشت نہ کر پائیں اور اندر

داخل ہوئیں) Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/ تم یہ کیا کہہ رہی ہو مریم...

خبردار جو یہ لفظ دوبارہ اپنی زبان پر لائیں ہمارے خاندان میں آج تک کسی لڑکی کی طلاق

نہیں ہوئی سنا تم نے؟؟؟

پہلے نہیں ہوئی ہوگی پر اب ہوگی..

تبھی رضوانہ کا ہاتھ اٹھا تھا جو مریم کہ گال پر نشان چھوڑ گیا تھا...

CLASSIC URDU MATERIAL

بے شرم... کچھ تو حیا کر... کیوں خاک ڈلوانا چاہتی لیے ہمارے سروں میں..
کیوں چُپ چاپ اور لڑکیوں کی طرح گزارہ نہیں کر لیتی...
مریم جو تھپڑ لگنے کے بعد سے گم سُم کھڑی تھی تبھی پھٹ پڑی تھی.... کیوں چُپ چاپ کر
لوں گزارہ کیونکہ میں ایک لڑکی ہوں..
میرا لڑکی ہونا میرے لیے عذاب مت بنائیں امی.. مریم چیخی تھی...
ہمیشہ ایسے ہی ہوتا آیا ہے کوئی آسمان سے نہیں اُتری تم سمجھی... (اب کی بار رضوانہ بھی
چلائیں)

ہمارے خاندان میں نہیں ہوتا ایسا بیاہ دیا سو بیاہ دیا...

<https://www.classicurdumaterial.com/>
اب وہیں رہو چاہے رو کر چاہے خوشی سے...

کیوں گزارہ کروں کیوں کہ میں عورت ہوں کل کو کہیں گی گزارہ کرو اب تم ماں

ہو.. چُپ کر کہ پی جاو سارے دکھ. دبا لو اپنی خواہشات اور احساسات قبر بنا لو اور دفنا دو

سب کچھ اپنے اندر سیدھا سیدھا کیوں نہیں کہتیں کہ تو جاگیر ہے آدم کہ بیٹے کی چُپ رہ
غلامی کر...

بچپن سے آج تک ہر احساس اپنے اندر ہی تو چھپایا ہے.. ماں ہوتے ہوئے ماں کہ لیے

ماں کہ لمس کو ترسے ہیں ہم..

CLASSIC URDU MATERIAL

اپ نے کبھی توجہ دی ہم پر کبھی پوچھا ہمیں کیا چاہیے ہم کیا سوچتے ہیں کیا چاہتے ہیں
نہیں کبھی نہیں کیونکہ آپ کبھی اپنی ذات کہ خول سے باہر ہی نہیں آئیں امی..
اتنی ہی نفرت تھی بیٹیوں سے تو پیدا ہوتے ہی مار دیتیں اس پل پل کہ مرنے سے تو
جان چھوٹ جاتی... مریم کی آواز چلانے کی وجہ سے اب بیٹھنے لگی تھی...
رضوانہ کو آج احساس ہوا تھا اپنی کوتاہیوں کا.. کاش انہوں نے اپنی بیٹیوں کو سمجھا ہوتا
توجہ دی ہوتی پر اب پچھتانا ہی مقدر تھا شاید...

عادل کافی دیر تک لاونج میں بیٹھے رہنے کہ بعد اب اپنے کمرے میں آنے کہ لئے اٹھ کھڑا
ہوا تھا۔

وہ اپنے کمرے میں جانے سے ہی خوفزدہ تھا کہ کہیں مریم کی یاد اُسکے قدم نہ ڈگکا دے..

پر اپنے ہی کمرے سے وہ خود کب تک بے دخل رہ سکتا تھا؟؟؟

یہ وہ کمرہ تھا جہاں صرف چند دن ہی مریم نے بتائے تھے.. سامان تو اُسکا فوراً ہی رضوانہ

نے یہاں پھنچا دیا تھا.. پر وہ خود یہاں آنے سے ہر وقت بچتی بچاتی ہی رہتی تھی..

جیسے ہی عادل نے کمرے کا دروازہ کھولا اُسے یوں محسوس ہوا جیسے مریم کی خوشبو اُسکے

قدموں سے لپٹ گئی ہو کچھ دیر تو وہ دروازے میں سُن سا کھڑا رہا..

CLASSIC URDU MATERIAL

پھر قدم بڑھاتا الماری تک پہنچا الماری کہ پٹ جو نہی کھولے الماری بالکل خالی تھی وہ کپڑے جنہوں نے عادل کی الماری کو مکمل طور پہ بھر دیا تھا اب وہاں موجود نہیں تھے.. اُسے وہ دن یاد آیا جب اُس نے اپنی الماری پہلی بار مریم کہ ساتھ شیئر کرنے پر ہنگامہ کیا تھا...

مریم.....

مریممم.....

کیا ہے کیوں چلا رہے ہو پتہ نہیں ہے کیا نیچے قرآن خوانی ہو رہی ہے اور تم ہو کہ اپنا بھونپو بجا رہے ہو...

عادل نے آج پہلی بار اُسے مخاطب کیا تھا... پر وہ نیچے سنی گئی عورتوں کی باتوں پر پہلے ہی بھری بیٹھی تھی.. Support@classicurdumaterial.com

کہ اچانک عادل کے پکارنے پر وہاں کتنی استہزائیہ نظریں اُس پر اٹھی تھیں..

اب بولو بھی کیا مسئلہ ہے؟؟؟ مریم نے تیوری چڑھاتے ہوئے پوچھا..

یہ تم نے کیا میری الماری کو کچرا کنڈی بنا دیا ہے ابھی کہ ابھی سب صاف کرو.. عادل نے اُسے بازو سے پکڑتے الماری کہ سامنے کھڑا کرتے ہوئے کہا..

CLASSIC URDU MATERIAL

مجھے کوئی شوق نہیں ہے اپنا سامان تمھاری الماری میں سجانے کا سمجھے یہ سب امی نے رکھوایا ہے..

ایک تو یہ.....

تبھی رتخانہ اندر داخل ہوئیں تم یہاں ہو مریم سب بٹا رہے ہیں چلو دُعا ہونے والی ہے یہ ...

یہ کیا یہ سب کیوں پھیلایا ہوا ہے...

اپنے بیٹے سے پوچھ لیں... یہ کہتے ہوئے مریم باہر نکل گئی..

یہ کیا ہے عادل..

<https://www.classicurdumaterial.com/> دیکھیں ناں یہ اتنا کچھ اس نے میری الماری میں بھر دیا ہے...

<Support@classicurdumaterial.com> تو کیا وہ یہ سب محلے والوں کی الماری میں رکھوائے حد کرتے ہو تم بھی... رتخانہ نے اُس

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> سمجھاتے ہوئے کہا..

اور یہ یاد رکھو کہ یہ سب تمھاری پھوپھو نے رکھوایا ہے... اور وہ ابھی یہیں ہیں..

ویلے حد ہے امی ایلے تو لڑکیوں کی مائیں انہیں انکی ساسوں سے ڈراتی ہیں..

جیسے آپ مجھے میری ساس سے ڈا رہی ہیں.. عادل نے شرارتی نظروں سے انہیں گھورا تھا

اور وہ اسے پیار سے چپت لگاتیں باہر چلی گئی تھیں...

CLASSIC URDU MATERIAL

عادل الماری کھولے سب یاد کر کے مسکرانے لگا تھا کل جن باتوں پر اُسے غصہ تھا آج وہ سب ایک حسین یاد بن کر رہ گئی تھیں...

تبھی عادل چلتا ہوا ڈریسنگ تک آیا...

وہاں بھی کوئی بھی چیز مریم کی نہیں رکھی پوئی تھی سوائے ایک پرفیوم کے.. عادل نے وہ پرفیوم اٹھایا اور پھر پورے کمرے میں چھڑکاؤ کرتا ہوا بیڈ پر گرنے کہ انداز سے آکر لیٹ گیا.. (مریم کی خوشبو ہر جگہ بکھرائے شاید اب نیند آجائے یہ سوچتے ہی اب اس نے آنکھیں بند کر لیں)

<https://www.classicurdumaterial.com/>

رات کے دو بجے مریم اپنے گھر کے ڈرائنگ روم کی کھڑکی کہ پاس کرسی لٹکائے بیٹھی ہوئی

تھی... اُسے ہمیشہ سے یہاں بیٹھ کر باہر آسمان کو دیکھنا بہت پسند تھا..

کراچی میں آسمان پر عموماً ستارے نہیں دکھتے سوائے بادلوں کے پر اڑتے بادلوں کو دیکھنے میں بھی الگ ہی مزہ تھا..

صبح کہ واقعہ کہ بعد کسی نے بھی مریم سے بات نہیں کی تھی.. شاید سب اُسے سوچنے کا موقع دینا چاہتے تھے..

CLASSIC URDU MATERIAL

کافی دیر سے باہر دیکھنے کہ بعد اب اُسے کسی کہ قدموں کی چاپ سنائی دی تھی.. پیچھے دیکھنے پر فرید صاحب کھڑے دیکھائی دیئے..

بابا آپ.. آئیں نا.. مریم نے سامنے پڑی کرسی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے اُنہیں بیٹھنے کا کہا..

فرید صاحب بھی خاموشی سے آکر اُس کرسی پر بیٹھ گئے.. اور چپ چاپ باہر دیکھتی مریم کو دیکھنے لگے....

میں نے اپنی شادی کے اتنے سالوں میں آج پہلی بار تمھاری ماں کو اتنا کھویا کھویا اور خاموش دیکھا ہے...

<https://www.classicurdumaterial.com/> مریم نے چونکتے ہوئے اُنکی جانب دیکھا..

Support@classicurdumaterial.com وہ جو بھی ہے بیٹا جیسی بھی ہے تمھاری سگی ماں ہے وہ... تمھاری جنت اُسی کہ پیروں

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> تلے ہے... مریم بالکل ساکت بیٹھی اُنہیں سن رہی تھی..

خُدا ماں کے قدموں تلے جنت رکھنے سے پہلے یہ نہیں دیکھتا بیٹا کہ یہ عورت کیسی ماں بنے گی..

CLASSIC URDU MATERIAL

اگر تمہیں یہ گلہ ہے کہ اس نے کبھی تمہیں جاننے کی کوشش نہیں کی تو کیا تم نے کبھی یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ اُسکا رویہ ایسا کیوں ہے؟؟ اُسکے لہجے میں اتنی تلخی کیوں ہے؟؟؟

تم میری پہلی اولاد ہو اور پہلی اولاد چاہے لڑکا ہو یا لڑکی ہر انسان کو بہت پیاری ہوتی ہے.. جب تم پیدا ہوئی تھی اور پہلی بار اپنی ماں کی گود میں گئی تھی اُسکی آنکھوں کی چمک آج بھی مجھے یاد ہے...

جب تم چھوٹی تھی اور رات میں روتی تھی تو وہ تمہیں بنا ماتھے پر کوئی شکن لائے پوری پوری رات لیٹے ٹہلتی تھی تمہیں لوریاں سناتی تھی... ماں باپ ہمیشہ اپنی اولاد کی بہتری چاہتے ہیں بیٹا... فرید صاحب نے مریم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو خاموشی سے اُنہیں سُن رہی تھی اگر اُسے عادل تمہارے لیٹے بہترین لگا تو تم اُسکو اس بات کی سزا نہیں دے

سکتی...
وہ ایک عورت ہے اور جانتی ہے کہ ایک عورت پہ اگر ایک بار طلاق کا دھبہ لگ جائے تو اُسے صاف وہ مرتے دم تک نہیں کر پاتی...

میں تمہارا باپ ہوں سمجھنا میرا فرض تھا.. باقی ہمیں معاف کر دو کے تمہاری شادی بنا تمہاری اجازت کہ ہم نے کردی ..

آگے جو بھی تم فیصلہ لوگی ہمیں منظور ہوگا اور ایک باپ ہونے کہ ناطے میں تمہارا ساتھ
دونگا...

فرید صاحب اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر زور ڈالے ہوئے کھڑے ہوئے اور جاتے جاتے
مریم کے سر پر ہاتھ رکھ کر اُسے خوش رہنے کی دُعا بھی دے گئے....

میرا آشیانہ۱۱

میرا آشیانہ۱۱

کی آواز تھی جو اُسکے فون کی رنگ ٹون ہے) ost (یہ مریم کہ فیورٹ ڈرامے کا

سدرہ نے ہاتھ بڑھا کر فون اٹھایا۔

ہیلو کون فارغ ہے اس وقت..

ہیلو میں فندہ.. <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہیں تمہیں رات کے دو بجے کس کیڑے نے کاٹا ہے؟؟؟

تم تو اپنے گھر ہو پھر مجھے کون سا کیرا کاٹ سکتا ہے بھلا...

یہ کہتے ہیں ہند کا مقصد گونجا تھا۔

آہستہ ہنسو جن کہیں کے کان کا پردہ ہلا دیا میرا اور تم تو ناراض تھے اب کیا ہوا ..

CLASSIC URDU MATERIAL

یار میں جانے والا ہوں بات تو سُن لو...

تم تو ایسے کہہ رہے ہو جیسے دنیا سے ہی جانے والے ہو... اب کی بار ہنسنے کی باری سدرہ کی تھی..

اچھا سُنو اب جب تک میں بات مکمل ناکرلوں تم درمیان میں نہیں بولوگی اچھا...
اچھا اااااا... پر پلیز جلدی بولو میں نے سونا بھی ہے...
سدرہ میں باہر جا رہا ہوں...

کتنی دفعہ اپنے باہر جانے کا رُعب جھاڑو گئے..

فد نے اب کی بار اس کہ بولے کو اگنور کیا تھا..

اور میں چاہتا ہوں کہ امی جب ماموں سے ہمارے رشتے کی بات کریں تو تمہارا جواب ہاں میں ہو...
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سدرہ کا جمائی لیتا ہوا منہ کھلے کا کھلا ہی رہ گیا تھا..
سدرہ کی طرف سے اتنی دیر تک قائم خاموشی پر فد کا دل زور سے دھڑکا تھا..

سدرہ تم سُن رہی ہو نا؟؟؟

تمہیں میری بات کا مطلب تو سمجھ میں آگیا ہے نا؟

ہیلو سدرہ...

CLASSIC URDU MATERIAL

کچھ تو بولو..

تبھی سدرہ کے چلانے کی آواز فون پر گونجی

ہائے ہائے ہائے ہائے ہائے ہائے

تم نے مجھے پرپوز کیا...

ہاں میں نے وہی کیا ہے شاید...

فد اسکی آواز سے کچھ اندازہ نہیں کرپایا کہ وہ حیرت سے چلائی ہے کہ غم سے..

تو تم اس دن بھی یہ کہنا چاہتے تھے؟؟؟

ہاں یہی کہنا تھا..

فد کہ چھکے چھوٹ رہے تھے کیونکہ وہ بالکل بھی اندازہ نہیں لگا پارہا تھا کہ جواب کیا آنے

والا ہے... [Support@classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> تم گدھے....

الو کے ڈیش..

بندر کے ڈیش...

ان ڈیشوں میں کیا فل کرنا ہے سدرہ؟ عادل نے ڈرتے ڈرتے پوچھا

سب سے گندا لفظ لگا لو جو بھی تمہارے دماغ میں آئے..

CLASSIC URDU MATERIAL

لاحول ولا...

تم... عادل تمہیں یہ بھی نہیں پتا کہ کسی لڑکی کو پرپوز کیسے کرتے ہیں؟؟؟
ہائے میرے ننھے منے خواب سب ٹوٹ کہ چور چور ہو گئے کیا سوچا تھا میں نے... سدرہ اپنی
نیند اور رات کا وقت سب بھولائے اپنی ٹون میں شروع ہو چکی تھی...
کہ کنارے غبارے پھول اور اپنے گھٹنوں پہ sea view کہ کینڈل لائٹ ڈنر ہوگا
جھکے تم....

تم نے تو میرے سارے سینے ہی چکنا چور کر دیئے...

ہا ہا ہا ہا۔ (تبھی عادل کی جان میں جان آئی) اُف کتنی بڑی ڈرامہ ہو تم... تم نے تو مجھے ڈرا
ہی دیا تھا... یہ سب بھی ہو جائیگا پر میرے واپس آنے کہ بعد ابھی یہ سب اُتے اچھے
سے افورڈ نہیں کر پاؤنگا میں... Support@classicurdumaterial.com

سدرہ....
...
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تمہیں میں پسند ہوں نا؟؟؟ فند نے جذبات سے بھرپور لہجے میں پوچھا؟
... پسند تو خیر تم نہیں ہو... کیااااااااا.... (عادل کو دگھ ہوا)

CLASSIC URDU MATERIAL

پر کیا کروں پاکستان میں کوئی ٹرکش ہیرو جیسا لے گا نہیں اور تکی سے کوئی آئیگا نہیں سو گزرا کرنے کہ لیجئے تم بھی بُرے نہیں ہو... وہسے سدرہ نے اپنی ہنسی ضبط کرتے ہوئے کہا۔

تم سو جاو تمہاری نیند دماغ پر چڑھ گئی ہے شاید سو جاو شاباش... پاگل کہیں کی فہد نے مسکراتے ہوئے کال کاٹ دی....

سدرہ نے اپنے ساتھ والے بیڈ پر اب غور کیا تو مریم وہاں نہیں تھی.. وہ جانتی تھی وہ اس وقت کہاں ہوگی تبھی پُرسکون ہوتی ہوئی پھر سے سو گئی..

<https://www.classicurdumaterial.com/> مریم کو وہاں بیٹھے بیٹھے بہت دیر ہو گئی تھی... تبھی کہیں سے فجر کی آذان سنائی دی..

Support@classicurdumaterial.com یا اللہ میری مدد کر مجھے راستہ دکھا میرے دل کو سکون دے.. مریم نے دل ہی دل میں دُعا

مانگی.. <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تھوڑی دیر بعد کچھ سوچتے ہوئے مریم نے اپنا فون اٹھایا اور احمد کو کال ملائی..

تھوڑی دیر بعد فون اٹھا لیا گیا

تبھی احمد کی نیند میں ڈوبی آواز گونجی

ہیلو مریم..

CLASSIC URDU MATERIAL

تم ٹھیک ہونا؟؟؟ احمد نے فکر مندی سے پوچھا
میں تم سے ملنا چاہتی ہوں احمد...
ٹھیک ہے پر عادل؟؟
میں امی کی طرف آئی ہوئی ہوں اور تم سے بہت ضروری باتیں ڈسکس کرنا چاہتی ہوں..
اوکے تو میں گھر آجاتا ہوں...
نہیں گھر نہیں... تم میرے سکول کے پاس والے کیفے میں ملو...
پر مریم عادل کو بُرا نہ گے لاسٹ ٹائم بھی یاد ہے نہ تمہیں...
تم فکر نہ کرو اب اُسے بُرا نہیں گے گا میں دوپہر تین بجے انتظار کرونگی تمہارا...
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

عادل جب صبح سو کر اٹھا تو اس نے اپنے سامنے مریم کو کھڑا پایا...
پہلے تو وہ کچھ دیر آنکھیں پھاڑے غور سے دیکھتا رہا...
پھر ایک دم اپنی آنکھیں ملتا اٹھ بیٹھا... مریم تم... تم.... واپس آگئی؟؟؟
تبھی مریم چلتے ہوئے بیڈ پر آ بیٹھی... تمہارے بغیر رہنا بہت مشکل لگا عادل بس تبھی آگئی..
عادل کی حالت ان الفاظ کو سننے کہ بعد غیر ہونے لگی تھی..

CLASSIC URDU MATERIAL

تبھی اُس نے مریم کا ہاتھ پکڑنا چاہا.... پر یہ کیا مریم تو غائب ہوگئی.. تبھی عادل مریم کو
پکارنے لگا..

مریم..... مریم...

پر وہاں مریم ہوتی تو سنتی نہ..

عادل اپنا سر پکڑتا پھر سے بستر پر ڈھے گیا.

اُف اب اس سب کی ہی کسر باقی تھی اب یہ مجھے خیالوں میں آکر بھی ستائے گی...
تُف ہے مجھ پر پوری زندگی محبت نہیں کی اور جب کی تو ایسی لڑکی سے جو میری ہو کہ بھی
میری نہیں ہے..

<https://www.classicurdumaterial.com/> تبھی دروزہ کھٹکا...

Support@classicurdumaterial.com کون ہے آجاو.... صاب جی آپکو بڑے صاب بلا رہے ہیں...

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> تم جاو میں فریش ہو کہ آتا ہوں...

جی اچھا صاب..

ملازمہ کہ جانے کہ بعد عادل بھی سر جھٹکتے اُٹھ کھڑا ہوا...

CLASSIC URDU MATERIAL

مریم فجر کہ بعد سونے کہ لیئے لیٹی تھی تبھی اب تک سو رہی تھی...
سدرہ کالج جا چکی تھی..

جبکہ فرید صاحب ناشتہ کر رہے تھے اور رضوانہ چائے کا کپ پکڑے مسلسل کپ کو گھور
رہی تھیں۔ کل سے وہ اسی طرح گوگو کی حالت میں تھیں... فرید صاحب انہیں دیکھتے
ناشتہ کرتے ہوئے بولے...
مجھے کل راضیہ نے بلوایا تھا..

وہ اُسی طرح بیٹھی رہیں تب فرید صاحب نے انہیں دوبارہ سے اپنی طرف متوجہ کرتے
ہوئے آواز دی...

<https://www.classicurdumaterial.com/>
رضوانہ...

Support@classicurdumaterial.com رضوانہ...

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> جی... وہ اس جی پر حیران ہوئے تھے

میں کچھ بتا رہا تھا تمہیں.....

ہاں کیا... کیا ہوا...

میں کل راضیہ کی طرف گیا تھا..

CLASSIC URDU MATERIAL

اچھا... (پہلے ہمیشہ وہاں کہ ذکر پر وہ واویلا مچاتی تھیں اس لیے فرید کہ لیے حیرت میں پڑتا ضروری تھا)

وہ فہد کہ لیے سدرہ کا ہاتھ مانگنا چاہتی ہیں اگر تم رضامندی دو تو وہ باقاعدہ رشتہ ڈالے آنا چاہتی ہیں...

جیسے تمہیں بہتر گے ویلے کرلو فرید (اپنا فیصلہ دیتے وہ اٹھ کھڑی ہوئیں)
فرید کو تو یقین ہی نہیں آیا تھا کہ یہ وہی رضوانہ ہیں...
تبھی وہ انہیں جاتا ہوا حیرت سے دیکھنے لگے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ساجد نے سلام کرتے ہوئے عادل کو گھورا...
تبھی مکھن اٹھاتے ہوئے عادل نے انہیں ایسے دیکھتے ہوئے پوچھا کیا ہوا کوئی بات ہے
ابا؟؟؟

تم سے یہ اُمید نہیں تھی مجھے...

CLASSIC URDU MATERIAL

کیوں میں نے ایسا کیا کر دیا (عادل نے دانتوں سے ٹوسٹ کو کاٹتے ہوئے پوچھا)
تمہارے سامنے میری مری ہوئی ماں کی یہ وقعت تھی کہ اُسکی خواہش کا احترام بھی تم نہ
کر پائے... اور ایک مہینے میں ہی مریم کو نکال باہر کیا... ساجد اس وقت بے حد غصے میں
تھے..

عادل نے گھر میں کسی سے یہ نہیں کہا تھا کہ مریم اپنی مرضی سے گئی ہے (آفٹر آل
اُسے اپنی ناک بھی تو اُونچی رکھنی تھی ہمیشہ کی طرح)..
تم بھول گئے کہ وہ تمہاری پھوپھو کی بیٹی ہے وہ بھی وہ پھوپھو جو پوری زندگی جان چھڑکتی
رہی تم پہ...

<https://www.classicurdumaterial.com/>
یہ صلہ دیا ہے ہماری محبتوں کا تم نے... اب کی بار اُنکی آواز اُونچی ہوئی تھی..

(عادل کو اُنہیں اتنے صدمے میں دیکھ کر دکھ پُھنچا تھا پر اپنا بھرم بھی تو قائم رکھنا تھا.)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
ہمارے بیچ بالکل بھی ذہنی ہم آہنگی نہیں ہے ابا.. آج نہیں تو کل بھی یہ رشتہ ایسے ہی

ختم ہونا تھا تو اتنا وقت ضائع کرنے کا کیا فائدہ ابھی کیوں نہیں..

تم سے تو بات کرنا ہی بیکار ہے..

ناشتے سے فارغ ہو کر شرافت سے سٹور پہنچو وہ اُسے تنبیہ کرتے اٹھ کھڑے ہوئے..

(اُنکا سٹور کراچی کہ چند بڑے اور مشہور سٹورز میں شمار ہوتا تھا...) ..

CLASSIC URDU MATERIAL

عادل سر جھکائے ناشتے میں مگن رہا جیسے اس سے ضروری کوئی کام ہی نہیں ہو...
رتخانہ تاسف سے اُسے تکتی ہوئی اُٹھیں اور اندر اپنے کمرے میں چلی گئیں..

مریم آرام سے دوپہر کہ دو بجے اُٹھ کر اب تیار ہو رہی تھی.... اُس نے بلیک کلر کا جوڑا نکالا (بلیک فیورٹ کلر تھا احمد کا) فُل بلیک سوٹ کے ساتھ ملٹی کلر کا چٹری کا ڈوپٹہ اس پر خوب سچ رہا تھا.. چھوٹی چھوٹی جھمکیاں کانوں میں ڈالے.. گولڈن سنڈنز والا کھسہ پہنے وہ مکمل تیار تھی... کندھے پر بیگ ڈالتی جیسے ہی کمرے سے باہر آئی نظر رضوانہ پر گئی... اُنہیں دیکھ کر وہ چونکی اور کوئی بہانہ سوچتی باہر کی طرف بڑھنے لگی... پر باہر نکل کر دروازہ بند کرتے ہوئے حیرت ہوئی کیونکہ اُنہوں نے کچھ پوچھا ہی نہیں.. مرہم حیرت سے قدم اُٹھاتی اپنی منزل کی طرف بڑھ گئی...
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

فرید صاحب نے سٹور پر بیٹھے بیٹھے ہی راضیہ کو کال ملائی.... راضیہ آج رات آجاو سدرہ کہ رشتے کہ لئیے... کیا بھابھی مان گئی ہیں؟؟؟

ہاں اُس نے فیصلے کا اختیار مجھے دے دیا ہے.. دیکھ لیں بھائی صاحب پچھلی بار بھی بھابھی مان گئی تھیں پر بعد میں چلائی اُنہوں نے اپنی ہی تھی...

CLASSIC URDU MATERIAL

اس بار تم فکر مت کرو ہم ڈائریکٹ نکاح کریں گے... کیا سچ میں بھائی جان؟؟؟
ہاں بالکل تم اپنی تیاری رکھو...

راضیہ خوش ہوگئی تھیں کم از کم ایک بیٹے کی دل کی مراد تو بر آئی تھی....

مریم جیسے ہی کیفے پہنچی وہاں احمد پہلے سے ہی موجود کسی سے فون پر بات کرنے میں
مصروف تھا...

تبھی مریم اُس تک پہنچی مریم کو دیکھتے ہی احمد نے کال ڈسکنٹ کی...
آو بیٹھو مریم... اُسے دیکھتی ہی احمد کی آنکھوں میں ستائش اُبھری تھی..

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تمہیں دیکھ لیا اب ٹھیک ہوں... کیا لوگی؟؟؟ کیا منگواؤں؟؟؟

کچھ بھی منگوا لو... (مریم نے شانے اُچکاتے ہوئے مسکرا کر کہا)

تبھی احمد نے اپنا آرڈر لکھوایا اور مریم کی طرف متوجہ ہوا...

تم کب آئی تھیں ماموں کی طرف پتہ ہی نہیں چلا ہمیں تو عادل چھوڑ کر گیا تھا کیا؟

CLASSIC URDU MATERIAL

احمد نے بات کا آغاز کرتے ہوئے پوچھا؟؟

نہیں میں خود آئی تھی..

تم اکیلی آئی تھی؟؟

ہاں..

حد ہے بڑا لاپرواہ ہے عادل تمہیں ایسے ہی اکیلے بھیج دیا...

بس کرو عادل کا پہاڑا پڑنا...

اوکے تم غصہ کیوں ہو رہی ہو..

میں ہماری بات کرنے کے لئے آئی ہوں یہاں.. تمہیں عادل کی خیریت بتانے نہیں..

<https://www.classicurdumaterial.com/>
ہماری کونسی بات؟؟؟

Support@classicurdumaterial.com
میں عادل سے خلع لے رہی ہوں احمد...

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>
مگر کیوں مریم (احمد نے حیرت سے پوچھا)

کیونکہ میں تم سے محبت کرتی ہوں...

مریم کی بات پر احمد نے حیرت سے اُسکی طرف دیکھا...

مریم دیکھو ٹھنڈے دل و دماغ سے میری بات سنو..

مریم کہ کچھ کہتے لب ویٹر کو دیکھ کر خاموش ہوئے تھے...

CLASSIC URDU MATERIAL

ویٹر اُنکا آرڈر رکھ کر جیسے ہی پلٹا..

مریم نے بے چینی سے احمد کی طرف دیکھتے ہوئے کہا.

ہاں بولو میں سننا چاہتی ہوں تمہیں..

میں مانتا ہوں مریم کہ میں نے تم سے بے حد محبت کی ہے... تمہارے سوا کبھی کسی کہ متعلق نہیں سوچا.. اور آئندہ بھی شاید یہ محبت قائم رہے پر... پر میں تمہیں اپنا نہیں سکتا...

احمد نے مریم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا.... جو حیرت کا مجسمہ بنی بیٹھی تھی....

مگر کیوں احمد صرف اس لئے کہ میری شادی کر دی گئی تھی...

یقین مانو احمد وہ سب صرف ایک کاغذ کے ٹکڑے سے زیادہ کچھ نہیں تھا... اس کے علاوہ

میرا اور عادل کا کوئی تعلق نہیں تھا..

میں آج بھی پہلے کی طرح صرف تمہاری ہوں..

تم سمجھ نہیں رہی مریم...

میں نہیں چاہتا کہ لوگ مجھے ویسا مرد سمجھیں جو دوسروں کی بیویوں کو ورغلاتا ہے..

تمہیں کیا لگتا ہے اگر میں تم سے شادی کر لوں گا تو سب صحیح ہو جائیگا نہیں ایسا نہیں

ہوگا.... جب بھی لوگ تمہارے متعلق بات کریں گے تو وہ یہی کہیں گے کہ یہ وہ لڑکی

CLASSIC URDU MATERIAL

ہے جس نے شادی کہ ایک مہینے بعد ہی طلاق لے لی اور اپنے عاشق کہ پاس آگئی کیا تم یہ سب برداشت کر پاؤگی...

مریم اس وقت صرف پھٹی پھٹی آنکھوں میں آنسو لئیے احمد کو گھور رہی تھی.. اور کل کو جب ہماری بچے ہو گئے یا فرض کرو بیٹی ہوئی اور جب اُسکو دیکھ کر لوگ کہیں گے کی یہ اس عورت کی بیٹی ہے جسے شادی کہ ایک ماہ بعد ہی طلاق ہو گئی تھی.. تو کیا تم سب برداشت کر لوگی... طلاق جب بھی کسی کی بھی ہو چاہے اُس میں غلطی جس کی بھی رہی ہو ہماری سوسائٹی میں قصور وار عورت ہی کو سمجھا جاتا ہے..

میں مانتا ہوں میں تمہیں بہت چاہتا ہوں.. پر جب عشق کا بھوت اترتا ہے نہ تب انسان کو عزت ضرورت سب دھن لگتا ہے جو ابھی تمہیں نہیں دکھ رہا..

مریم میری بات سمجھو تم عورت کہ معاملے میں ہمارے لوگوں کی یادداشت بہت پختہ ہوتی ہے جو اسے قدم قدم پر اسکی غلطی کا احساس دلاتی ہے...

احمد اب بوٹے بوٹے خاموش ہو گیا تھا..

تو.... تم.... تم مجھ سے شادی نہیں کرو گے کیا؟؟ مریم نے روتے روتے پوچھا..

نہیں مریم اب یہ پاسبل نہیں ہے..

پر احمد.... میں... میں تو عادل کو چھوڑ آئی ہوں...

CLASSIC URDU MATERIAL

تو واپس چلی جاو مریم احمد نے پیار سے کہا..
کیسے چلی جاؤں... اب کہ مریم نے دانت پیستے ہوئے کہا..
میں بہت زعم سے اُسے چھوڑ کر آئی تھی اب کس منہ سے واپس چلی جاؤں ہاں...
مریم ابھی کچھ نہیں بگڑا.. سمجھو میری بات..
کاش مجھے پتہ ہوتا کہ تم ایک تنگ دل انسان ہو تو میں کبھی اتنا بڑا قدم نہ اٹھاتی.. مریم
نے ایک غصہ سے بھرپور نظر اُس پر ڈالی..
احمد نے اب چُپ چاپ اُسکا ہر الزام سننے کے لئے خود کو تیار کیا.
تم اس قابل ہی نہیں تھے کہ تم سے محبت کی جاتی اب مریم اپنا بیگ اٹھائے کھڑی
ہوگئی.. تم ایک بزدل اور کم ہمت انسان ہو مجھے افسوس ہے خود پر کہ میں نے تم سے
محبت کی..
مریم جانے کے لئے جیسے ہی پلٹی تبھی احمد نے پکارا آؤ میں چھوڑ دیتا ہوں...
پر وہ اُسے سُنی ان سُنی کرتی آگے بڑھ گئی..

کیا مسئلہ ہے عادل کیوں اتنے بے چین ہو یا بیٹھ جاو...
عادل اپنے ایک دوست کی طرف آیا ہوا تھا.. تاکہ اپنا دماغ کسی اور طرف لگا سکے...

CLASSIC URDU MATERIAL

پتہ نہیں یار بہت بے چینی سی ہو رہی ہے جیسے.. جیسے کچھ بُرا ہونے والا ہے...
ہاں اتنا تو نجومی فراز نے اُسکی ہنسی اڑائی تھی.. نہیں یار تو نہیں سمجھے گا..
گرمی بہت ہے تبھی ایسا لگ رہا ہے آجھے اندر اے.. سی والے کمرے میں لے جاؤں..
نہیں میں اب چلتا ہوں.

رُک یار ابھی تو تو آیا ہے.. فراز نے اُسے روکنا چاہا نہیں یار پھر آؤنگا..
عادل معذرت کرتا باہر کو نکل گیا..

امی آپنی کہاں گئی ہیں... اتنی دیر ہو گئی ہے...

مجھے کیا پتہ وہ اپنی مرضی کی مالک ہے.. رضوانہ نے جائے نماز پچھاتے ہوئے جواب دیا..

پھر بھی بنا بتائے تو نہیں گئی ہونگی وہ... Support@classicurdumaterial.com

جو اپنے سسرال سے بنا بتائے آسکتی ہے وہ کہیں بھی بنا بتائے جا سکتی ہے... جاؤ مجھے
تنگ نا کرو.

مریم کو بہت پریشانی ہو رہی تھی..

کیا کروں فون بھی کر لیا کب سے بیل جا رہی ہے اٹھا ہی نہیں رہیں.. کیا کروں؟؟؟ کیا
کروں؟؟؟

CLASSIC URDU MATERIAL

احمد بھائی سے پوچھتی ہوں احمد کا خیال آتے ہی سدرہ نے فون ملایا...
ہیلو احمد بھائی..

ہاں سدرہ کہو مجھے کیسے یاد کر لیا آج.. بھائی وہ مریم پتہ نہیں کہیں باہر گئی تھی ابھی تک
نہیں آئیں دو بجے گئی تھیں اب چار بج رہے ہیں... کیا آپکو پتہ ہے اُنکا؟
ہاں وہ میرے آفس کہ لنچ ٹائم پہ مجھ سے ملنے آئی تھی... اب تو آنے والی ہوگی شاید
ٹریفک میں پھنس گئی ہو..

پر وہ آپ سے کیوں ملیں وہ بھی باہر سدرہ نے اپنے ذہن میں اُٹھتے بار بار سوال کہ
متعلق اب پوچھ ہی لیا تھا..

وہ اپنی اُلجھن مجھ سے شنیر کرنا چاہتی تھی بس صرف اس لئے مجھ سے ملنا چاہتی تھی...
میں نے تو ویسے ہی پوچھ لیا تھا بھائی پر شاید آپ بُرا مان گئے..

نہیں ایسا نہیں ہے بچے.. <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا مجھے کام ہے پھر بات کرتے ہیں..

احمد نے فون رکھ دیا تھا...

سدرہ اب لاونج میں بیٹھ کر انتظار کرنے لگی تھی.....

CLASSIC URDU MATERIAL

کافی دیر تک بس سٹاپ پر بیٹھ کر رونے کہ بعد جب مریم کو احساس ہوا کہ وہاں پر موجود
یہ شخص اُسے ہی گھور رہا ہے تو وہ تھکے قدموں سے اُٹھتی رکشہ روکتی اب اُس میں بیٹھ چکی
تھی..

رکشہ میں بچتے گانے کی جانب جب مریم کا دھیان گیا تو ایسا لگا جیسے اس گانے میں مریم
کا ہی درد بیان کیا گیا ہو..

میں ہاسے پُل گئی وے

تیری راہ میں رُل گئی وے وے وے

<https://www.classicurdumaterial.com/>
بن ساون آگھیاں دے ہنخواں وچ

دھل گئی وے.. Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
کی کراں زمانہ دُشمن میرا ہویا سارا

تیرے بنا جاوں کہاں کوئی بھی نا میرا سہارا

سب نے قدم قدم پہ ٹھوکر ہی ماری...

چاہت بن گئی ہے اب سزا میری...

تجھ سے کروں کیا شکوہ تو بھی تو جل رہا..

CLASSIC URDU MATERIAL

تجھی دو افراد جو بائیک پر موجود تھے اُنہوں نے رکشے کہ سامنے اپنی بائیک لگا کہ رکشے کو روکا

ایک جھٹکے سے رکشہ رُکا..

مریم جو اپنے خیالوں میں بیٹھی ہوئی تھی۔ اچانک سے رکشہ رُکے پر اپنی جگہ سے اُچھلتی ہوئی آگے کو گرنے والی ہوئی..

کیا ہوا بھائی رکشہ کیوں روک دیا تجھی بائیک سے ایک لڑکا اترتا ہوا مریم کی طرف آیا..

چلو شاباش جو بھی تمہارے پاس ہے چُپ چاپ سب باہر نکال دو..

مریم تو یہ سب دیکھتے ہی حواس کھونے لگی تھی..

مریم نے کپکپاتے ہوئے ہاتھوں سے اپنا پورا ہینڈ بیگ اُس کو پکڑا دیا..

تجھی ان میں سے ایک لڑکے نے خباثت سے مریم کو دیکھتے ہوئے کہا..

یار کاش اپنے پاس گاڑی ہوتی تو یہ پوری کی پوری لڑکی ہی لے جاتے... یہ کہتے ہی دونوں

نہ مکروہ قہقہہ لگایا..

اُنکی یہ بات سننے ہی مریم کہ ہوش اُڑے تھے جو کب سے اپنے ہی خیالوں میں گم گم

بیٹھی تھی اب مکمل طور پہ اپنے ہوشوں میں واپس آ چکی تھی..

CLASSIC URDU MATERIAL

تبھی مریم نے اپنے پاس سے گاڑی گزرتے دیکھ کہ شکر کا سانس لیا اور رکشہ سے اپنا سر باہر نکالے ہوئے مدد کے لیے چیخنا شروع کیا..

ہیلپ ہیلپ کوئی ہے بچاؤ... بچاؤ..

تبھی وہ پاس سے گزرتی گاڑی کچھ دور جا کر رُکی اور ریورس ہو کر پیچھے آنے لگی...

مریم نے اُن دو لڑکوں کہ ہوش اُڑتے دیکھ خود کو کچھ ریلیکس محسوس کیا..

اُوئے چل نکل وہ گاڑی واپس آ رہی ہے جلدی کر یہ بیگ پکڑ اور بھاگ...

ابے یہ سالی دوسرے لڑکے نہ مریم کو غصہ سے دیکھتے ہوئے اُسے گھورا..

اور اُسکی طرف بڑھتے ہوئے پسٹل کی نال مریم کی طرف کی اور ایک فائر کیا..

اور اپنی بائیک اُٹھاتے یہ جا وہ جا ہو گئے...

پیچھے مریم چیختی ہوئی اپنا پیٹ پکڑے ہوش و حواس سے بیگانہ ہوتی ایک سائیڈ پہ گرتی چلی

گئی....
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سدرہ بالکنی میں کھڑی مریم کا انتظار کر رہی تھی.

تبھی اُسے بائیک پہ بیٹھا احمد بلدنگ کہ کمپاؤنڈ میں داخل ہوتا دکھا... اُف یہ تو اکیلے آرہے

ہیں مریم تم کہاں چلی گئی ہو اب تو چھ بجنے والے ہیں...

CLASSIC URDU MATERIAL

کیا کروں..

کیا کروں... سدرہ نے فکر مندی سے سوچا..

بالکنی سے واپس اندر لانچ میں آتے رضوانہ پر سدرہ کی نظر گئی..

جو تسبیح پڑھ رہی تھیں.. (ممتاز بیگم کی ڈیوٹی کہ بعد سے یہ اُنکا معمول تھا)..

سدرہ اُنہیں دیکھتی دروازے کی جانب بڑھی اور دروازہ کھولے باہر آئی..

جیسے ہی احمد سیڑھیوں سے اوپر آتا دکھا وہ فوراً اُسکی جانب لپکی...

احمد بھائی...

ہاں سدرہ کیا ہوا.

وہ... وہ آپنی ابھی تک نہیں پہنچیں..

کیا.. پر اُسے تو کب کا پہنچ جانا چاہیے تھا.. احمد کو اب فکر لاحق ہوئی..

ٹھہرو میں ڈھونڈتا ہوں.. وہ یہ کہتے ہی اُسے قدموں پر واپس لوٹ گیا..

تبھی ہند اپنے دروازے سے باہر نکلا اور

سدرہ کو باہر کھڑے دیکھ اُس تک آیا..

تم یہاں کیوں کھڑی ہو؟؟

سدرہ کہ چہرے پہ اڑی ہوائیاں دیکھ کہ ہند کو فکر ہوئی...

CLASSIC URDU MATERIAL

کیا ہوا سب ٹھیک ہے؟؟

سدرہ کہ کچھ کہتے لب خاموش ہوئے تھے..اپنی بہن کا بھرم قائم رکھنا بھی بہت ضروری تھا...

کچھ نہیں وہ ابا شام کی چائے کہ لیئے نہیں آئے نا تو انہیں دیکھ رہی تھی...مریم نے اُسے ٹاٹے ہوئے کہا..

اوہ اچھا پر تم پریشان کیوں ہو میں دیکھ آتا ہوں دوکان پر بلکہ تم فون کیوں نہیں کر لیتی..

اُف کتنا بوٹے ہو تم..سدرہ نے فہد کو ٹالنا چاہا..

مجھے لگتا ہے امی بڑا رہی ہیں...تبھی وہ بغیر فہد کی طرف دیکھے غڑاپ سے گھر میں گھس گئی۔

اُسکے اس طرح اگنور کرنے پہ فہد حیرت سے اُسے دیکھتا رہ گیا..

عادل نے تھوڑا آگے پہنچ کر لڑکی کی مدد کہ خیال سے گاڑی ریورس کی گولی کی آواز پر گاڑی سے اتر کر بھاگتا ہوا جیسے ہی وہ رکشہ کی طرف پہنچا..

CLASSIC URDU MATERIAL

تو ایک لڑکی کو رکشے میں منہ کہ بل گرے ہوئے دیکھا..
یہ کوئی رہائشی علاقہ تھا.. لوگ گولی کی آواز پر گھروں سے نکل کر جمع ہونے لگے تھے..
عادل کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ اس لڑکی کو سیدھا کیسے کرے..
تبھی مجمع سے ایک شخص آگے بڑھا.
اور لڑکی کو اسکے کندھے سے پکڑ کر سیدھا کیا..
عادل جو ساتھ کھڑے کسی شخص کی بات کا جواب دے رہا تھا
وہاں مریم کو خون میں لت پت دیکھ کر اُسے اپنے پیروں تلے سے زمین کھسکتی ہوئی
محسوس ہوئی..

<https://www.classicurdumaterial.com/>
مریم...

Support@classicurdumaterial.com.... مریم

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
عادل نے فوراً اُس آدمی کو پیچھے دھکیلا اور مریم کا چہرہ تھپتھپاتے ہوئے اُسے آوازیں دینے
لگا...

کیا آپ انہیں جانتے ہیں
کہیں سے سوال آیا..

پر عادل کو کچھ سنائی ہی نہ دیا. اس وقت اُسے ہوش ہی کہاں تھی..

CLASSIC URDU MATERIAL

عادل نے آگے بڑھ کر مریم کو گود میں اٹھاتے خود میں چھپا لیا...
اُسکے وجود میں کوئی بھی حرکت نہ ہوتے دیکھ کہ عادل کہ رہے سے اوسان بھی خطا
ہو گئے..

بھائی پلیز آپ میری گاڑی ڈرائو کریں میں اسے پیچھے لیکر بیٹھتا ہوں..
کیا آپ جانتے ہیں انہیں؟؟
مسز ہیں یہ میری..

اوہ..

ہم نے ایمبولینس کو کال کر دی ہے پہنچتی ہی ہوگی..

<https://www.classicurdumaterial.com/>

نہیں میں انتظار نہیں کر سکتا.. کیا پتہ ایمبولینس کب آئے میں تب تک اسے ایلے
نہیں چھوڑ سکتا.. عادل نے عجلت میں کہا..

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

وہ تو ٹھیک ہے بیٹا پر ایمبولینس آئیگی اس میں آکسیجن وغیرہ کا سب سسٹم ہوگا.. تو

مریض کہ لئے یہی بہتر ہے...

عادل مریم کو کسی نچے کی طرح لئے کھڑا تھا اور بار بار ڈوپٹہ کھینچ کر اُسکے منہ کو کور کرتا

CLASSIC URDU MATERIAL

ٹھیک ہے آپ ایک بار پھر فون کر کہ پوچھ لیں اگر ایبولینس کہیں قریب ہے تو صحیح ہے نہیں تو میں انتظار کا رسک نہیں لے سکتا.. عادل اس وقت جلد سے جلد مریم کو ہسپتال پہنچانا چاہتا تھا
بیٹا ہاسپٹل قریب ہی ہے..
تبھی ایبولینس کہ سائرن کی آواز قریب آتی سنائی دی... اور عادل فوراً سے بیشتر مریم کو لیے ایبولینس میں سوار ہو گیا..

<https://www.classicurdumaterial.com/>

احمد اپنی بائیک لیے اسی راستہ پہ مریم کو ڈھونڈ رہا تھا جہاں سے ہوتے ہوئے اُسے گھر

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> پہنچنا تھا..

پر وہ کہیں ہوتی تو اُسے دکھتی ..

احمد بنا ہمت ہارے اب ہر سٹاپ پر اُسے ڈھونڈ رہا تھا...

اُسے رہ رہ کر خود پہ غصہ آ رہا تھا..

مجھے مریم سے ایسے بات نہیں کرنی چاہیے تھی..

CLASSIC URDU MATERIAL

وہ کتنی دکھی ہوگئی تھی کہیں اپنے ساتھ کچھ کر ہی نہ لیا ہو اُس نے..

اُف مریم ایک بار مل جاو تمھاری سب شکایتیں دور کر دوں گا..

یا اللہ پلیز اس بار میری سُن لے..

آدھا گھنٹہ مزید گزرنے پر سدرہ نے فرید صاحب کو بھی فون کر کے بلوا لیا تھا..

رضوانہ کی تسبیح نے مزید تیزی پکڑ لی تھی راضیہ اور فہد بھی آپکے تھے..

وہاں بیٹھے ہر شخص کی اپنی ہی رائے تھی..

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور فرید صاحب کو لگ رہا تھا.. کہ اُنکے سمجھانے پر وہ روٹھ کر کہیں چلی گئی..

تبھی دروازہ کھولے احمد اندر آیا..

رضوانہ اُٹھتے ہی احمد پر جھپٹیں..

کہاں ہے مریم بولو کہاں ہے وہ..

بھابھی آپ کیا کہہ رہی ہیں احمد کو کیا پتا مریم کا..

CLASSIC URDU MATERIAL

تبھی فرید بھی آگے بڑھے چھوڑو رضوانہ کیا کر رہی ہو.. انہوں نے عادل کو اُن سے چھڑوانا چاہا..

وہ جس طرح تیار ہو کر نکلی تھی نا مجھے پوری اُمید ہے اسی کہ ساتھ گئی ہوگی..
ممائی وہ بھائی کہ ساتھ کیوں جائیں گی.. فہد نے احمد کی حمایت کی
امی صحیح کہہ رہی ہیں..

آپی احمد بھائی سے ہی ملنے گئی تھیں..
احمد یہ سب کیا کہہ رہے ہیں. ریحانہ نے نا سمجھی سے احمد کو دیکھتے ہوئے اُس سے پوچھا.

<https://www.classicurdumaterial.com/>
امی وہ..

تبھی کمرے میں رکھے رضوانہ کہ فون کی بیل بجی تھی.. سدرہ اندر موبائل اٹھانے چل دی.
ہاں وہ مجھ سے ملنے آئی تھی پر مشکل سے آدھا گھنٹہ ہی رُکی تھی.. احمد کی بات پر سب
کو سانپ سونگھ گیا تھا..

کراچی کی ٹریفک میں سے بہت مشکل سے نکلتے نکلتے وہ ہاسپٹل پہنچے تھے..

CLASSIC URDU MATERIAL

عادل پورے راستے مریم کو آوازیں دیتے اور اُسکی چلتی سانسیں جو بہت رُک رُک کہ چل رہی تھیں محسوس کرتے ہسپتال پہنچا تھا..

مریم کو فوراً آپریشن تھیٹر لے جایا گیا تھا..

یہاں خوش قسمتی سے عادل کا دوست مل گیا تھا تبھی زیادہ مشکل نہیں ہوئی تھی ورنہ یہ ایک پولیس کیس تھا..

عادل وہیں دیوار کہ ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا..

تبھی اُسے گھر اطلاع دینے کا خیال آیا..

اُسکے پاس رضوانہ کہ علاوہ کسی کا نمبر نہیں تھا..

<https://www.classicurdumaterial.com/>
تبھی اُن کہ نمبر پہ کال ملائی جو سدرہ نہ اٹھائی..

Support@classicurdumaterial.com... ہیلو سدرہ..

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
جی عادل بھائی..

وہ مریم...

کیا ہوا آپ کو وہ آپکے ساتھ ہیں.. سدرہ نے پوچھنا چاہا.

اُسے گولی لگی ہے..

کیا!!!

CLASSIC URDU MATERIAL

یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ ..

تم لوگ ہاسپٹل پہنچو فوراً ..

عادل نے ایڈریس بتانے کہ بعد کال کاٹ دی تھی ..

سدرہ چیختی ہوئی باہر آئی جہاں سب عدالت لگائے احمد کو گھیرے کھڑے تھے ..

کیا ہوا ہے سدرہ سب ٹھیک ہے .. فرید صاحب نے سدرہ کہ پاس آکر پوچھا ..

بابا ...

...وہ...وہ

<https://www.classicurdumaterial.com/> عاد...عادل بھائی کی کال تھی ..

مریم نے روتے ہوئے اٹک اٹک کر اپنی بات کہی .. Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> وہ کیا کہہ رہا تھا تم کیوں رو رہی ہو ..

رضوانہ چلاتی ہوئی بولیں ..

مریم کو گولی لگ گئی ہے

کیا؟؟؟

یہ سنتے ہی رضوانہ زمین پر بیٹھتی چلی گئی تھیں ..

CLASSIC URDU MATERIAL

عادل نے ساجد اور ریحانہ کو بھی کال کر دی تھی۔
اب ہاسپٹل کی لابی میں سب ہی موجود تھے۔ رضوانہ اور سدرہ کا رو کر بُرا حال تھا۔
جہاں عادل بہت فکر مند تھا وہیں احمد اپنی جگہ شرمندہ نظریں جھکائے کھڑا تھا۔
تبھی آپریشن تھیٹر سے ڈاکٹر باہر نکلتے دکھائی دیئے۔
عادل فوراً اُن تک پہنچا۔

میری بیوی کیسی ہے اب۔۔

اُنکی حالت خطرے سے باہر ہے۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
ہم نے گولی نکال دی ہے۔۔

کچھ دیر تک اُنہیں ہوش آجائے گا۔۔
Support@classicurdumaterial.com

ڈاکٹر نے عادل کہ کندھے پہ ہاتھ رکھے پروفیشنل انداز میں کہا۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
وہاں کھڑے ہر شخص کی جان میں جان آئی۔۔

گھنٹے بعد نرس نے مریم کہ پوری طرح ہوش میں آنے کی اطلاع دی اور ساتھ یہ بھی کہا
کہ باری باری آپ سب مل سکتے ہیں۔۔ اور آئی سی یو میں رش نہ لگایا جائے۔۔

Classic Urdu Material | by Hareem Gull

- 161 -

Mein Khaak C (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

www.classicurdumaterial.com

CLASSIC URDU MATERIAL

اب سب ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے کہ پہلے اندر کون جائیگا...
تبھی رضوانہ کھڑی ہوئیں میں اندر جانا چاہتی ہوں وہ یہ کہتے ہی دروازے کی جانب بڑھ گئیں..

تبھی احمد عادل کہ پاس آیا..

عادل...

احمد کہ پکارنے پر عادل نے احمد کو دیکھا.. احمد کو دیکھتے ہی عادل کی تیوری پر بل پڑ گئے تھے..

کیا تم کچھ دیر کہ لئے میری بات سُن سکتے ہو..

عادل بنا ادھر ادھر دیکھے ہو سپٹل کہ کیفے کی طرف بڑھ گیا.. اور احمد نے اُسکے پیچھے اپنے

قدم بڑھا دیئے..

رضوانہ جیسے ہی اندر داخل ہوئیں مریم کو ایسے مشینوں میں جکڑا دیکھ اُنکا دل بیٹھنے لگا تھا..
مریم نے اُنہیں دیکھنے کہ بعد اپنا منہ موڑ لیا تھا.. اور اُسکی اس بات پر اُنکا دل کٹ کہ رہ گیا تھا..

مریم میری بیٹی..

CLASSIC URDU MATERIAL

میری گریا...

وہ اُسکے منہ اور سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے ایک جذب کہ عالم میں کہنے لگیں..

مریم کو آنسوؤں کا گولا اپنے گلے میں اٹکتا ہوا محسوس ہوا..

تم جانتی ہو جب تم پیدا ہوئیں تمہیں اُس دن مجھے احساس ہوا کہ جیسے میں مکمل ہو گئی ہوں..

رضوانہ کھوئے کھوئے لہجے میں اُسے بتانے لگیں..

میں جانتی ہوں میں بہت ضدی انا پرست اور شاید کافی حد تک خود غرض بھی واقع ہوئی ہوں...

<https://www.classicurdumaterial.com/> میں جو بھی جیسی بھی ہوں پر اپنی اولاد سے بہت محبت کرتی ہوں..

مریم نے حیرت سے اُنکی طرف دیکھا.. Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> تم جانتی ہو ایک عورت کہ لئیے بار بار یہ سُننا کہ وہ صرف بیٹیوں کی ماں ہے..

وہ اپنے شوہر کو بیٹا تک نہیں دے پائی..

ہائے بیچاری کا بڑھاپے میں کیا بنے گا کون سہارا ہوگا.... شوہر کب تک اس کہ ساتھ وفا کریگا..

ہر کسی کی آنکھوں میں اپنے لئیے ہمدردی دیکھنا آسان نہیں ہوتا...

CLASSIC URDU MATERIAL

اور پھر اللہ نے راضیہ اور ریحانہ کو بھی تو بیٹا دیا تھا..
تو مجھے کیوں نہیں کیا اللہ کہ پاس صرف میرے لیے ہی کمی تھی..
یہ باتیں دن بدن مجھے اللہ سے دور اور تم دونوں کی طرف سے لاپرواہ کرتی گئیں..
راضیہ سے مجھے حسد ہونے لگا..
اور ریحانہ بھی مجھے ایک آنکھ نا بھاتی. تب میں نے اپنی محبت عادل کو دینی شروع کی کہ
شاید وہ میرا سہارا بن جائے.. آخر کو میرا اپنا خون تھا..
وہ روتے ہوئے آج پہلی بار اپنا دکھ کھول رہی تھیں.
پر ایسا نہیں ہوا اپنی اولاد اپنی ہوتی ہے کسی دوسرے کی اولاد کو پیار کرنے سے وہ آپکی
نہیں بن جاتی.. یہ مجھے بہت دیر سے سمجھ آیا..
تم میری بیٹی ہو مجھے تم سے شدید محبت ہے..
پر مجھے اپنی ماں سے بھی بہت محبت تھی مریم....
کیونکہ انہوں نے ہمیشہ میرے ہر صحیح غلط میں میرا ساتھ دیا تھا..
پھر میں کیسے انکی آخری خواہش پوری نا کرتی..
میں جانتی تھی تم احمد سے محبت کرتی ہو عادل کہ انکار کہ بعد میں تمہارے اور احمد کہ
لیئے دل سے راضی تھی..

CLASSIC URDU MATERIAL

اور یہ میرا خدا جانتا ہے مریم۔

پر میں اپنی ماں کی آخری خواہش کہ آگے ہار گئی۔

مجھے معاف کر دو میری جان۔

اب وہ روتے روتے باقاعدہ ہاتھ جوڑے بیٹھی تھیں۔

تبھی مریم نے اپنے آنسو صاف کرتے اُنکے ہاتھ پکڑے۔

آپ میری ماں ہیں۔

مجھے اب کوئی گلہ باقی نہیں ہے آپ سے پلیز مجھے شرمندہ نہ کریں۔

بلکہ مجھے معاف کر دیں میں نے آپکو سب کہ سامنے بہت شرمندہ کیا۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
نا میرے بچے ایسا نہ کہہ۔

Support@classicurdumaterial.com
وہ پیار سے مریم کو پچکارنے لگیں۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
تبھی سدرہ اندر آئی۔

میں بھی ہوں امی۔۔۔

سدرہ جو کب سے دروازے میں کھڑی تھی اُن سے لپٹ گئی۔

(غلط فہمیوں اور بدگمانیوں کی فضا چھٹ گئی تھی)

CLASSIC URDU MATERIAL

بولو احمد کیا کہنا چاہتے ہو...

عادل نے ٹیبل پہ دونوں کہنیاں ٹکاتے ہوئے احمد سے پوچھا..

تم نے مریم کو کیوں واپس بھیجا؟؟

کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہنا چاہتی ہے..

عادل نے اپنی سرخ ہوتی آنکھیں احمد پہ گاڑے اُسے کہا..

کیا اپنی بیوی کو چھوڑنا اتنا آسان ہوتا ہے؟؟؟

آسان تو نہیں ہوتا..

پر جب آپکی بیوی کہ دل میں ہی کوئی اور ہو تو اُسے اپنے ساتھ باندھے رکھنا میرے نزدیک

<https://www.classicurdumaterial.com/> محض بیوقوفی ہے..

دیکھو عادل میں نہیں جانتا کہ تم میرے اور مریم کے تعلق کو کیسے دیکھتے ہو.. پر میں کچھ

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> کلئیر کرنا چاہتا ہوں..

احمد عادل کی طرف دیکھتے کہنا شروع ہوا..

ہم کرنز ہیں بچپن سے ساتھ کھیل کہ بڑے ہوئے ہیں ہمارے گھر آئے سامنے تھے سو

آنا جانا بھی بہت تھا وہ اپنی امی کہ رویہ کی وجہ سے بہت پریشان رہتی تھی اور سب مجھ

سے شئیر کرتی تھی..

CLASSIC URDU MATERIAL

میں اُسکا اُستاد بھی رہ چکا ہوں...

میں اُسے واقعی بہت چاہتا ہوں میں کیا اُسے کوئی بھی چاہ سکتا ہے وہ بہترین ہے...

اس بات پر عادل نے اپنے دانت پیسے تھے..

پر ہمارا کوئی ایسا ویسا تعلق نہیں تھا ہم کبھی تنہائی میں نہیں لے کبھی کہیں باہر اکیلے نہیں گئے.. کبھی کچھ ایسا نہیں کیا جس پر ہمیں شرمندگی ہو..

احمد نے اپنی طرف سے صفائی دیتے ہوئے کہا

عادل لڑکیاں بہت نازک ہوتی ہیں..

اُنکے دل میں ہر اُس انسان کہ لئیے نرم گوشہ ہوتا ہے جس نے کبھی بھی کسی بھی قسم

کی ہمدردی شو کی ہو...

وہ بچپن سے تم سے چڑتی تھی..

اور کیوں یہ تم بہتر جانتے ہو گئے..

میں بالکل نہیں مان سکتا کہ اُسے مجھ سے کبھی بھی محبت تھی..

ہاں تم اس سب کو دوستی یا انفیکشن کہہ سکتے ہو پر محبت نہیں...

تم سمجھ رہے ہو نا...

احمد نے عادل کو دیکھتے ہوئے پوچھا..

CLASSIC URDU MATERIAL

ایک اچھے دوست کی طرح میں چاہتا ہوں کہ مریم پہ کسی بھی قسم کا الزام نہ گئے اور طلاق کا دھبہ تو بالکل بھی نہیں...

بس ایک ریکویسٹ ہے۔

وہ بہت سینسٹیو ہے سو پلینز اُسکا بہت خیال رکھنا..

اور ایک اور بات احمد نے جاتے جاتے پھر سے رُکے ہوئے کہا...

تم کبھی بھی کسی بھی موڑ پر مجھے اپنے اور مریم کہ بیچ نہیں پاؤ گے... وہ سب کلئیر کرتے عادل کو اُسکی سوچوں میں گھرا چھوڑ کر جا چکا تھا..

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

یہ تو وہ جان چکی تھی کہ اُسے ہاسپٹل تک عادل ہی لایا تھا..

اگر وہ جانتا تھا کہ وہ یہاں ہے تو اب تک ملنے کیوں نہیں آیا..
ہر بار دروازہ کھلنے پر مریم فوراً سے دروازے کی طرف دیکھتی کہ شاید اب آگیا ہو پر ہر بار اُسکی نظریں نا اُمید لوٹتی تھیں..

تبھی آج تیسرے دن عادل مریم کو دکھا تھا..

CLASSIC URDU MATERIAL

وہ اُسے نہایا دھویا بہت فریش لگ رہا تھا
تبھی اُسے دیکھ کر مریم نے سوچا کیا واقعی اُسے میری ذرا پرواہ نہیں ہے..
مریم نے عادل کو دیکھتے ہوئے سوچا جو رضوانہ سے کوئی بات کر رہا تھا..
چلیں میں سامان لے جا کر رکھتا ہوں گاڑی میں آپ اسے لے آئیں..
بیٹا ایک ہی بیگ ہے میں اٹھا لیتی ہوں تم وہیل چئیر پہ مریم کو لے آؤ..
عادل نے بنا مریم کی طرف دیکھا اُسے اٹھنے میں ہیلپ کی.. اور وہیل چئیر پر بٹھائے باہر
لے جانے لگا..

مریم حیرت سے اُسکے رویے کہ متعلق سوچتے لگی..

سدرہ تو کہہ رہی تھی کہ یہ دو دن تک خون والے گندے کپڑے پہنے کمرے کہ باہر بیٹھا
رہا تھا.. اور بہت فکر مند تھا میرے لیٹے پر اسے دیکھ کہ تو ایسا کچھ نہیں لگ رہا..

بات تو دور کی بات یہ تو میری طرف دیکھ بھی نہیں رہا..

مریم اپنی ہی سوچوں میں گم تھی..

ہاسپٹل سے باہر نکلتے ہی..

عادل نے گاڑی کا دروازہ کھولے مریم کو بیٹھنے میں مدد دی..

اور گاڑی کی چابی فند کو پکڑا دی...

CLASSIC URDU MATERIAL

تم انہیں چھوڑ کر مجھے گاڑی میہیں لا دینا..

میں اپنے دوست کہ پاس ہوں..

عادل فہد کو سب سمجھاتے دوبارہ ہاسپٹل کہ اندر چلا گیا اور مریم سب حیرت سے دیکھتی
ہی رہ گئی...

مریم اپنے گھر آگئی تھی..

گھر پر سدرہ کہ نکاح کی تیاریاں شروع کر دی گئی تھیں.. کیونکہ فہد کہ جانے کہ دن قریب
آ رہے تھے

مریم سب چپ چاپ دیکھتی ہوئی اپنے مستقبل کہ لیے فکر مند تھی..

جس کہ لیے اتنے زعم سے سب چھوڑ آئی تھی..

اس نے اپنانے سے ہی انکار کر دیا تھا اور خود سے واپسی کی طرف پلٹنے کو اُسکی انا ہی تیار
نہیں تھی..

گھر پہ بھی سب نے اُس سے اُسکے متعلق کچھ نہیں پوچھا تھا.. مریم کو ڈسچارج ہوئے
ہفتہ ہو گیا تھا اور اب وہ پہلے سے بہت بہتر تھی..

CLASSIC URDU MATERIAL

رضوانہ سدرہ کو لپٹے بازار گئی ہوئی تھیں اور فرید کارڈز بانٹنے ..
گھر پر صرف مریم ہی تھی تبھی دروازہ بجنے کی آواز آئی ..
مریم سستی سے اُٹھتی ہوئی دروازے تک آئی ..
اور دروازے میں عادل کو کھڑے دیکھ حیران ہوئی ..
عادل نے اندر آنے کے لیے قدم بڑھائے تبھی ..
اس کے ہاتھ میں خاکی رنگ کا لفافہ دیکھ کہ مریم کہ دل کو پتنگے ہی لگ گئے ..
کیا یہ مجھے طلاق دینے آیا ہے؟؟؟
نہیں نہیں پلیز یا اللہ؟؟

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ یہ تمہارے ...
مریم نے اُسکی بات سُننے بغیر لفافے کو ہاتھ مار کر گرا دیا ..

یہ کیا بدتمیزی ہے مریم؟؟

عادل نے غصے سے کہا ..

یہ بدتمیزی ہے اور جو آپ کر رہے ہیں وہ کیا ہے ..

CLASSIC URDU MATERIAL

مریم کہ منہ سے آپ سُن کہ عادل ٹھٹکا تھا..

میں مانتی ہوں میں غلطی پر تھی میری جگہ کوئی بھی ہوتی وہ یہی کرتی..

عادل حیرت سے کھڑا اُسے سن رہا تھا..

پر آپ ہی نے کہا تھا نا..

کہ.. مریم نے اپنا حلق تر کرتے ہوئے بات جاری رکھی..

کہ جو بھی ہونا تھا ہو گیا ہمیں سب بھول کر نئی زندگی کی شروعات کرنی چاہیں...

مریم نے پُر اُمید نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا.. مجھے آپ سے طلاق نہیں چاہیے پلیز..

مریم نے سر جھکائے اقرار کرتے ہوئے کہا... میں آپ کہ ساتھ رہنا چاہتی ہوں عادل..

او ہیلو.. طلاق کون دے رہا ہے تمیں؟

آپ وہی تو لے کر آئے ہیں.. مریم نے سر اٹھائے عادل کی جانب دیکھتے ہوئے کہا..

یہ تمہاری رپورٹس ہیں بیوقوف جو میری گاڑی میں رہ گئی تمہیں..

آج دیکھیں تو دیئے آگیا کہ کہیں تمہیں ضرورت نہ ہو...

مریم شرمندگی سے ادھر ادھر دیکھنے لگی..

اُف کیا بول گئی میں تھوڑا صبر ہی کر لیتی.. مریم کو خود پر غصہ آیا..

CLASSIC URDU MATERIAL

تبھی عادل نے اُسے ہاتھوں سے پکڑتے ہوئے صوفے پر بٹھایا اور خود پیروں کہ بل زمین پر بیٹھ گیا...

مجھے معاف کردو مریم بچپن کی شرارتوں سے لے کر اب تک جو بھی بات میری بُری لگی اُس سب کہ لیتے..

میں یہ نہیں کہتا کہ میں تم سے کوئی طوفانی محبت کرتا ہوں..
پر ہاں محبت کرنے لگا ہوں..

مریم کی آنکھیں آنسوؤں سے بھرنے لگی تھیں..

میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہنا چاہتا ہوں..

<https://www.classicurdumaterial.com/>
اور.... یہ وعدہ کرتا ہوں کہ ہمیشہ تمہیں چاہوں گا... صرف تمہیں..

عادل نے اپنی ہتھیلی مریم کے آگے پھیلا دی تھی...
Support@classicurdumaterial.com

جسے مریم نے فوراً تھام لیا تھا..
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کچھ کہو گی نہیں..

مریم نے سر جھکاتے نفی میں سر ہلایا تھا...

""""تو بول نہ بول تیرے بولے کا غم نہیں...""

CLASSIC URDU MATERIAL

"تیرا ایک بھی دیدار تیرے بولے سے کم نہیں۔"

اُسکے شعر پڑھنے پر مریم کھل کہ مسکرائی تھی تبھی دونوں پر کیمرے کہ فلیش کی روشنی پڑی تھی..

سدرہ اور رضوانہ دونوں دروازے میں کھڑی تھیں..
واہ کیا پکچر آئی ہے ڈیویپ کر کے اپنے کمرے میں لگوانا کیونکہ یہ آپ دونوں کی ساتھ میں پہلی پکچر ہے..

مریم کو مسکراتا دیکھ عادل کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی..

<https://www.classicurdumaterial.com/>
چلو میری بیوی کا برائیدل ڈریس دکھاو..

باتیں بعد میں کرنا...
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>
میرا ڈریس؟؟ مریم نے حیرت سے پوچھا..

ہاں تمہارا..

سدرہ اور فہد کہ نکاح کہ ساتھ ہماری رخصتی ہے۔

ہیں ں ں ں ں...

ہاں بالکل...

CLASSIC URDU MATERIAL

ان سب کو ہنستا مسکراتا دیکھ رضوانہ کہ دل سے انکی دائمی خوشیوں کی دعا نکلی تھی..

آج کہ دن سدرہ اور فہد کا نکاح تھا ساتھ ہی مریم کی رخصتی بھی تھی۔
آج کہ دن وہ سب بے حد خوش تھے کیونکہ سب کو انکی منزل مل گئی تھی۔
فہد نے نکاح کہ لگے دن کینیڈا چلے جانا تھا۔۔
اور اسکی واپسی پر سدرہ کی رخصتی متوقع تھی۔
بلڈ ریڈ کلر کہ لنگے میں مریم بہت حسین لگ رہی تھی۔۔ عادل نے سفید شیروانی پہنی
ہوئی تھی۔۔

جبکہ سدرہ پیچ کلر کی گھیردار فراک پہنے بیٹھی تھی۔۔ ساتھ ہی سفید شلوار قمیض پہ پرنس
جیکٹ پہنے بیٹھا فہد بھی ہمیشہ کی طرح ڈیشنگ لگ رہا تھا۔۔۔ اُن سب کو ہنستا مسکراتا دیکھ

احمد بھی دور بیٹھا مسکرایا تھا۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

احمد کا ماننا تھا کہ وہ محبت جو عزت سے نہ لے اُسے بوجھ کی طرح خود پر لادنے سے بہتر
ہے کہ راستہ بدل لیا جائے۔۔۔ اور ویلے بھی محبت پالینا ہی سب کچھ نہیں ہوتا اپنی محبت
کو عزت اور سکون سے رہنے دینا بھی محبت ہے۔۔۔
اکسیوز می۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL

نسوانی آواز پر احمد نے مڑ کر دیکھا...

السلام و علیکم..

و علیکم السلام..

میں بیٹھ سکتی ہوں یہاں۔

جی ضرور...

میں منتقل ہوں عادل کی کزن اوہ اچھا لگا آپ سے مل کہ... احمد نے مسکراتے ہوئے کہا..

دور کھڑی رضوانہ نے احمد کو مسکراتا دیکھ اُسکی مسکراہٹ کہ قائم رہنے کی دُعا دی..

<https://www.classicurdumaterial.com/> *****

Support@classicurdumaterial.com ختم شد...

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

CLASSIC URDU MATERIAL

خوشخبری

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول / ناولٹ / افسانہ / کالم / آرٹیکل / شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Email Address

bestreadingmaterial@gmail.com

Classicnovels04@gmail.com

Facebook Group: Classic Urdu Material

Facebook Page: [https://www.facebook.com](https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/)

/ClassicUrduMaterial/

ان شاء اللہ آپ کی تحریر ایک ہفتہ کے اندر اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لیے اوپر دیے گئے ای میل ایڈریس پر رابطہ کریں۔ شکریہ

نوٹ

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد بمعہ مصنف / مصنف کے نام سے محفوظ ہیں۔ بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز یا مواد سے متعلق مسودہ ویب سائٹ یا مصنف / مصنف کی اجازت کے بغیر نقل نہیں کر سکتا۔ نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد / بلاگ / ویب سائٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

ان نظامیہ کلاسک اردو میٹیریل

CLASSIC URDU MATERIAL



<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

Classic Urdu Material | by Hareem Gull

Mein Khaak C (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

www.classicurdumaterial.com

- 178 -